RANCHI ★ DHANBAD ★ RAIPUR ★ BHOPAL ★ DELHI ★ GAYA

خبر ایکسپریس

خبر ایکسپریس راشٹریہ اردو دینک

KHABAR EXPRESS NATIONAL URDU DAILY

https://www.facebook.com epaper-www.khabarexpress.in

Email For News: kexpressnews@gmail.com

Ranchi Monday 04 May 2026 // Dhul Qadah-16 1447 AH // Postal Registration- R.N/236/2024-26 // R.N.I.NO. JHAURD/2013/53643 // Rs.2/- رانچی سوموار، ۴ مئی ۲۰۲۶ عیسوی بمطابق ۱۶ ذوالقعدہ ۱۴۴۷ھ / جلد 14/شمارہ 120/صفحات 8 قیمت-/Rs.2

سنیل نارائن کا تاریخی سنگ میل: آئی پی ایل میں 200 وکٹیں مکمل کرنے والے پہلے غیر ملکی کھلاڑی

پرانی کولڈ ڈرنک پینے سے نوجوان لڑکی کی موت، بچے بیمار

ہمیر پور، 3 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع ہمیر پور میں ایکسپائری تاریخ والی کولڈ ڈرنک پینے سے ایک نوجوان لڑکی کی موت ہوگئی جبکہ کئی بچے بیمار پڑ گئے۔ متاثرہ لڑکی کو مقامی ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ یہ معاملہ فتح پور ضلع کے چاند پور تھانہ علاقے کے دھانا گاؤں کا بتایا جا رہا ہے۔ لڑکی کی شادی پانچ دن بعد ہونے والی تھی۔ اسے ہفتہ کی دیر رات ہمیر پور ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق فتح پور ضلع کے دھانا گاؤں کی رہائشی خوشبو (18) دختر ہریش چندر نشاد نے ہفتہ کی شام گاؤں کی دکان سے کولڈ ڈرنک منگوائی تھی۔ خوشبو کی والدہ، گلاب رانی خود کولڈ ڈرنک لا کر خوشبو اور دیگر بچوں کو پلائی۔ کولڈ ڈرنک پیتے ہی سب کی طبیعت بگڑنے لگی۔

دہلی کے وویک وہار میں خوفناک آتشزدگی

9 ہلاک، ایک ہی خاندان کے 5 افراد شامل

بند چھت، لوہے کی گرلز اور دھوئیں کے درمیان ختم ہوگئیں نوزندگیاں

نئی دہلی، 3 مئی (یو این آئی) اتوار کی صبح دہلی کے وویک وہار محلے میں رونما ہونے والے سانحہ نے دارالحکومت کو ہلا کر رکھ دیا۔ رات کی خاموشی میں اچانک چیخیں، دھوئیں سے بھری سیڑھیاں، کھڑکیوں سے مدد کے لیے پکارتے ہوئے لوگ اور چند منٹوں میں شعلوں کی لپیٹ میں آ گئی چار منزلہ عمارت اس قدر خوفناک تھی کہ جس نے بھی دیکھا وہ خوفزدہ ہو گیا۔ آگ لگنے سے ڈیڑھ سالہ بچے سمیت 9 افراد جھلس کر جہاں بحق ہوئے، وہیں 12 افراد شدید جھلس گئے۔ باہر سے عمارت جتنی عام دکھائی دے رہی تھی، اندر سے اتنی ہی خطرناک ثابت ہوئی۔ کل آٹھ فلیٹوں کے ساتھ، ہر منزل پر دو فلیٹ تھے، لیکن باہر نکلنے کے لیے صرف ایک تنگ سیڑھی اور ایک لفٹ تھی۔ آگ لگتے ہی بجلی چلی گئی اور لفٹ نے کام کرنا بند کر دیا۔ دھوئیں اور شعلوں نے سیڑھیوں کو بھر دیا، جس سے لوگوں کا بچنا تقریباً ناممکن ہو گیا۔ کئی فلیٹس پر لوہے کی گرل موت کا جال بن گئی۔

نئی دہلی، 3 مئی (ہ س)۔ قومی دارالحکومت کے وویک وہار فیز 1 میں واقع ایک چار منزلہ رہائشی عمارت میں اتوار کی صبح شدید آگ لگ گئی۔ اس واقعہ میں نو افراد ہلاک ہو گئے جبکہ ایک دیگر شخص شدید طور پر جھلس گیا۔ آتشزدگی کے اس واقعہ میں ہلاک ہونے والے نو افراد کی شناخت کر لی گئی ہے۔ اس حادثے میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد زندہ جل گئے۔ پولیس کے مطابق، دوسری منزل پر پیچھے والے فلیٹ سے ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ مرنے والوں کی شناخت اروند جین (60)، ان کی بیوی اونیتا جین (58)، بیٹا نشانت جین (35)، بہو آنچل جین (33) اور ڈیڑھ سالہ پوتے ماسٹر آکاش جین کے طور پر ہوئی ہے۔ شیکھا جین (45) کی لاش پہلی منزل سے برآمد ہوئی۔ تیسری منزل سے ایک اور خاندان کے تین افراد کی لاشیں برآمد ہوئیں، جن کی شناخت ستن جین (50)، ان کی بیوی شیلی جین (48) اور بیٹے سمیک جین (25) کے طور پر ہوئی ہے۔ نوین جین (48) جو اس حادثے میں جھلس کر زخمی ہوئے تھے، کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ان کی حالت کے بارے میں فی الحال تفصیلات جاری نہیں کی گئی ہیں۔ پولیس کے مطابق، وویک وہار پولیس اسٹیشن کو صبح تقریباً 3:48 بجے آگ لگنے کے بارے میں پی سی آر کال موصول ہوئی۔ کال موصول ہونے کے بعد پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں، دیگر ٹیموں کے ساتھ، فوری طور پر جائے وقوعہ (مکان نمبر بی-13، وویک وہار فیز-1) پر پہنچیں۔ دوسری، تیسری اور چوتھی منزل پر آگ کے شعلے بلند ہو رہے تھے۔ فائر فائٹرز اور پولیس نے مشترکہ ریسکیو آپریشن کیا، آگ میں پھنسے تقریباً 15-10 لوگوں کو بحفاظت باہر نکالا گیا۔ آگ پر قابو پانے کے لیے فائر بریگیڈ کی 12 گاڑیوں کو طلب کیا گیا۔ آگ بجھا دی گئی ہے۔ محکمہ فائر بریگیڈ کے ترجمان اے کے ملک کے مطابق اس واقعے میں نو افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ آگ عمارت کے چھ فلیٹوں میں رکھی گھریلو اشیاء سے پھیلی۔ ریسکیو آپریشن کے دوران مختلف منزلوں سے نو جلی ہوئی لاشیں نکال لی گئیں۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ یا دیگر تکنیکی وجوہات کی وجہ سے لگی ہو سکتی ہے۔ اصل وجہ معلوم کرنے کے لیے تفصیلی تفتیش جاری ہے۔ پولیس عمارت کے فائر سیفٹی سسٹم، باہر نکلنے کے راستوں اور تعمیراتی معیارات کا بھی جائزہ لے رہی ہے۔ حادثے کے بعد پورا علاقہ سوگ میں ڈوبا ہوا ہے۔

مردم شماری-2027

وزیر اعلیٰ کا صدر جمہوریہ کو خط

سرنا کی علیحدہ شناخت کا مطالبہ

رانچی، 3 مئی (ہ س) جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے 2027 کی مردم شماری میں قبائلی برادری کے لیے سرنا مذہب کی علیحدہ شناخت کا مطالبہ کیا ہے۔ اتوار کو وزیر اعلیٰ نے صدر دروپدی مرمو کو خط لکھ کر سرنا مذہب کے لیے علیحدہ ضابطہ کی درخواست کی۔ اپنے خط میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جھارکھنڈ حکومت مردم شماری مہم میں مکمل تعاون کر رہی ہے اور اس نے خود شماری کر کے اپنی شرکت کو بھی یقینی بنایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حقائق پر مبنی پالیسیاں کسی بھی ملک کی متوازن اور جامع ترقی کے لیے ضروری ہیں، جس کے لیے درست اعداد و شمار کا جمع کرنا بہت ضروری ہے۔ قبائلی برادری کے تشخص کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس کمیونٹی کی اپنی الگ الگ سماجی، مذہبی اور ثقافتی روایات ہیں۔ فطرت کی پوجا، سرنا سائنس، قبیلے کے دیوتاؤں، اور گاؤں کے دیوتاؤں کے عقائد اسے دوسرے مذاہب سے الگ الگ شناخت دیتے ہیں۔ 2011 کی مردم شماری کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس وقت علیحدہ ضابطہ کی عدم موجودگی کے باوجود ملک کی 21 ریاستوں میں تقریباً 50 لاکھ لوگوں نے سرنا کو اپنے مذہب کے طور پر درج کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست جھارکھنڈ بھی قبائلی شناخت کی بنیاد پر بنی تھی اور اس کی پالیسیاں اسی نقطہ نظر پر مبنی ہیں۔ آئینی دفعات کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے آرٹیکل 244، 338A، 339 اور 275 کا حوالہ دیا۔ وزیر اعلیٰ نے صدر کو قبائلی معاشرے کا محافظ قرار دیتے ہوئے اس معاملے میں ان سے مداخلت کی درخواست کی۔ انہوں نے یہ بھی درخواست کی کہ مردم شماری کے فارم کے دوسرے مرحلے میں سرنا مذہب کے لیے علیحدہ ضابطہ کو یقینی بنایا جائے، تاکہ قبائلی برادری کی مذہبی شناخت کا تحفظ کیا جا سکے۔

عالمی یوم صحافت کے موقع پر کھڑگے کا مودی حکومت پر الزام، کہا:

کمزور ہوئی پریس کی آزادی: کھڑگے

نئی دہلی، 3 مئی (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملیکارجن کھڑگے نے عالمی یوم آزادئ صحافت کے موقع پر مودی حکومت پر الزام لگایا کہ 2014 میں اس کے اقتدار میں آنے کے بعد سے ملک کا عالمی پریس فریڈم انڈیکس میں مقام مسلسل گرتا گیا ہے اور ہندوستان اب دنیا میں پریس کی آزادی کے حوالے سے 157 ویں نمبر پر پہنچ گیا ہے، جو انتہائی تشویشناک صورتحال ہے مسٹر کھڑگے نے اتوار کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر ایک پوسٹ میں کہا کہ عالمی یوم آزادئ صحافت کے موقع پر قوم کو ایک سخت اور ناقابل تردید حقیقت کا سامنا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ 2014 کے بعد سے ہندوستان کی پوزیشن مسلسل گرتی جا رہی ہے اور اب یہ عالمی سطح پر 157 ویں مقام پر آ چکی ہے۔ انہوں نے لکھا کہ ایک حقیقی آزاد پریس کا مقصد حکومت کی کہانی کو فروغ دینا یا اس کی ناکامیوں کو چھپانا نہیں ہوتا۔ پریس کا کام اقتدار کے کام کاج کی جانچ کرنا، سوال اٹھانا اور حکمرانوں کو جوابدہ بنانا ہے۔ جمہوریت میں میڈیا طاقت اور عوام کے درمیان توازن برقرار رکھتا ہے، اور صحافی سچ کے محافظ ہوتے ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں پنڈت جواہر لعل نہرو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "پریس کی آزادی صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ جمہوری عمل کا لازمی جزو ہے۔" انہوں نے الزام لگایا کہ موجودہ حکومت میں یہ لازمی جزو بری طرح متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے سنگھ پریوار پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس نے قانونی ڈھانچے کو ہتھیار بنا کر نیوز رومز کو خاموش کرنے کی کوشش کی ہے۔ "ہتک عزت، قومی سلامتی اور دیگر سخت قوانین کا استعمال انصاف کے بجائے ڈرانے دھمکانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ 2014 سے 2020 کے درمیان 135 سے زیادہ صحافیوں کو گرفتار، حراست میں لیا گیا یا ان سے پوچھ گچھ کی گئی۔ 2014 سے 2023 تک 36 صحافیوں کو جیل بھیجا گیا، اور کئی پر یو اے پی اے جیسے سخت قوانین بھی لگائے گئے۔ انہوں نے صحافیوں کے قتل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں صحافیوں کے قتل کے واقعات سامنے آئے ہیں۔

الیوزیشن جمہوری اداروں کو کمزور کر رہی ہے، عوام جواب دیں گے: رجیجو

نئی دہلی، 3 مئی (یو این آئی) پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے اپوزیشن جماعتوں پر جمہوری اداروں کو کمزور کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ وہ جمہوریت کی بنیادوں پر حملہ کر رہی ہیں اور ملک کی عوام وقت آنے پر ان کی ایسی کوششوں کا منہ توڑ جواب دے گی۔ مسٹر رجیجو نے اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اپوزیشن سرکاری ایجنسیوں، ای وی ایم، الیکشن کمیشن، میڈیا اور عدلیہ کو مسلسل نشانہ بنا رہی ہے، جس سے جمہوریت کے بنیادی ڈھانچے پر اثر پڑ رہا ہے۔ کانگریس پر جمہوریت کو کمزور کرنے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے 1975 میں نافذ ایمرجنسی کا ذکر کیا اور کہا کہ اس وقت جمہوریت پر سب سے بڑا حملہ ہوا تھا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے 1973 میں سپریم کورٹ کے ججوں کی تقرری کے تنازع کا حوالہ دیتے ہوئے اُس وقت کی کانگریس حکومت کے فیصلوں پر سوال اٹھائے۔ مرکزی وزیر نے یہ بھی الزام لگایا کہ پہلے آئینی اداروں اور ایجنسیوں میں تقرریاں براہ راست حکومت کے اثر میں ہوتی تھیں، جبکہ اب یہ عمل زیادہ شفاف اور کمیٹی پر مبنی ہو چکا ہے۔

کنگسٹن پہنچے وزیر خارجہ، اعلیٰ قیادت اور ہندوستانی برادری سے ملاقات کریں گے

کنگسٹن، 3 مئی (ہ س)۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر اپنے پہلے سرکاری دورے پر جمیکا کی راجدھانی کنگسٹن پہنچے، جہاں ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ انہوں نے جمیکا کی وزیر خارجہ کمینا جانسن اسمتھ کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ جمیکا کے اپنے پہلے دورے پر جو استقبال کیا گیا اس سے وہ بہت خوش ہیں۔ اگلے دو دنوں میں وہ جمیکا کی اعلیٰ قیادت، کاروباری برادری اور ہندوستانی نژاد لوگوں سے بات چیت کریں گے۔ کنگسٹن پہنچنے پر ان کا خاص طور پر ہندوستانی نژاد لوگوں اور بچوں نے استقبال کیا۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر خارجہ کا یہ دو روزہ دورہ ہے، جس کے دوران وزیر خارجہ سینئر لیڈروں، کاروباری نمائندوں اور جمیکا کی ہندوستانی برادری سے ملاقات کریں گے۔

अग्नि सुरक्षा सप्ताह

4 से 10 मई, 2026

अग्नि सुरक्षा अपनाएँ

सुरक्षित जीवन सुनिश्चित बनाएँ

RACE and PASS for Fire Safety

सतर्क रहें , सुरक्षित रहें , जीवन बचाएँ

RACE

- R RESCUE खतरे में फंसे लोगों को तुरंत सुरक्षित बाहर निकालें।
- A ALARM तुरंत अलार्म बजाएं और सभी को आग की सूचना दें।
- C CONTAIN आग को फैलने से रोकें, दरवाजे और खिड़कियाँ बंद करें।
- E EXTINGUISH आग बुझाने के उपकरण का उपयोग करें, यदि (सुरक्षित हो)

PASS

- P PULL पिन खींचें (सेफ्टी पिन)
- A AIM नोजल को आग के आधार की ओर करें।
- S SQUEEZE हैंडल को दबाएं।
- S SWEEP नोजल को दाएँ–बाएँ घुमाते हुए आग पर स्प्रे करें।

धूम्रपान न करें | विद्युत उपकरणों की नियमित जाँच करें | आपातकालीन निकास मार्ग हमेशा खुला रखें | अग्निशमन यंत्र की उपलब्धता और कार्यशीलता सुनिश्चित करें | कॉक ड्रील और प्रशिक्षण में सक्रीय भाग लें

सुरक्षित अस्पताल, सुरक्षित हम सब

आकस्मिक स्थिति में किसी भी मरीज़ को एम्बुलेंस द्वारा स्वास्थ्य केंद्र पर पहुँचाने हेतु नि:शुल्क राज्य हेल्पलाईन नंबर 108 (टॉल फ्री) पर कॉल करें

आयुष्मान भारत मुख्यमंत्री जन–आरोग्य योजना की जानकारी हेतु नि:शुल्क हासल करें (टॉल फ्री) नम्बर– 18003456540

स्वास्थ्य संबंधी किसी भी जानकारी/शिकायत हेतु 24x7 नि:शुल्क राज्य हेल्पलाईन नंबर 104 (टॉल फ्री) पर कॉल करें

राष्ट्रीय स्वास्थ्य मिशन, झारखण्ड

स्वास्थ्य, चिकित्सा शिक्षा एवं परिवार कल्याण विभाग, झारखण्ड सरकार

PR-378770(Health Med Edu and Family Welfare)26-27

ٹرمپ کے پاس صرف دو راستے

ٹرمپ کو ناممکن جنگ یا خراب ڈیل میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا: ایران

تہران، 3 مئی (یو این آئی) ایران کی پاسداران انقلاب اسلامی انقلابی گارڈ کور کے انٹیلی جنس ونگ نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ کے لیے فیصلہ سازی کے آپشنز محدود ہو گئے ہیں اور اسے اب ایران کے حوالے سے مشکل انتخاب کا سامنا ہے ایرانی ادارے کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو اب دو راستوں میں سے ایک کا انتخاب کرنا ہوگا: یا تو ایک "ناممکن فوجی آپریشن" یا پھر ایران کے ساتھ ایک 'خراب معاہدہ'۔ یہ بیان سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (ٹوئٹر) پر جاری کیا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ تہران نے امریکہ کو اپنے بندرگاہوں کی ناکہ بندی ختم کرنے کے لیے ایک ڈیڈ لائن بھی دی ہے، تاہم اس کی تفصیلات ظاہر نہیں کی گئیں۔ ایرانی حکام کے مطابق اگر یہ ناکہ بندی جاری رہی تو صورتحال مزید کشیدہ ہو سکتی ہے۔ پاسداران انقلاب کے انٹیلی جنس یونٹ کا کہنا ہے کہ عالمی سطح پر بھی امریکہ کے خلاف درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی خطے میں سیکیورٹی صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا سکتی ہے، جبکہ کسی بھی ممکنہ فوجی یا سفارتی فیصلے کے عالمی اثرات بھی مرتب ہو سکتے ہیں۔

آبنائے ہرمز کیلئے ایران کا نیا قانون

اسرائیلی جہاز نہیں گزر سکیں گے

تہران، 3 مئی (یو این آئی) ایران نے آبنائے ہرمز کے انتظام کے لیے نیا قانون بنانے کا اعلان کر دیا ہے۔ ایران کے نائب اسپیکر کا کہنا ہے کہ ایک نیا قانون تیار کیا جا رہا ہے، جس کے تحت اسرائیلی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ مجوزہ بل کے تحت دشمن ملکوں کے جہازوں کو اس وقت تک آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت نہیں ہوگی جب تک وہ جنگ کا ہرجانہ ادا نہ کر دیں۔ دیگر ممالک کے جہاز ایران سے پیشگی اجازت اور منظوری حاصل کرنے کے بعد گزر سکیں گے۔ ایرانی قانون سازوں کا کہنا ہے کہ مجوزہ منصوبے کے تحت اسرائیلی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے مستقل طور پر روک دیا جائے گا، جب کہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے جہازوں کو صرف اسی صورت گزرنے کی اجازت ہوگی جب وہ جنگی ہرجانہ ادا کریں۔ اس منصوبے کے تحت اس آبی گزرگاہ کو ایرانی "انتظام" میں دینے کی تجویز دی گئی ہے۔ لیچے میں تبدیلی دیکھنے میں آ رہی ہے، اور چین، روس اور یورپ کی جانب سے واشنگٹن کے مؤقف پر تنقید بڑھ رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق ایران اور امریکہ کے

تنظیم کی مضبوطی کیلئے ریاستی کانگریس نے کی سات کمیٹیوں کی تشکیل

رانچی، 03 مئی (ہ س) آل انڈیا کانگریس کمیٹی سے منظوری کے بعد ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر کیشو مہتو کملیش نے پارٹی کی تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے سات کمیٹیوں کی فہرست جاری کی۔ ریاستی صدر نے اتوار کو پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں ریاستی کانگریس کمیٹی اور دیگر کمیٹیوں کے عہدیداروں اور ارکان کی فہرست جاری کی۔ پریس کانفرنس میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور ریاستی شریک انچارج بھوپیندر سنگھ پال منجالی، ایجیلاش ساہو، سونل شانتی، راجن ورما موجود تھے۔ نئی تشکیل شدہ کمیٹی درج ذیل کمیٹیوں پر مشتمل ہوگی۔ 1. پی سی سی ایگزیکٹو کمیٹی 2. سیاسی امور کی کمیٹی 3. رابطہ کمیٹی 4. مہم کمیٹی 5. حد بندی کمیٹی 6. الیکشن مینجمنٹ کمیٹی 7. ایس آئی آر کمیٹیر یاستی صدر نے کہا کہ جے پی سی کی ایگزیکٹو کمیٹی ایک خزانچی، 16 نائب صدور، 43 جنرل سکریٹریز، 44 پی سی سی کوآرڈینٹر، 81 سیکریٹریز، اور 44 جوائنٹ سیکریٹریز پر مشتمل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں 14 نائب صدور ہر ایک کو ایک پارلیمانی نشست تفویض کی جائے گی، اور دو نائب صدور کو پی سی سی کے محکموں اور فرنٹلو کے ساتھ رہنمائی اور تال میل کا کام سونپا جائے گا۔ ڈی سی سی صدر کے ساتھ 34 جنرل سکریٹریوں کو کانگریس پارٹی کی رہنمائی کے لیے اضلاع میں بھیجا جائے گا۔ بقیہ نو جنرل سیکرٹریز کو کام کی ذمہ داریاں سونپی جائیں گی جیسے کہ تنظیم، کنیکٹ سینٹر، میڈیا اور مواصلات، نگرانی، تربیت، کانگریس کی جائیداد کی حفاظت، اور شکایات کا ازالہ۔ ٹملیش نے بتایا کہ 34 پی سی سی کو آرڈینیٹروں کو محکموں اور سامنے والے علاقوں کی نگرانی کے لیے اضلاع میں بھیجا جائے گا۔ 10 پی سی سی کو آرڈینیٹرز کو کوآرڈینیشن کی ذمہ داریاں سونپی جائیں گی۔ اس موقع پر اعلان کیا گیا کہ ریاست بھر میں 10 پی سی سی کو آرڈینیٹروں کو رابطہ کاری کی ذمہ داریاں سونپی جائیں گی۔ مزید برآں، 44 جوائنٹ سکریٹریز کو 44 کلیدی اسمبلی حلقوں میں سکریٹریوں کی مدد کے لیے تفویض کیا جائے گا۔ کملیش نے کہا کہ جے پی سی صدر اگلے 48 گھنٹوں کے اندر ایک نوٹیفکیشن جاری کریں گے۔

جے ایم ایم نے مہنگائی اور جھارکھنڈ کے مدعوں پر حکومت پر سادھا نشانہ

رانچی، 3 مئی (ہ س) جھارکھنڈ مکتی مورچہ (جے ایم ایم) کے مرکزی جنرل سکریٹری اور ترجمان سپریو بھٹاچاریہ نے کہا کہ 2014 میں مہنگائی کے خلاف لگائے گئے نعرے اب بدل چکے ہیں۔ خوراک، توانائی اور سفری کرایوں میں پچھلے 12 سالوں میں دو سے ڈھائی گنا اضافہ ہوا ہے۔ کمرشل گیس سلنڈر کی قیمت 950 روپے سے بڑھ کر 2000 روپے تک پہنچ گئی ہے۔ ہوٹل اور کیٹرنگ کے کاروبار متاثر ہو رہے ہیں لیکن حکومت بے فکر نظر آتی ہے۔ بھٹاچاریہ اتوار کو ہرمو میں مورچہ کے ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے جھارکھنڈ میں مہنگائی اور ریلوے سمیت کئی مسائل پر مرکزی حکومت پر حملہ کیا اور مرکزی حکومت پر کڑی تنقید کی۔ سپریو بھٹاچاریہ نے کہا کہ بڑھتی مہنگائی نے عام لوگوں پر بوجھ بڑھا دیا ہے۔ چھوٹے کاروبار متاثر ہو رہے ہیں۔ ملک بھر میں عوام کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ معیشت تباہی کے دہانے پر ہے۔ یہ تشویشناک بات ہے لیکن حکومت بے فکر ہے۔ ریلوے کے معاملے پر انہوں نے مرکزی حکومت پر جھارکھنڈ کے ساتھ امتیازی سلوک کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی جانب سے ملک میں اہم ریونیو دینے کے باوجود ریلوے کی حفاظت اور دیکھ بھال کی حالت تسلی بخش نہیں ہے۔

جھارکھنڈ میں آج اور کل گرج چمک کے ساتھ بارش کا الرٹ جاری

تیز ہواؤں کے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے کی توقع

رانچی، 03 مئی (ہ س)۔ جھارکھنڈ میں موسم ایک بار پھر کروٹ لینے والا ہے۔ محکمہ موسمیات نے 4 اور 5 مئی کو ریاست کے کئی اضلاع میں آسمانی بجلی گرنے اور ژالہ باری کے ساتھ بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ اس دوران 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے۔ ممکنہ منفی موسمی حالات کے پیش نظر محکمہ نے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 4 مئی کو رام گڑھ، ہزاری باغ، کوڈرما، بوکارو، گریڈیہہ، دھنباد، چاتراٹا، دیوگھر، دمکا، پاکوڑ، گوڈا اور صاحب گنج کے کئی اضلاع میں بارش، گرج چمک اور بجلی گرنے کا امکان ہے۔ اسی طرح، 5 مئی کو بھی بیشتر موسمی حالات کئی اضلاع میں برقرار رہنے کی توقع ہے جشمول دارالحکومت، رانچی کے ساتھ ساتھ کھونٹی، مشرقی سنگھ بھوم، مغربی سنگھ بھوم، رام گڑھ، ہزاری باغ، بوکارو، کوڈرما، سرائیکیلا-کھرساواں، دھنباد، گریڈیہہ، دیوگھر، جمتاڑا، پاکوڑ وغیرہ۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست بھر میں درجہ حرارت میں اتار چڑھاو دیکھا گیا۔ سب سے زیادہ درجہ حرارت، 38.6 ڈگری سیلسیس، ڈالٹن گنج میں ریکارڈ کیا گیا، جبکہ سب سے کم درجہ حرارت، 17.7 ڈگری سیلسیس، لاتیہار میں ریکارڈ کیا گیا۔ اتوار کو رانچی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں صبح کے اوقات میں موسم صاف رہا۔ تاہم، دوپہر کو بادل چھا ہو گئے، اور ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگیں، جس سے شہریوں کو گرمی سے کچھ راحت ملی۔ درجہ حرارت کی ریڈنگ کے لحاظ سے، رانچی میں زیادہ سے زیادہ 32.2 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم 20.2 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ جمشید پور میں زیادہ سے زیادہ 35.1 ڈگری اور کم سے کم 23.7 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ ڈالٹن گنج میں زیادہ سے زیادہ 38.6 ڈگری اور کم سے کم 22.5 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ بوکارو میں زیادہ سے زیادہ 33.2 ڈگری اور کم سے کم 22.5 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ چاتراسا میں زیادہ سے زیادہ 33.4 ڈگری اور کم سے کم 22.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

پانی کی سنگین مسائل پر دیہی لوگوں میں بڑھی پریشانی

رانچی، 3 مئی (ہ س) ناکوم بلاک کے تحت ہروداگ پنچایت کے درزی تورار گاؤں میں پینے کا پانی مسائل کو لیکر اتوار کو عام سبھا منعقد کی گئی۔ گرام پردھان برسا منڈا اور آدیواسی چھاترسنگھ اے سی ایس بلاک صدر نشی کانت ترکی کی قیادت میں منعقد اس اجلاس میں دیہی لوگوں نے کہا کہ گاؤں میں پانی کی مناسب نظام نہیں ہونے سے یومیہ کام متاثر ہو رہے ہیں۔ شدید گرمی کے باعث پانی کی سطح گر گئی ہے اور کھیتوں میں پانی بھی آلودہ ہو گیا ہے جس سے صورتحال مزید خراب ہو گئی ہے۔ گاؤں کے لوگ دور دراز ذرائع سے پانی لانے پر مجبور ہیں۔ گاؤں کے سربراہ برسا منڈا نے کہا کہ پانی جیسی بنیادی سہولتوں کی عدم دستیابی گاؤں والوں کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ نشانت ترکی نے انتباہ دیا کہ اگر پانی کی سپلائی جلد بحال نہیں کی گئی تو گاؤں والے بلاک آفس کا گھیراؤ کریں گے۔ اجلاس میں متفقہ طور پر متعلقہ محکمے اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو اس مسئلے کے حل کے لیے مطالبات کی یادداشت پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ آلودہ پانی زبردستی پینے سے گاؤں میں ڈائریا سمیت دیگر بیماریوں کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ خواتین اور بچوں کو سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہے۔

ہونڈا موٹر سائیکل اینڈ اسکوٹر انڈیا نے

اپریل 2026 میں 5.63 لاکھ یونٹس کی فروخت درج کی

رانچی 3 مئی (پریس ریلیز) ہونڈا موٹر سائیکل اینڈ اسکوٹر انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ (HMSI) نے آج اپریل 2026 کے لیے اپنی فروخت کی کارکردگی کا اعلان کیا۔ اپریل 2026 میں کمپنی کی کل فروخت 5.63 لاکھ یونٹس رہی جو کہ اپریل 2025 میں 4.80 لاکھ یونٹس تھی، جو کہ سال بہ سال 17 فیصد کی ترقی کو ظاہر کرتی ہے۔ اپریل 2026 میں، گھریلو فروخت 4.84 لاکھ یونٹس رہی جو کہ اپریل 2025 میں 4.22 لاکھ یونٹس تھی، جو کہ 7.14 فیصد اضافہ دکھاتی ہے۔ اپریل 2026 میں برآمدات 0.796 لاکھ یونٹس تھیں، جو پچھلے سال کے اسی مہینے میں 0.579 لاکھ یونٹس کے مقابلے میں 37.4 فیصد کی نمو کی نمائندگی کرتی ہیں۔ کارکردگی پر تبصرہ کرتے ہوئے، HMSI، صدر اور CEO Tsutsumu Otani نے کہا، "اپریل کی کارکردگی پر استوار کرتے ہوئے، ہم نظم وضبط اور تسلسل کے ساتھ عمل درآمد کے ذریعے صارفین کے اعتماد کو مضبوط کرنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دو پہیوں کی مارکیٹ میں تمام حصوں میں مانگ مضبوط ہے۔ ہم مضبوط ترقی پر توجہ مرکوز رکھنے کے ساتھ مارکیٹ کی حرکیات پر تیزی سے جواب دینا جاری رکھیں گے۔

تمار جنگل سے 7 کیوئنٹل ڈوڈا برآمد

اسمگلر فرار

رانچی، 3 مئی (ہ س)۔ جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی کے تمر تھانہ علاقے میں پولیس نے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے بڑی مقدار میں افیون (ڈوڈا) ضبط کی ہے۔ یہ چھاپہ قدمڈیہ کے قریب ایک گھنے جنگل میں ہوا، جہاں اسمگلروں نے بڑی چالاکی سے منشیات چھپا رکھی تھی۔ پولیس کے مطابق جائے وقوعہ سے افیون کی کل 21 بوریاں ضبط کی گئی ہیں جن کا وزن تقریباً سات کوئنٹل ہے۔ برآمد شدہ افیون کی مالیت لاکھوں روپے بتائی جاتی ہے جس سے اس غیر قانونی تجارت میں ایک بڑے نیٹ ورک کے ملوث ہونے کا شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ بنڈو کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) اوم پرکاش نے بتایا کہ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ اسمگلر بڑی مقدار میں افیون کو ذخیرہ کرنے کے لیے جنگل کا استعمال کر رہے ہیں۔ اطلاع کی بنیاد پر فوری طور پر ایک خصوصی چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی اور منصوبہ بند تلاشی مہم شروع کی گئی۔ تلاشی کے دوران پولیس کو زمین میں کھودے گئے گڑھے میں چھپائی گئی افیون ملی۔ تمام 21 بوریاں برآمد کر کے ضبط کر لی گئیں۔ تاہم پولیس کی آمد کی اطلاع ملتے ہی اسمگلر موقع سے فرار ہو گئے اور کسی کی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ فی الحال، پولیس مفرور اسمگلروں کی شناخت کے لیے کام کر رہی ہے۔ ان کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ قریبی دیہاتیوں سے پوچھ گچھ کر کے اہم سراغ حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی علاقے میں منشیات فروشی کے خلاف ایک بڑی کامیابی ہے، جلد ہی اس پورے نیٹ ورک کو بے نقاب کر دیا جائے گا۔

میرج ہال میں شادی کے دوران 30 لاکھ چوری، سی سی ٹی وی کے ذریعہ تلاش جاری

رانچی، 3 مئی (ہ س) رانچی کے بریا تو تھانہ علاقہ میں واقع مینتھن میرج پیلس میں شادی کی تقریب کے دوران نقدی اور زیورات سے بھرے بیگ کی چوری کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہ واقعہ اتوار کو پیش آیا، جس کے بعد متاثرہ نے پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی۔ ایف آئی آر کے مطابق نامکوم کے رہنے والے وجے کمار پانڈے اپنی بیٹی کی شادی میینتھن میرج پیلس میں کر رہے تھے۔ مالا کی تقریب کے دوران ایک نامعلوم بچے نے اس کی بیوی منجو پانڈے سے نقدی، طلائی زیورات اور ایک موبائل فون پر مشتمل ایک بیگ چرا لیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور واقعے کی تفتیش شروع کر دی تاہم ملزمان کے بارے میں تاحال کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ متاثرہ وجے پانڈے نے شادی محل انتظامیہ پر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ تقریب میں مناسب حفاظتی انتظامات نہیں تھے۔ اس کا اندازہ ہے کہ چوری کی گئی کل رقم 25 سے 30 لاکھ روپے کے درمیان ہے۔ اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ تفتیش جاری ہے اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔

ہمر منج نے قتل معاملے کو لیکر انسانی حقوق کمیشن کو سونپا میمورنڈم

رانچی، 3 مئی (ہ س) ہمر اوہدھ کار منچ نے دھرووا کے جگن ناتھ پور مندر میں کام کرنے والے سیکورٹی گارڈ برسا منڈا کے حالیہ قتل کے سلسلے میں انسانی حقوق کمیشن کو ایک میمورنڈم پیش کیا ہے۔ فورم کے صدر دیپش نیرالا نے اتوار کو ایک پریس ریلیز میں یہ جانکاری جاری کی۔ میمورنڈم میں انہوں نے کہا کہ مندر کے احاطے میں تعینات گارڈز کو کئی مہینوں سے ان کی تنخواہیں نہیں دی جا رہی ہیں اور انہیں مقررہ کم از کم اجرت سے کم ادا کیے جانے کا معاملہ مرکزی انسانی حقوق کمیشن، نئی دہلی کے پاس اٹھایا گیا ہے۔ فورم کے سکریٹری چندر دیو کمار ورنوال نے کمیشن میں شکایت درج کرائی، جس میں متوفی کے اہل خانہ کے لیے فوری معاوضہ، زیر التواء تنخواہوں کی ادائیگی اور خاندان کے ایک رکن کو ہمدردانہ ملازمت دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ انہوں نے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا بھی مطالبہ کیا۔ فورم کے صدر دیپش نیرالا نے کہا کہ کسی بھی شخص کو ان کے انسانی حقوق سے محروم نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کمیشن پر زور دیا کہ وہ معاملے کی تحقیقات کرے اور متاثرہ خاندان کو انصاف اور فوری امداد فراہم کرے۔

جھارکھنڈ ساہتیہ سنگم کے زیر اہتمام مشاعرہ/کوی سمّیلن 10 مئی کو

تعلیم سے ہی زندگی سنور سکتی ہے: رام جی یادو

بتاریخ 3 مئی (پریس ریلیز) جھارکھنڈ ساہتیہ سنگم کے زیر اہتمام 10 مئی 2026 دن اتوار کو شاندار مشاعرہ/ کوی سمّیلن رانچی کی معروف وائی بی این یونیورسٹی میں منعقد ہو رہا ہے جس کی تیاری کے لیے ایک اہم نشست کربلا چوک واقع گلشن ہال میں منعقد ہوئی جس کی صدارت واہی بی این یونیورسٹی کے چیرمین عالی جناب رام جی یادو نے کی۔ جھارکھنڈ ساہتیہ سنگم کے بانی امین رہبر نے اس کی تیاری کے سلسلے میں تمام عہدیداران کو طریقہ کار سے روشناس کرایا اور کہا کہ شعرائے کرام کے ساتھ ساتھ سامعین کی حاضری کے لیے لوگوں سے رابطہ کریں دعوت دی جائے۔ سرپرست نصیر افسر نے اس میں کالجوں کے طلبہ، طالبات کو شامل کرنے کی حکمت عملی پر غور وخوض پر زور دیا۔ سیکریٹری سیف الحق نے مشورہ دیا کہ رانچی کے مختلف تنظیموں اور انجمنوں کے عہدیداروں کو بھی اس پروگرام میں شرکت کے لیے مدعو کیا جائے۔ سرپرست واسودیو پرساد، صدر فضیل الرحمن، سیکریٹری ڈاکٹر اوم پرکاش نے اپنے اپنے نیک مشوروں سے نوازا اپنے صدارتی خطبے میں رام جی یادو نے بہترین زندگی گزارنے کے طریقے پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ آج کے دور میں تعلیم سب کے لیے ضروری ہے اس کے لیے ہم کئی مقام پر اسکول اور کالج قائم کر چکے ہیں۔ اور اس مشاعرہ میں شرکت فرمانے والے شعراء وسامعین کا استقبال ہے۔

سرحد پار سے اسلحہ سمگلنگ کے الزام میں چار گرفتار، سات پستول برآمد

امرتسر، 3 مئی (یو این آئی) پنجاب کو خوشحال اور محفوظ ریاست بنانے کی جاری مہم میں ایک اہم پیش رفت میں امرتسر کمشنریٹ پولیس نے سرحد پار سے ہتھیاروں کی اسمگلنگ کے ایک ماڈیول کا پردہ فاش کیا ہے۔ چار ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے سات جدید پستول برآمد کر لیے گئے۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے اتوار کو بتایا کہ گرفتار ملزمان کی شناخت سربریر سنگھ عرف سمر (21) کے طور پر ہوئی ہے، جو ہندرا کالونی، امرتسر کے رہنے والے ہیں۔ ستنام سنگھ عرف ستہ (23)، فتح پور گاؤں، تران تارن کا رہنے والا اور اس وقت کرشنا نگر، امرتسر کا رہنے والا ہے۔ پرتاپ نگر، امرتسر کے رہنے والے جتو پریت سنگھ (26)؛ اور کرنجوت سنگھ عرف ساجن (26) جو کرشنا نگر، امرتسر کا رہنے والا ہے۔ برآمد شدہ اسلحے میں دو 9 ایم ایم گلوک پستول (آسٹرین ساختہ)، چار 30 بور پستول (چینی ساختہ) اور ایک 30 بور پستول شامل ہیں۔ ڈی جی پی گورو یادو نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ گرفتار ملزمان سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ذریعے پاکستان میں مقیم اسمگلروں سے رابطے میں تھے۔ غیر قانونی ہتھیاروں کی کھیپ سرحد پار سے ڈرون کے ذریعے پہنچائی جاتی تھی اور بعد میں جرائم پیشہ عناصر کو ان کے ساتھیوں کے ذریعے تقسیم کی جاتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ ورک کے فارورڈ اور بیک ورڈ کنکشن کا پتہ لگانے اور اس میں ملوث دیگر ساتھیوں کی شناخت کے لیے مزید تحقیقات جاری ہیں۔ آپریشن کی تفصیلات بتاتے ہوئے امرتسر کے پولس کمشنر گرپریت سنگھ بھلر نے بتایا کہ خفیہ اطلاع پر ایک منصوبہ بند آپریشن کے نتیجے میں ملزم سربریر عرف سمر کو دو گلاک پستول کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مزید پوچھ گچھ اور تعاقب کی کارروائیوں کے دوران اس کے تین ساتھیوں۔ ستنام عرف ستہ، جتو پریت سنگھ، اور کرنجوت عرف ساجن کو گرفتار کیا گیا۔ ان کی نشاندہی پر مزید 5 پستول برآمد ہوئے۔

آر جے ڈی اور کانگریس نے ووٹوں کے لیے مسلمانوں کو گمراہ کیا: وجے چودھری

سمستی پور، 3 مئی (یو این آئی) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار چودھری نے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور کانگریس پر مسلمانوں کو ووٹ کے لیے گمراہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے اتوار کو کہا کہ اپوزیشن جماعتوں نے ہمیشہ اس کمیونٹی کا جذباتی استحصال کیا ہے۔ آج سمستی پور شہر کے لوہیا آشرم میں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے زیر اہتمام ایک تقریب اعزاز کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے مسٹر چودھری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے بھی واضح طور پر کہا ہے کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کی فرقہ پرستی کے معاملے میں جو زیرو ٹالرینس کی پالیسی ہے، اسی پر عمل کیا جائے گا۔ انہوں نے مسلم کمیونٹی سے اپیل کی کہ وہ کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کی قیادت والی این ڈی اے حکومت جرائم، بدعنوانی اور فرقہ وارانہ مسائل پر کسی بھی صورت میں سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) بنگال انتخابات میں تاریخ رقم کرے گی اور اکثریت کے ساتھ حکومت بنائے گی۔ سمستی پور کی ایم پی شامبھوی چودھری، بی جے پی لیجسلیٹو کونسلر تروں کمار، بی جے پی ایم ایل اے بیریندر کمار، جے ڈی یو ایم ایل اے اشوامیدھ دیوی اور راجکمار رائے، اور جے ڈی یو کے ضلع صدر ورگیش رائے سمیت دیگر لیڈران اس تقریب میں موجود تھے۔

انٹر ڈسٹرکٹ ووڈبال چیمپئن شپ اختتام پذیر

رانچی، 3 مئی (ہ س) جھارکھنڈ اسٹیٹ ووڈ بال ایسوسی ایشن نے اتوار کو مورابادی کے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی یونیورسٹی گراؤنڈ میں جھارکھنڈ اسٹیٹ انٹر ڈسٹرکٹ ووڈ بال چیمپئن شپ 2026 کا انعقاد کیا۔ رانچی سمیت ریاست بھر کے مختلف اضلاع اور اسکولوں کے 100 سے زیادہ کھلاڑیوں نے مقابلے میں حصہ لیا۔ امن کمار نے ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ جونیئر لڑکوں کے زمرے میں جیت اور اروان پہلے، ونش کمار دوسرے اور انش کمار تیسرے نمبر پر رہے۔ جونیئر گرلز کیٹیگری میں انوشکا کماری نے پہلی، نیہا کماری نے دوسری اور شیوانی کماری نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ بوائز کے سینئر زمرے میں آشوتوش کمار نے کامیابی حاصل کی۔ اجیت کمار گوپ دوسرے اور سرور انصاری تیسرے نمبر پر رہے۔ سینئر لڑکیوں کے زمرے میں پریانشو کا کماری پہلے، جیوتی کماری دوسرے اور وندنا خاتھو تیسرے نمبر پر آئیں۔ تمام جیتنے والوں کو مہمانوں نے میڈلز اور اسناد سے نوازا۔

روزنامہ
خبر ایکسپریس

☆ اخلاص یہ ہے کہ اعمال کا عوض نہ چاہے۔ دنیا کو آخرت کے لئے اور آخرت کو اللہ تعالیٰ کے لئے چھوڑ دے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ

یہ علم، یہ حکمت، یہ تدبر، یہ حکومت
پیتے ہیں لہو، دیتے ہیں تعلیم مساوات

علامہ اقبال

ہندوستان سے جمہوریت مٹانے کی کوشش

آزادی ہند وستان کے بعد یہاں کئی مسئلے کھڑے ہوئے۔ ان مسئلوں میں ایک اہم مسئلہ یہ بھی تھا کہ یہاں جو حکومت قائم ہوگی اس کی نوعیت کیا ہوگی۔ یعنی طرز حکومت کیا ہوگا۔ چونکہ اس وقت اشتراکیت عالمی پیمانے پر کئی ممالک میں رائج تھی اور ہندوستان میں بھی اس اشتراکی افکار کے حاملین کی کمی نہیں تھی۔ وہ لوگ بھی اشتراکیت کی ہی حمایت کر رہے تھے۔ لیکن چونکہ اکثریت کا خیال تھا کہ ویٹن عویز میں کئی مذاہب کے پیروکار مقیم ہیں۔ چنانچہ یہاں کا طرز حکومت جمہوری ہونا چاہئے۔ کیونکہ جمہوری طرز حکومت کے حامیوں کی تعداد زیادہ تھی پھر بھی کمی بھر ہندو مہا سبھا کے حاملین نے طرز جمہوریت کی مخالفت کرتے ہوئے ہندوستان کو ہندو راشٹر بنانے پر مصر تھے اور منوسمرتی کو بطور آئین ہند قبول کرنے پر بضد تھے۔ اب چونکہ جمہوریت پسندوں کی اکثریت تھی اس لئے یہ طے پایا کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہی ہوگا۔ اسی وقت سے ہندو مہا سبھا کے حامی افراد جمہوریت کے خلاف رہے اور آج بھی ہیں۔ جبکہ خود ہندو مہا سبھا کا نام کئی دفعہ تبدیل ہوا پہلے جن سنگھ ہوا اور اب آر ایس ایس اور بی جے پی ہے۔ یہ آر ایس ایس یا بی جے پی محض کسی سیاسی جماعت کا نام نہیں ہے بلکہ ایک قسم کی ذہنیت کا نام ہے۔ یہ ذہنیت 1923 سے فعال شدھی تحریک کے نام سے متحرک و فعال ہے۔ اس کے قیام کا مقصد ہی مسلمانوں اور عیسائیوں کی گھر واپسی نیز ہندو راشٹر کا قیام تھا۔ آج ملے سے اس تحریک کا نام تبدیل ہو گیا ہے لیکن آر ایس ایس اور بی جے پی سے جڑے بھی لوگ مسلک میں ان کے مقاصد وہی شدھی تحریک چلانے والی ہی ہے۔ یہ دیگر امر ہے کہ انہوں نے اب بڑا جارح رخ اختیار کر رکھا ہے۔ فی زمانہ ان کی تعداد میں بھی کافی اضافہ ہو گیا ہے اور ان لوگوں نے اپنے ماتحت آنے والے افراد کو قتل و غارت گری اور لوٹ پاٹ کی کافی منظم ڈھنگ سے تربیت دے رکھی ہے۔ نیز تمام حکومتی مشینری کو اپنے زیر اثر کر رکھا ہے۔ چنانچہ اس کی قوت میں بے تحاشہ اضافہ ہو گیا ہے۔ فی زمانہ آر ایس ایس اور بی جے پی کے جتنے بھی منصوبے ہیں وہ سب کے سب غیر جمہوری و غیر آئینی ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان کے تمام غیر آئینی و غیر جمہوری منصوبوں پر قدغن لگانے کی اشد ضرورت ہے۔ لیکن یہ نیک عمل کون انجام دے۔ کیونکہ حکومت ان کی ہی ہے اور حکومتی مشینری بھی۔ ایسے میں تو ان پر قدغن لگانے کی کوئی تدبیر ہی نظر نہیں آتی ہے۔ جبکہ ایک صحیح حقیقت یہ بھی ہے کہ ان لوگوں نے عوام کی ذہن سازی بھی بہت بڑے پیمانے پر کر رکھی ہیں۔ یہ انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ علمائے دین نے کبھی امت محمدیہ کو متحد کرنے کی کوئی سعی نہیں کی بلکہ انہوں نے مسلم کے نام پر ملت میں صرف انتشار ہی پھیلایا ہے۔ آج مسلم کے نام پر جو انتشار اہل اسلام میں ہے اس کے سمٹنے کے کوئی آثار نظر نہیں آتے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اس انتشار میں روز افزوں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے اور ہر روز ایک نیا گروہ جنم لے رہا ہے جس سے اسلام کو تو زیاں عمل میں آ ہی رہا ہے۔ دشمنان اسلام کا کام بھی آسان ہو رہا ہے نیز اسلام دشمنی میں بڑی برق رفتاری سے اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ بات شاید آج بھی نام نہاد علمائے دین نہیں سمجھ پا رہے ہیں۔ ان کی فہم سے یہ امر کوسوں دور ہے کہ آپ کی مسلکی جنگ کے باعث اسلام کی بدنامیاں بھی ہو رہی ہیں اور لوگ اسلام سے متنفر بھی ہو رہے ہیں۔ لیکن انتشار پسند نام نہاد علماء کے کان پر جوں بھی نہیں رینگ رہی ہے۔ وہ اپنے غالی مفاد کے حصول میں مست ہیں۔ الغرض ان کی نگاہ میں اسلام کی کوئی اہمیت نہیں بلکہ سب کچھ ان کا ذاتی مفاد ہے۔ اس کا بین ثبوت یہ ہے کہ انہیں جب اسلام دشمن مودی

خدا تک کا سفر

خدا تک کا سفر" یاسمین مجاہد کی مشہور کتاب reclaim your heart کا ترجمہ ہے۔ کتاب 9 مضامین پر مشتمل ہے؛ جن میں پہلے چار مضامین انتہائی اہم ہیں۔ یہ مضامین ہمیں خدا تک پہنچانے والی راہ بناتے ہیں۔ پہلے مضمون "وابستگان" میں مصنفہ کہتی ہے کہ ہمیں جو وابستگیاں اختیار کرنے کی عادت ہے؛ اس کے کیا کیا نقصان ہیں۔ کوئی بھی رشتہ ہمیشہ کے لیے نہیں ہوتا۔ حد سے زیادہ وابستگی ہمیں ٹوٹ کر رکھ دیتی ہے۔ مصنفہ لکھتی ہیں۔ "لیکن قصور ان لوگوں کا بھی نہ تھا جو مجھے توڑتے تھے؛ ان پر الزام دھرنا ایسا ہی ہوگا جیسے کشش ثقل پر الزام دھرا جائے کہ برتن اس کی وجہ سے ٹوٹا ہے۔ ہم کسی کمزور شاخ کا سہارا لیں اور وہ ٹوٹ جائے تو ہم طبیعات کے قوانین کو اس کے لئے مورد الزام نہیں ٹھہرا سکتے۔ اس شاخ میں اتنی قوت ہی نہ تھی کہ ہمارا بوجھ سہار سکتی۔ ہمارا بوجھ صرف ہمارے رب کو اٹھانا تھا۔ قرآن میں ہمیں بتایا گیا ہے: "جو اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے معبودوں کا انکار کر کے اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا جو کبھی نہ ٹوٹے گا اور اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے۔" (سورہ بقرہ: ۲۵۶) اس آیہ مبارکہ میں ایک نہایت اہم سبق پوشیدہ ہے: "یہ کہ صرف ایک ہی ساتھ ہے جو کبھی چھوٹا نہیں۔ ایک ہی ذات ہے جس پر ہم ہر حوالے سے تکیہ کر سکتے ہیں۔ ایک ہی تعلق ایسا ہے جسے ہماری خود تو قیری کا تعین کرنا چاہئے اور ایک ہی وسیلہ ایسا ہے جس کے ذریعے ہمیں اپنی کامل خوشی، تسکین، اور تحفظ کی تلاش کرنی چاہئے۔

یہ ساتھ، یہ ذات، یہ تعلق، یہ وسیلہ ہمارے رب کا ہے۔" (صفحہ 11) اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ انسان کو تعلقات برقرار نہیں رکھنے ہوں گے بلکہ مطلوب یہ ہے کہ آپ کا میل ملاپ لوگوں سے رہے لیکن باقی طور پر اپنے دل کا رخ اللہ کی طرف موڑ لیے؛ صرف اسی سے لو لگائیں۔ مصنفہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خوبصورت الفاظ سے قاری کو آگاہ کراتی ہیں: "میں یکسو ہو کر اپنا رخ اس کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔" (سورہ الانعام: ۷۹) لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام اس منزل تک اپنے سفر کو کس انداز سے پیش کرتے ہیں؟ وہ چاند، سورج اور ستاروں پر غور کرتے ہیں اور اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ یہ کامل نہیں ہیں۔ یہ غروب ہو جاتے ہیں۔

یہ ہمیں مایوس کرتے ہیں۔ اس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنا رخ صرف اللہ کی طرف کرنے کے مقام تک پہنچ گئے۔ ان کی طرح ہمیں بھی اپنی ہر امید، ہر یقین، اور ہر انحصار صرف اور صرف اللہ کے اسباب پیدا کرتے ہیں۔ قاری کو کوئی غلط فہمی نہ ہو مصنفہ سمجھاتی ہے: "دنیا سے علیحدگی اختیار کر لینے کا مطلب یہ بھی نہیں کہ ہم دنیاوی چیزیں اپنی ملکیت میں نہیں رکھ سکتے۔ حقیقت یہ ہے کہ کبھی جلیل القدر اصحاب دولتمند تھے۔ اس کے بجائے، دنیا سے علیحدگی کا مطلب یہ ہے کہ ہم دنیا کو اس کی حقیقی شکل میں دیکھیں اور اسی اعتبار سے اس کے تعلق رکھیں یعنی اسے محض ایک ذریعہ سمجھیں، مقصود نہیں۔ جیسا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے نہایت خوبصورت الفاظ میں بیان کیا: "علیحدگی اختیار کر لینے کے مطلب یہ نہیں کہ آپ کی ملکیت میں کچھ نہ ہو، بلکہ یہ کہ کوئی چیز آپ کی مالک نہ بنے۔" (صفحہ 48) باب کا اختتام اس خوبصورتی سے کرتی ہیں: "جب تک آپ کی اجازت نہ ہو، یہ دنیا آپ کو توڑ نہیں سکتی۔ اور جب تک آپ خود اس کے ہاتھ میں چابیاں نہ تھمائیں، خود اپنا دل اس کے حوالے نہ کریں، یہ آپ پر قابض نہیں ہو سکتی۔ اس لئے اگر تم نے کچھ وقت کے لئے چابیاں دنیا کو دے دی تھیں تو انہیں واپس لے لو۔ یہ انجام نہیں۔ ضروری نہیں کہ تمہاری موت یہیں واقع ہو۔ اپنا دل بازیاب کرالو اور اسے اس کے حقیقی مالک کے حوالے کر دو۔ اللہ کے حوالے کر دو۔" (صفحہ 54) محبت انسان کی فطرت میں ودیعت کیا گیا ہے، لیکن یہ محبت بدترین قید خانہ تب بن جاتا ہے جب اس محبت کا محور انسان کی ذات بن جاتی ہے؛ مصنفہ لکھتی ہیں: "بطور انسان ہمیں ایک مخصوص فطرت پر تخلیق کیا گیا ہے خدا کی وحدانیت کو پہچاننا اور اپنی زندگیوں میں اس صداقت کو مجسم کرنا ہماری فطرت ہے۔ لہٰذا کوئی آفت کوئی نقصان، کوئی ایسی چیز نہیں جو ہمیں اس سے زیادہ اذیت دے جو کہ ہمیں اس وقت پہنچتی ہے جب اپنی زندگی میں یا اپنے دل میں کسی کو خدا کے برابر ٹھہرا لیتے ہیں۔ شرک کسی بھی سطح کا ہو، انسانی روح کو یوں توڑ ڈالتا ہے کہ کوئی اور المیہ اسے اس انداز میں توڑ نہیں سکتا۔ کسی چیز سے یوں محبت کی جائے، یوں مقدس ٹھہرایا جائے اس کے سامنے یوں سجدہ ریز ہوا جائے جیسا کہ صرف خدا کے سامنے ہونا چاہئے تو روح مرتجز کر ایک ایسی شکل میں ڈھل جاتی ہے جو کہ اس کی فطرت میں ہی نہیں۔ اس صداقت کی حقیقت کو دیکھنے کے لئے صرف اتنا دیکھ لینا کافی ہے کہ جب کسی انسان سے اس کا معبود چھین جائے تو اس کا کیا حال ہوتا ہے۔" (صفحہ 56) مصنفہ سمجھاتی ہے کہ ہمیں اپنا معبود اس کو بنانا چاہیے جو بے عیب ہو؛ لامتناہی ہو اور کسی کمزوری سے پاک ہو اس سلسلے میں مصنفہ یوس علیہ السلام کے تجربے کو اپنے ذہن میں بٹھانا نہایت اہمیت کا حامل بتاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے تو ان کے پاس باہر آنے کا صرف ایک راستہ تھا اور وہ یہ کہ پوری طرح سے اللہ سے رجوع کیا جائے۔ اللہ کی توحید اور انسانی کمزوری کا ادراک ہو آپ کی دعا اس صداقت میں نہایت جامع انداز میں بیان کرتی ہے: "تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔" (سورہ انبیاء آیت 87) ہم میں سے بہت سے بھی اپنی خواہشات اور جھوٹے معبودوں کی مچھلی کے پیٹ میں قید ہیں۔ ہم اپنے نفس کے غلام بنے ہوئے ہیں اور یہ قید اس وجہ سے ہے کہ ہم نے اپنے دلوں میں اللہ کے علاوہ دوسری چیزوں کو جگہ دے دی ہے۔ ایسا کر کے ہم کسی بھی دنیاوی قید خانے سے زیادہ برا اور زیادہ اذیت ناک قید خانہ تشکیل دیتے ہیں کیونکہ دنیاوی قید خانہ ہم سے وہی چھین لیتا ہے جو کمی و کمی ہے؛ لامتناہی ہے اور کسی بھی عیب سے پاک ہے یعنی اللہ اور اس کے ساتھ ہمارا تعلق، اس باب میں مصنفہ ہمیں محبت کے بہت سے نئے پہلوؤں سے آگاہ کراتی ہے۔ ساتھ ہی اس سوال کا جواب بھی دیتی ہے کہ اپنی پسندیدہ چیز کو اللہ کی پسندیدہ چیز کے لیے قربان کر دینے میں ہمیں اتنی مشکل کیوں آتی ہے۔ مصنفہ آسان مثالوں سے اپنی بات سمجھاتی ہے۔ اس باب کے آخر میں مصنفہ امت مسلمہ کے ایک بڑے مسئلہ "وہن" کے بارے میں لکھتی ہیں: "بہ حیثیت امت، ہمارے سب سے بڑے مسائل میں سے ایک کی نشاندہی ایک حدیث نبوی میں کی گئی ہے: "الوہن" یعنی دنیا کی محبت اور موت سے نفرت۔ ہم دنیا کی محبت میں مبتلا ہو گئے ہیں، اور۔ جب بھی آپ محبت میں مبتلا ہوتے ہیں تو اس محبت پر قابو پانا یا اس سے الگ ہونا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے تاوقتیکہ آپ اس سے بہتر کسی چیز کی محبت میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ دنیا کی اس تباہ کن محبت کو اپنے دلوں سے نکالنا تقریباً ناممکن ہے تاوقتیکہ اس کی جگہ لینے کے لئے ہمیں کوئی بہتر چیز مل جائے۔ کسی سے زیادہ شدید محبت ہو جائے تو پرانی محبتوں کو دل سے نکالنا آسان ہو جاتا ہے۔ جب اللہ کی محبت، اللہ کے رسول کی محبت اور اللہ کے ہاں اپنے گھر کو حقیقی معنوں میں دیکھ لیا جائے، تو یہ کبھی بھی اور محبت پر غالب آجاتی ہے۔ اس محبت کا مشاہدہ جتنا زیادہ ہوگا، اس کے غلبے میں اتنا ہی اضافہ ہوگا۔" (صفحہ 77) کتاب کے تیسرے باب "ایک کامیاب شادی: گمشدہ کڑی میں" مصنفہ کہتی ہے کہ دور جدید کی تحقیقات اور اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ کامیاب شادی کے لئے جو اصول ضروری ہے وہ یہ کہ عورت مرد کا احترام کریں اور مرد عورت سے محبت کریں۔ کتاب کے چوتھے باب "مشکلات" میں مصنفہ لکھتی ہیں کہ بندوں پر جو مشکلات آتے ہیں ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ بندہ اللہ کی پناہ میں آجائے، آزمائش کے بارے میں ایک اصول یہ ہے کہ اللہ جتنی عزیز رکھتا ہے ان کو آزماتا ہے۔ کتاب کے پانچوں باب "بند دروازے اور اندھا کر دینے والے واہمے" میں مصنف نے قرآن مجید کی آیات، احکام نبوی اور روزمرہ کی مثالوں سے سمجھایا ہے کہ اللہ رب العزت جب ہم سے کوئی چیز چھین لیتا ہے تو یہ بندہ کے لیے اہم ہوتا ہے۔ ہم پر جو مصائب آتے ہیں ان کا مقصد ہمیں جگانا ہوتا ہے لکھتی ہیں: "یہ مفروضہ آفات درحقیقت ہمیں جگانے کا کام کرتی ہیں۔ یہ ہمارا غرور توڑتی ہیں۔

ہمیں ہلا کے رکھ دیتی ہیں۔ ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ ہم کتنے حقیر ہیں اور اللہ کتنا بڑا ہے۔ اور اس طرح یہ ہمیں ہمارے مغالطوں، ہماری بے خبریوں، ہماری آوارہ گردیوں کی نیند سے بیدار کر دیتی ہیں اور ہمیں ہمارے خالق کی طرف واپس لے آتی ہیں۔ مصائب ہماری آنکھوں پر پڑا الٹیفان کا پردہ نوچ پھینکتے ہیں، اور ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ ہم کیا ہیں اور کہاں جا رہے ہیں۔" (صفحہ 109) قرآن کریم میں پیغمبروں کے قصوں سے ہمیں سمجھایا گیا ہے کہ ہمارا ردعمل کیا ہونا چاہیے۔ کتاب کے چھٹے باب میں مصنفہ نے خدا تک کے سفر میں نماز اور روزہ کی اہمیت کو واضح کیا ہے۔ مصنفہ نے بہت ہی خوبصورت طریقے سے نماز اور روزہ کی اہمیت بیان کی ہے۔ ساتویں باب "عورت کا مقام" میں مصنفہ نے لکھا ہے کہ عورت کو عورت رہتے ہوئے عظیم مقام حاصل ہے، عورت کو مرد کی نقالی نہیں کرنی چاہیے۔ آٹھویں باب "امت" میں مصنفہ نے بتایا کہ کس طرح ہمیں مختلف ناموں کے تحت تقسیم کیا جا رہا، اس وجہ سے ہمیں کیا کیا نقصانات ہو رہے ہیں۔ کتاب کے آخری باب "شاعری" میں مصنفہ نے حمد و ثنا بیان کی ہے۔ یہ شاعری قاری کا تعلق اللہ سے بڑھاتی ہے۔ کتاب میں قرآن کریم کے آیات کی خوبصورت تشریح ہے۔ مصنفہ سورہ الم نشرح آیت 5 پس یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔" کی تشریح اس طرح کرتی ہیں: "میرا خیال ہے کہ بلوغت کی منازل طے کرنے کے دوران میں اس آیت کا غلط مطلب لیتی رہی۔ میں سمجھتی تھی کہ اس کا مطلب ہے کہ مشکل کے بعد آسانی آتی ہے۔ یہ الفاظ دیگر، میرا خیال تھا کہ زندگی اچھے اور برے وقتوں سے مرکب ہے۔ برے وقت کے بعد اچھا وقت آجاتا ہے۔ میں اسے یوں سمجھتی تھی جیسے زندگی یا پوری طرح سے اچھی ہوتی ہے یا پوری طرح سے بری۔ مگر اس آیت کا مفہوم یہ نہیں۔ یہ آیت کہہ رہی ہے کہ مشکل کے ساتھ آسانی آتی ہے۔ یعنی مشکل اور آسانی دونوں کا ظہور بیک وقت ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ زندگی میں کوئی بھی چیز بھی مکمل طور پر بری یا مکمل طور پر اچھی نہیں ہوتی۔

ہر کٹھنائی میں بھی کوئی نہ کوئی چیز ایسی ہوتی ہے کہ جس پر اللہ کا شکر ادا کیا جا سکتا ہے۔ مشکل کے ساتھ اللہ ہمیں اسے برداشت کرنے کی قوت اور صبر بھی عطا کرتا ہے۔" (صفحہ 20) مصنفہ نے کتاب میں قرآن کریم کے باریک نکات کو خوبصورتی سے پیش کیا ہے۔ سورہ العنکبوت آیت 64 کے تحت لکھتے ہیں: "اس دنیا کے بارے میں بات کرتے ہوئے اللہ عربی لفظ "حیات" استعمال کرتا ہے لیکن اگلی زندگی کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ اس سے کہیں زیادہ بڑا مفہوم پیش کرنے والا لفظ "الحیوان" استعمال کرتا ہے۔ اگلی زندگی حقیقی زندگی ہے۔ حقیقت سے بڑھ کر زندگی ہے۔ حقیقی شکل ہے۔ اور پھر اللہ ان الفاظ کے ساتھ آیت کا اختتام کرتا ہے: "کاش یہ جانتے ہوتے۔ اگر ہم اصلی زندگی کو دیکھ لیں تو کمتر اور گھٹیا نمونے کے لئے اپنی محبت پر قابو پانا آسان ہو جائے۔" ایک اور آیہ مبارکہ میں اللہ کا ارشاد ہے۔ "لیکن تم تو دنیائی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ اور آخرت بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔" (سورہ الاعلیٰ: ۱۶؍۱۷) اعلیٰ شکل معیار میں بھی بہتر (خیر) ہے اور مقدار میں بھی (اتقیٰ)۔ اس دنیا میں ہماری پسندیدہ چیز کتنی بھی اچھی کیوں نہ ہو، معیار اور مقدار کے حوالے سے اس میں کوئی نہ کوئی نقص ضرور ہوگا۔

آپ انٹرنیٹ کو چلا رہے ہیں یا انٹرنیٹ آپ کو؟

جیسا کہ یہ بات عام ہے کہ دنیا میں موجود ہر چیز کے مثبت اثرات سے زیادہ اسکے منفی اثرات موجود ہوتے ہیں۔ یہی نظریہ انٹرنیٹ پر بھی واضح اترتا ہے۔ انٹرنیٹ کے جہاں ہزاروں مثبت اثرات ہیں وہی اس کے کچھ ایسے منفی اثرات ہیں جنہوں نے زمانے میں زہر گھولنے کا کام کیا ہے۔ جس باعث انٹرنیٹ ایک نعمت کم اور ایک لعنت کے روپ میں زیادہ ابھرا ہے۔ آج ہم انٹرنیٹ کے انہیں منفی نتائج کو زیر بحث لائیں گے، جنہوں سوسائٹی کو کھوکھلا کر کے رکھ دیا ہے۔ انٹرنیٹ کے وسیع پیمانے پر استعمال نے رازداری اور سلامتی کے بارے میں اہم خدشات کو جنم دیا ہے۔ ذاتی ڈیٹا کی وسیع مقدار کے جمع ہونے کے ساتھ، افراد شناخت کی چوری، نگرانی اور سائبر کرائمز کے لیے تیزی سے خطرے دو چار ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا کے پھیلاؤ نے ذاتی معلومات کی رازداری کے بارے میں بھی خدشات کو جنم دیا ہے، جس کے نتیجے میں کارپوریشنز اور بدعتی پر مبنی اداکار دونوں کے ممکنہ استحصال کا سبب بنتا ہے۔ ماضی قریب کا ذکر کیا جائے تو آئے دن ایسا سینکڑوں واقعات منظر عام پر آتے ہیں جہاں کسی نہ کسی کے ساتھ کسی نہ کسی طرح کا کوئی دوکھا ہوا ہوتا ہے۔ گزرے دنوں ایسا متعدد واقعات سامنے آئے جہاں کسی معصوم کو کسی غیر جانکار نمبر سے فون موصول ہوئے ہیں اور انہیں فون کالز کے ذریعے انہیں بلیک میل کیا گیا جس وجہ سے ان کو لاکھوں کروڑوں کا نقصان اٹھانا پڑا۔ ضلع پونچھ کی بات کریں تو کچھ ماہ قبل یہاں ایک ایپلیکیشن سامنے آئی تھی جس کے مطابق کہا گیا تھا کہ اس کے ایپلیکیشن کے جھانسے میں آکر انہوں نے اپنے 2 لاکھ روپے گنوا دیئے۔ مزید یہ بتایا کہ میں نے اس ایپلیکیشن پر 2 لاکھ روپے کی انویسٹ کی تھی۔ لیکن بعد میں پتہ چلا کہ وہ ایک فرضی سائٹ تھی اور مجھے اپنی محنت کی کمائی سے ہاتھ دھونا پڑا۔ انٹرنیٹ کے ہی منفی اثرات سے متعلق نام ظاہر نہیں کرنے کی شرط پر ایک اور صاحب نے بتایا کہ کس طرح وہ دن رات سوشل میڈیا کا استعمال کرتے رہے اور آہستہ آہستہ وہ اس کے عادی ہو گئے۔ اور وقت آنے پر انہیں ان کی دماغی صحت سے ہاتھ دھونا پڑا۔ انٹرنیٹ کے جہاں ہزاروں لاکھوں نقصانات ہیں ان میں سب سے بڑا نقصان معاشرے میں بے حیائی اور عریانیت کا پھیلاؤ ہے۔ جو کہ اخلاقی و دینی تباہی اور نوجوانوں کی بے راہ روی اور گمراہی کا سب سے بڑا ذمہ دار ہے۔ دوسرا سب سے بڑا نقصان وقت کا ضیاع ہے۔ وقت کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اگر انسان اس سے استفادہ کرنے اور اس کو فضولیات و عبثیات میں خرچ کرنے سے محفوظ رکھنے کی کوشش کرے تو بڑے مثبت نتائج حاصل کر سکتا ہے، اور اگر اس کو بے فائدہ اور گھٹیا کاموں میں خرچ کرتا رہا تو وہ ایک بڑے قیمتی سرمائے سے محروم ہو جائے گا۔ انٹرنیٹ کے نقصانات میں سے دوسرا نقصان یہ ہے کہ اس سے ملک اکثر لوگوں کے قیمتی اوقات اس کے استعمال کی وجہ سے ضائع ہو جاتے ہیں۔ وہ گھنٹوں تک بے حس و حرکت ہو کر اس کی اسکرین پر نظریں جما کر بیٹھتے ہیں، اور اکثر غیر ضروری بلکہ نقصان دہ اُمور کا مشاہدہ کرتے ہوئے ایک ہی نشست میں اپنے قیمتی اوقات میں سے ایک اچھا خاصا حصہ ضائع کر دیتے ہیں اور ان کو اندازہ تک نہیں ہوتا۔ تیسرا اور سب سے بڑا نقصان صحت پر اس کے منفی اثرات کا پڑنا ہے۔ انٹرنیٹ کے زیادہ استعمال سے انسان ذہنی تناؤ کا سب سے زیادہ شکار ہوتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر، شوگر، جسمانی کاہلی و سستی اور وزن دوموٹاپے کی زیادتی اور دیگر قلبی و اعصابی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ تعلیمی میدان میں پستی، معلومات میں چوری، خاندان کے افراد کے درمیان لاتعلقی اور غلط معلومات کی اشاعت انٹرنیٹ کے بڑے نقصانات میں سرِ فہرست شامل ہیں۔

ایک ڈاٹا کے مطابق 18 سے 29 سال کی عمر کے تقریباً 86 فیصد لوگ سوشل میڈیا پلیٹ فارم استعمال کرتے ہیں۔ 30 سے 49 سال کی عمر کے مزید 80 فیصد لوگ اور 50 سے 64 سال کی عمر کے 64 فیصد لوگ سوشل میڈیا پر ہیں۔

یہاں تک کہ 65 سال سے زیادہ عمر کے ایک تہائی بزرگ بھی اس کا استعمال کرتے ہیں، جبکہ 2010 میں صرف 10 فیصد تھے۔ ایک سروے سے پتا چلا ہے کہ 13 سے 17 سال کی عمر کے 97 فیصد نوجوانوں کا کم از کم ایک سوشل میڈیا اکاؤنٹ ہے۔ اسمارٹ فون کے اجراء کے بعد سے بچوں اور نوجوانوں میں ذہنی صحت کے عدم تحفظات بڑھ گئے ہیں۔ 2005 سے 2017 کے دوران کسی مخصوص سال میں بڑے ڈپریشن کی علامات کی اطلاع دینے والے نوجوانوں کی شرح میں 52 فیصد اضافہ ہوا۔ 2009 سے 2017 تک، 18 سے 25 سال کی عمر کے بالغوں میں اس میں 63 فیصد اضافہ ہوا۔ 2008 سے 2017 تک نوجوان بالغوں میں ایک مخصوص مہینے میں نفسیاتی پریشانی کا سامنا 71 فیصد بڑھ گیا۔ اس سے بھی بدتر بات یہ ہے کہ اسی عرصے کے دوران نوجوان بالغوں میں خودکشی کے خیالات کی شرح میں 47 فیصد اضافہ ہوا۔ بڑی عمر کے لوگوں کے لیے، اسی ادوار کے دوران ان ذہنی صحت کے مسائل میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا۔ بچے اور نوجوان بالغ سب سے زیادہ اثر کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہ کوئی بڑی حیرت کی بات نہیں ہے کیونکہ وہ سوشل میڈیا کا سب سے زیادہ استعمال کرتے ہیں اور ڈیجیٹل مقامی کے طور پر بڑے ہوئے ہیں۔ لیکن اعداد و شمار چونکا دینے والے ہیں۔ اگرچہ انٹرنیٹ نے بہت سے لوگوں کے لیے معلومات کے فرق کو ختم کر دیا ہے، لیکن ڈیجیٹل تقسیم اب بھی برقرار ہے۔ ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی تک رسائی میں عدم مساوات پسماندہ کمیونٹیز کو غیر متناسب طور پر متاثر کرتی ہے، موجودہ سماجی اور معاشی تفاوت کو بڑھاتی ہے۔

انٹرنیٹ تک رسائی کی کمی تعلیمی مواقع میں رکاوٹ ہے، معاشی ترقی کو محدود کرتی ہے، اور سماجی عدم مساوات کو برقرار رکھتی ہے۔ انٹرنیٹ کی طرف سے پیش کردہ مستقل رابطے نے آن لائن لت اور دماغی صحت کے مسائل کو جنم دیا ہے۔ سوشل میڈیا اور آن لائن پلیٹ فارمز کا زیادہ استعمال تنہائی، اضطراب اور افسردگی کے جذبات کا باعث بن سکتا ہے۔ آج کل زیادہ تر نوجوان انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے اضافے کے مسئلے کا سامنا کر رہے ہیں جس سے ان کی ذہنی صحت متاثر ہو رہی ہے اور اس وجہ سے پوری قوم کی ترقی بالواسطہ طور پر متاثر ہو رہی ہے۔ سائبر اسپیس اور انٹرنیٹ کی لعنتوں کو کم کرنے کے لیے، راز داری اور سلامتی کے مسائل کو حل کرنا ناگزیر ہے۔ ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے، ٹیکنالوجی تک مساوی رسائی اور سب کے لیے رابطے کو یقینی بنانا چاہیے۔ تعلیم اور بیداری کی مہمات افراد کو آن لائن دنیا میں محفوظ اور ذمہ داری کے ساتھ تشریف لے جانے میں مدد کر سکتی ہیں۔ مزید برآں، ڈیجیٹل خواندگی اور تنقیدی سوچ کی مہارت کو فروغ دینا غلط معلومات اور سائبر دھونس کے پھیلاؤ کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ سائبر اسپیس اور انٹرنیٹ نے انسانی تہذیب میں گہری تبدیلیاں لائی ہیں۔ اگرچہ رابطے، معلومات تک رسائی، اقتصادی ترقی، اور سماجی بااختیار بنانے کے حوالے سے ناقابل تردید برکات ہیں، لیکن راز داری کے خدشات، سائبر کرائم، عدم مساوات اور ذہنی صحت کے مسائل کی لعنتوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ افراد، حکومتوں اور اداروں کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ انسانیت کے طویل مدتی فائدے کے لیے سائبر اسپیس اور انٹرنیٹ کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے ان چیلنجوں سے فعال طور پر نمٹیں۔ کہنے کو تو انٹرنیٹ ایک مفت ملی چیز ہے مگر غور کیا جائے تو ہر مفت چیز کا معاوضہ انسان کی زندگی اور اس کا قیمتی وقت ہوتا ہے۔ کبھی اس انٹرنٹ سے فرصت ملے تو غور فکر کیجیے گا کہ آخر کون کسے چلا رہا ہے۔

ہریانہ میں بجلی کے بحران پر عوام حکومت سے جواب مانگیں گے: کماری شیلجہ

چنڈی گڑھ، 3 مئی (یو این آئی) ہریانہ کے سرسا سے ممبر پارلیمنٹ کماری شیلجہ نے ہریانہ میں بجلی کے بڑھتے ہوئے بحران پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے ریاستی حکومت کے ساتھ کئی سوالات اٹھائے ہیں، اتوار کے روز، مسز شیلجہ نے بتایا کہ موسم گرما کے آغاز کے ساتھ ہی ریاست کے کئی حصوں میں بجلی کی طویل کٹوتی ہو رہی ہے، جس سے عام لوگوں، کسانوں اور صنعتوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، حکومت کے 24 گھنٹے بجلی کی فراہمی کے دعووں کے باوجود۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب حکومت کو اوور لوڈ ٹرانسفارمرز اور بجلی کی خستہ حالی کا علم تھا تو بروقت مرمت کیوں نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پاور کارپوریشن کے اہلکار پیاس لگنے پر کنویں کھودتے ہیں لیکن عوام کی حالت زار کو پہچاننے میں ناکام رہتے ہیں۔ ایسے غفلت برتنے والے اہلکاروں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ ایم پی نے سوال کیا کہ کیا آنے والے مہینوں میں بجلی کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے حکومت کے پاس کوئی ٹھوس منصوبہ ہے یا ریاست کو ایک بڑے بحران کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں 6 سے 10 گھنٹے اور شہری علاقوں میں کئی گھنٹے بجلی کی غیر اعلانیہ کٹوتی ہو رہی ہے۔ یہ کسانوں کی آبپاشی کی ضروریات اور چھوٹی صنعتوں کے کام کو بری طرح متاثر کر رہا ہے۔ مسز شیلجہ نے بجلی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے، ناقص ٹرانسفارمروں کو تبدیل کرنے اور بوسیدہ لائنوں کی مرمت کے لیے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ محض اعلانات کافی نہیں ہوں گے۔ زمینی سطح پر بہتری ضروری ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ریاست میں شمالی اور جنوبی ہریانہ پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن سمیت 2.8 ملین سے زیادہ صارفین ہیں۔ کارپوریشن کے پاس لوڈ اور جہاں تاروں کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اس کا مکمل ڈیٹا موجود ہے، لیکن تیاریاں اس وقت شروع ہوتی ہیں جب گرمیوں کا آغاز ہوتا ہے۔

نشہ کوئی کول چیز نہیں، بلکہ یہ آپ کی آزادی چھین لیتا ہے: منوج سنہا

ایل جی نے پڑوسی ملک پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کا سب سے بڑا مرکز بننے والا ہمارا پڑوسی ملک اب ہمارے نوجوانوں کو نقصان پہنچانے کے لیے منشیات بھیج رہا ہے۔

سرینگر، 3 مئی (یو این آئی) جموں وکشمیر کے دارالحکومت سرینگر میں اتوار کو منشیات کے خلاف ایک بڑی ریلی کا انعقاد کیا گیا، جہاں ہزاروں افراد نے منشیات کے استعمال اور نارکو ٹیررازم (منشیات کی دہشت گردی) کے خلاف متحد ہو کر آواز بلند کی۔ سرینگر کے ٹی آر سی فٹ بال گراؤنڈ میں منعقدہ اس ریلی سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ عوامی تحریک ریاست کو منشیات سے پاک بنانے اور نوجوانوں کو اس لت سے بچانے کے اجتماعی عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ منوج سنہا نے نوجوانوں سے مخاطب ہو کر کہا کہ نشہ کوئی کول چیز نہیں ہے، بلکہ یہ وہ زنجیریں ہیں جو آپ کی آزادی چھین لیتی ہیں۔ ایل جی نے پڑوسی ملک پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کا سب سے بڑا مرکز بننے والا ہمارا پڑوسی ملک اب ہمارے نوجوانوں کو نقصان پہنچانے کے لیے منشیات بھیج رہا ہے۔ منشیات سے حاصل ہونے والا پیسہ دہشت گردی اور انتہاپسندی کو فروغ دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انتظامیہ نے زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی ہے۔ گزشتہ 21 دنوں میں 481 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں اور 518 اسمگلروں کو جیل بھیجا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جرائم کی کمائی سے بنائے گئے 24 مکانات کو منہدم اور کروڑوں کی جائیداد ضبط کی گئی ہے۔ منوج سنہا نے دو کلومیٹر طویل پدیاترا کی قیادت بھی کی اور عزم ظاہر کیا کہ جموں وکشمیر کی سرزمین پر منشیات کے گروہوں اور ملک دشمن عناصر کا وقت اب ختم ہو چکا ہے۔

دوبارہ گنتی کے بعد شرنگیری کی نشست بی جے پی کے نام، کانگریس کو دوہرا جھٹکا

بنگلورو، 3 مئی (یو این آئی) کرناٹک کانگریس کو ہفتہ کے روز دوہرا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ایک طرف جہاں شرنگیری میں دوبارہ گنتی کے بعد اس کے موجودہ ایم ایل اے کو اپنی نشست سے ہاتھ دھونا پڑا، وہیں دوسری طرف دھارواڑ کے ایم ایل اے ونے کلکرنی کو قتل کے ایک کیس میں مجرم قرار دیے جانے کے بعد نااہل قرار دے دیا گیا ہے۔ شرنگیری اسمبلی حلقہ میں ایک بڑی تبدیلی اس وقت آئی جب کرناٹک ہائی کورٹ کے حکم پر پوسٹل بیلٹس کی دوبارہ گنتی کی گئی۔ اس کے نتیجے میں موجودہ کانگریسی ایم ایل اے ٹی ڈی راجے گوڑا بی جے پی امیدوار ڈی این جیوراج سے محض 52 ووٹوں کے معمولی فرق سے ہار گئے۔ یاد رہے کہ 2023 کے انتخابات میں راجے گوڑا کو 201 ووٹوں سے فاتح قرار دیا گیا تھا، جسے ڈی این جیوراج نے ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا پہلے کانگریس کے حق میں گنے گئے 300 سے زائد ووٹ ان ویلڈ پائے گئے، جس کی وجہ سے کانگریس کے پوسٹل بیلٹس کی تعداد 692 سے گر کر 314 رہ گئی۔ بی جے پی کے پوسٹل بیلٹس کی تعداد 567 رہی، جس نے اسے مجموعی طور پر 52 ووٹوں کی برتری دلا دی۔ نتائج میں اس اچانک تبدیلی کے بعد کانگریس نے بیلٹ پیپرز کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا الزام لگایا ہے۔ اگرچہ ہائی کورٹ نے فوری طور پر جیت کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا حکم دیا تھا، لیکن ریٹرننگ افسر نے کانگریس کے اعتراضات کے بعد فائل بنگلورو میں چیف الیکٹورل افسر کو بھیج دی ہے۔ توقع ہے کہ باقاعدہ سرٹیفکیٹ پیر کے روز جاری کیا جائے گا۔ حکمران جماعت کانگریس کے لیے دوسرا بڑا دھچکا دھارواڑ سے ایم ایل اے ونے کلکرنی کی رکنیت کا خاتمہ ہے۔ کرناٹک اسمبلی سیکریٹریٹ نے بی جے پی لیڈر یوگیش گوڑا کے قتل کیس میں سزا سنائے جانے کے بعد انہیں اسمبلی کی رکنیت سے نااہل قرار دے دیا ہے۔

سیوان: پولیس مڈبھیڑ میں 25 ہزار روپے کا انعامی مجرم سونو یادو ڈھیر

سیوان، 3 مئی (یو این آئی) بہار میں ضلع سیوان کے بڑہریا تھانہ علاقے میں پولیس اور مجرموں کے درمیان مڈبھیڑ میں 25 ہزار روپے کا انعامی مجرم سونو یادو مارا گیا۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو بتایا کہ ہفتہ کی رات دیر گئے اطلاع ملی کہ سونو یادو اپنے ساتھیوں کے ساتھ بڑہریا علاقہ میں چھپا ہوا ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ چھاپے کے دوران ملزمان نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کردی۔ جوابی کارروائی میں پولیس نے بھی فائرنگ کی جس سے سونو یادو مارا گیا، جب کہ اس کے دیگر ساتھی اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہو گئے۔

شیوکمار عدلیہ کی توہین کر رہے ہیں: بی جے پی

بنگلورو، 3 مئی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر چلوادی نارائن سوامی نے شرنگیری اسمبلی نشست پر ووٹوں کی دوبارہ گنتی کے حوالے سے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے بیانات پر کڑی تنقید کی ہے، جس سے کرناٹک میں ایک نیا سیاسی تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ قانون ساز کونسل میں قائد حزب اختلاف مسٹر نارائن سوامی نے ڈی کے شیوکمار پر عدلیہ کی توہین کرنے اور عدالتی فیصلے کے بعد ووٹ چوری کا بیانیہ گھڑنے کا الزام لگایا ہے۔ یہ تنازعہ شرنگیری میں عدالت کی نگرانی میں ہونے والی دوبارہ گنتی کے بعد شروع ہوا، جس میں کانگریس امیدوار ٹی ڈی راجے گوڑا کے ووٹ کم ہو گئے اور انہیں بی جے پی کے ہاتھوں 52 ووٹوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مسٹر نارائن سوامی نے کہا کہ ڈی کے شیوکمار کا دوبارہ گنتی کے عمل کو مجرمانہ سرگرمی قرار دینا براہ راست عدلیہ پر سوال اٹھانے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا، کہ عدالت کی ہدایت پر ہونے والے عمل کو مجرمانہ فعل کہنا آئینی اداروں کی توہین ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس نتائج کو قبول کرنے سے انکار کر رہی ہے اور فیصلہ اپنے حق میں نہ آنے پر ووٹوں کی چوری کا جھوٹا پروپیگنڈا کر رہی ہے۔ انہوں نے طنزاً کہا، ووٹ چوری کا مطلب کانگریس ہے اور کانگریس کا مطلب ووٹ چوری۔" بے ضابطگیوں کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے انہوں نے واضح کیا کہ پوری کارروائی عدالت کی دیکھ بھال میں ہوئی ہے اور افسران نے غیر جانبداری سے کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالتی نگرانی میں افسران کسی بھی سیاسی جماعت کے لیے کام نہیں کر سکتے۔ ڈی کے شیوکمار کی جانب سے قانونی لڑائی کی وارننگ پر نارائن سوامی نے کہا کہ یہ سیاسی شکست چھپانے کی ایک ناکام کوشش ہے۔ انہوں نے نائب وزیر اعلیٰ کو مشورہ دیا کہ وہ عوامی فیصلے کا احترام کریں اور افسران و بی جے پی امیدوار ڈی این جیوراج کے خلاف بے بنیاد الزامات لگانے سے گریز کریں۔

کرناٹک میں 20 مئی سے ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے ملازمین ہڑتال پر جائیں گے

بنگلورو، 3 مئی (یو این آئی) کرناٹک میں ٹرانسپورٹ کارپوریشنز کی جوائنٹ ایکشن کمیٹی نے اتوار کے روز 20 مئی سے غیر معینہ مدت کے لیے ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے، جس سے ریاست میں عوامی نقل و حمل کے نظام میں بڑے تعطل کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ جے اے سی کے اس اعلان نے تنخواہوں اور سروس سے متعلق زیر التوا مطالبات کے حوالے سے کانگریس حکومت پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔ اگر یہ ہڑتال ہوتی ہے تو کرناٹک اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن اور دیگر ریاستی ٹرانسپورٹ اداروں کی بس خدمات مکمل طور پر ٹھپ ہو سکتی ہیں۔ اس سے ریاست بھر کے لاکھوں مسافروں بشمول یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں، طلبہ اور دفاتر جانے والے افراد کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس سے وابستہ یونینز اس تحریک کی قیادت کر رہی ہیں، جنہیں پانچ دیگر یونینز کی حمایت حاصل ہے۔ کمیٹی نے حکومت پر الزام لگایا ہے کہ کئی دور کی بات چیت کے باوجود تنخواہوں میں ترمیم اور واجبات کی ادائیگی کے وعدے پورے نہیں کیے گئے۔ ملازمین یکم جنوری 2024 سے 25 فی صد تنخواہ میں اضافہ، 38 ماہ کے بقایا جات کی ادائیگی، روزانہ الاؤنس میں اضافے اور دیگر مراعات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال 5 اگست کو بھی ایسی ہی ہڑتال شروع کی گئی تھی، جسے کرناٹک ہائی کورٹ کی مداخلت کے بعد ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اب بات چیت دوبارہ ناکام ہونے پر جے اے سی نے 29 اپریل کو وزیر اعلیٰ کو ہڑتال کا باقاعدہ نوٹس بھیج دیا ہے۔ یونین لیڈروں نے خبردار کیا ہے کہ انتظامیہ کی بے رخی اور معاشی دباؤ کی وجہ سے ملازمین کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔

غیر متوقع حالات سے نمٹنے کے لیے انشورنس ناگزیر تحفظ فراہم کرتی ہے: جسٹس اقبال احمد انصاری

نئی دہلی، 3 مئی (یو این آئی) دہلی میں آج بیمہ ساتھی اور کیوک لیگل ہیلپ کے نئے آپریشنز و کلائنٹ سروسنگ آفس کا افتتاح اتوار کو ایک پروقار تقریب کے دوران انجام پایا۔ یہ اطلاع پریس کے لیے جاری ایک ریلیز میں دی گئی۔ افتتاحی تقریب میں سابق چیف جسٹس، پٹنہ ہائی کورٹ، جسٹس اقبال احمد انصاری نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ چیف کمشنر آف انکم ٹیکس، غازی آباد، جناب شفیق احمد (آئی آر ایس) مہمان اعزاز کے طور پر موجود رہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس اقبال احمد انصاری نے کہا کہ موجودہ دور میں انشورنس صرف ایک مالیاتی سہولت نہیں بلکہ زندگی کے غیر متوقع حالات میں ایک اہم سہارا بن چکی ہے۔ انہوں نے ایک کار حادثے کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ بروقت انشورنس معاونت نے مشکل وقت میں نمایاں مدد فراہم کی، جس سے واضح ہوتا ہے کہ مناسب انشورنس کوریج افراد اور خاندانوں کے لیے کس قدر ضروری ہے۔ جسٹس انصاری نے گروپ کی جانب سے انشورنس کے دوران لیگل ایڈ کے اعلان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ بہت اچھا فیصلہ ہے، یہ فیصلہ لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے میں نمایاں کردار ادا کر سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سماج میں انشورنس کے تئیں بیداری پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ لوگ حادثات، بیماری یا دیگر ناگہانی حالات میں مالی تحفظ حاصل کر سکیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مسٹر شفیق احمد (آئی آر ایس)، چیف کمشنر آف انکم ٹیکس، غازی آباد نے کہا کہ انشورنس معاشرے میں استحکام اور اعتماد پیدا کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر عوام میں انشورنس سے متعلق شعور اور آگاہی میں اضافہ ہو تو اس کے مثبت اثرات نہ صرف افراد بلکہ پورے معاشرے پر مرتب ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے ادارے عوام کو مالی تحفظ کے دائرے میں لانے اور انہیں بہتر خدمات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تقریب کے آغاز پر BimaSathi اور QuickLegalHelp کے مینیجنگ ڈائریکٹر مسٹر عباد خان نے کہا کہ شاہین باغ میں نئے دفتر کا قیام صرف کاروباری توسیع نہیں ہے بلکہ مقامی برادری کے ساتھ اعتماد پر مبنی تعلقات استوار کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ انشورنس کی اصل اہمیت کلیم کے وقت سامنے آتی ہے، اسی لیے ادارہ صارفین کو صرف پالیسی فراہم کرنے تک محدود نہیں رہے گا بلکہ کلیم سیٹلمنٹ اور دستاویزی کارروائی میں بھی مکمل رہنمائی اور تعاون فراہم کرے گا۔ مسٹر عباد خان نے بتایا کہ نئے دفتر میں لائف انشورنس، ہیلتھ انشورنس، جنرل انشورنس اور دیگر مالیاتی خدمات ایک ہی چھت کے نیچے فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور بیداری و تربیتی پروگراموں کے ذریعے عوام کو بااختیار بنانے کے لیے بھی کام کرے گا۔ عباد خان نے QuickLegalHelp کے حوالے سے بتایا کہ یہ ایک ٹیکنالوجی پر مبنی پلیٹ فارم ہے جس کا مقصد عوام کو ملک بھر کے مستند وکلاء سے براہ راست اور شفاف انداز میں جوڑنا ہے تاکہ قانونی معاونت تک رسائی کو مزید آسان بنایا جا سکے۔

راما گنڈم کول مائن پروجیکٹ کو منظوری، ایس سی سی ایل 25 سال تک پیداوار بڑھانے کو تیار

حیدرآباد، 3 مئی (یو این آئی) سنگاریتی کالریز کمپنی لمیٹڈ نے اپنے پرجوش راما گنڈم کول مائن پروجیکٹ کے لیے مرکزی وزارت ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی سے منظوری حاصل کر لی ہے، جو ریاست کے کان کنی کے شعبے کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ پروجیکٹ کی اہم خصوصیات کے مطابق اس جدید منصوبے کا ہدف دو اوپن کاسٹ اور تین زیر زمین کانوں کے امتزاج سے مجموعی طور پر 314.98 ملین ٹن کوئلے کے ذخائر نکالنا ہے، جبکہ اس کی سالانہ پیداواری صلاحیت 21 ملین ٹن ہوگی جو ایس سی سی ایل کی تاریخ میں سب سے زیادہ ہے۔ مزید یہ کہ یہ منصوبہ آئندہ 25 برس تک راما گنڈم کے علاقے میں کان کنی کے عمل کو جاری رکھے گا، جس سے توانائی کی فراہمی اور صنعتی ترقی کو خاطر خواہ فروغ ملے گا۔ اتوار کے روز جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، یہاں سے پیدا ہونے والا کوئلہ بنیادی طور پر این ٹی پی سی راما گنڈم اور دیگر صنعتوں کو ایندھن کی فراہمی کے معاہدوں کے تحت فراہم کیا جائے گا۔ اس پروجیکٹ کی خاص بات یہ ہے کہ یہ پرانی زیر زمین کانوں میں بچ جانے والے کوئلے کو اوپن کاسٹ آپریشنز میں تبدیل کر کے استعمال میں لائے گا۔ اسی منصوبے کے تحت بند شدہ جی ڈی کے-10 انکلائین مائن اور جلد بند ہونے والی وکیلیپلی زیر زمین کان کو اوپن کاسٹ میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ ملحقہ پروجیکٹس کی حدود میں موجود کوئلے کے ذخائر کو بھی نکالا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ ریکوری ممکن ہو سکے۔ سنگاریتی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس منصوبے کو ماحول دوست طریقوں سے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس میں کھدائی والے علاقوں کو دوبارہ بھرنے پر توجہ دی جائے گی۔ حکام پر امید ہیں کہ یہ اقدام نہ صرف پرانی کانوں سے کم ہوتی ہوئی پیداوار کی تلافی کرے گا بلکہ خطے میں کان کنی کی سرگرمیوں کی زندگی کو بھی نمایاں طور پر بڑھا دے گا۔ توقع ہے کہ اگلے چند دنوں میں باقاعدہ دستاویزات موصول ہو جائیں گے، جس کے بعد پروجیکٹ پر عملی کام شروع کر دیا جائے گا۔

سی پی آئی-ایم ایل کی ریاستی کمیٹی کی میٹنگ اختتام پذیر، کانفرنس کی تیاریوں کا جائزہ

پٹنہ، 3 مئی (یو این آئی) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسسٹ-لیننسٹ (سی پی آئی-ایم ایل) بہار ریاستی کمیٹی کی دو روزہ میٹنگ اختتام پذیر ہوئی، جس میں ریاستی کانفرنس کی تیاریوں کے لیے ایک جامع حکمت عملی طے کی گئی اور عوامی جدوجہد کو تیز کرنے پر زور دیا گیا۔ سی پی آئی-ایم ایل بہار اسٹیٹ کمیٹی کی دو روزہ میٹنگ 2-3 مئی کو ریاستی دفتر پٹنہ میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں پارٹی جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ، سوربھ بھٹاچاریہ، ریاستی سکریٹری کنال، دھیریندر جھا، ایم پی راجارام سنگھ، امر، مینا تیواری اور ششی یادو کے ساتھ ریاستی کمیٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ میٹنگ میں ریاست کی موجودہ سیاسی صورتحال، بڑھتی ہوئی بے روزگاری، مہنگائی، تعلیم اور صحت کی صورتحال، کسانوں-مزدوروں کے مسائل اور جمہوری حقوق پر بڑھتے ہوئے حملوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سی پی آئی (ایم ایل) کے لیڈران نے کہا کہ بنیادی عوامی مسائل پر جدوجہد کو تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی جانب سے مکمل طور پر اقتدار پر کنٹرول قائم کیا گیا ہے، جس کے خلاف عوامی تحریکوں کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ ایسے وقت میں پارٹی کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ وہ عوام میں سخت مداخلت کرے۔ میٹنگ میں 16 سے 18 مئی کو دربھنگہ میں ہونے والی پارٹی کی 12ویں بہار ریاستی کانفرنس کی تیاریوں کا جامع جائزہ لیا گیا۔ کانفرنس کی کامیابی کے لیے مندوبین کے انتخاب، رہائش کے انتظامات، تشہیر، مالی تعاون اور عوامی رابطہ مہم پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ لیڈران نے کہا کہ یہ کانفرنس پارٹی اور ریاستی سیاست کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی، جس میں آنے والے وقت کی سیاسی سمت اور تنظیمی کاموں کا تعین کیا جائے گا۔ اجلاس میں کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لیے ریاست بھر میں مہم تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ دیہاتوں، قصبوں، پنچایتوں، بلاکوں اور اضلاع میں اجتماعات، میٹنگیں اور عوامی رابطہ پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔

بررادھانا آتشزدگی کے متاثرین سے ملاقات کر کے ہیمنت کھنڈیلوال نے امداد کا یقین دلایا

بیتول، 3 مئی (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع بیتول کے بھیم پور ترقیاتی بلاک کے بررادھانا گاؤں میں ہونے والی شدید آتشزدگی کے بعد، بی جے پی کے ریاستی لیڈر ہیمنت کھنڈیلوال نے آج متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور انہیں مالی امداد اور بحالی کا یقین دلایا۔ اس موقع پر ان کے ساتھ بھینس دیہی کے رکن اسمبلی مہندر سنگھ چوہان بھی موجود تھے۔ دونوں لیڈروں نے آگ سے متاثرہ 24 خاندانوں کو فوری راحت کے طور پر 10-10 ہزار روپے نقد امداد فراہم کی۔ مسٹر کھنڈیلوال نے یقین دلایا کہ ودھایک سوچھ ندھی سے ہر متاثرہ خاندان کو 20 ہزار روپے دلائے جائیں گے۔ وہیں رکن اسمبلی مہندر سنگھ چوہان نے اپنی ودھایک ندھی (ایم ایل اے فنڈ) سے تمام متاثرہ خاندانوں کو مزید 20-20 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا۔ اس طرح ہر خاندان کو مجموعی طور پر 50 ہزار روپے کی مالی مدد فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے اور وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ سے ہر خاندان کو دو لاکھ روپے کی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ساتھ ہی ریونیو بک سرکلر کے تحت بھی ضروری مالی مدد دی جائے گی۔ مسٹر کھنڈیلوال نے مزید بتایا کہ جن خاندانوں کے مکانات مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں، انہیں وزیر اعظم آواس یوجنا کے تحت پکے مکانات فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ جلد معمول کی زندگی کی طرف لوٹ سکیں۔ قابل ذکر ہے کہ ہفتے کی شام تیز آندھی اور طوفان کے دوران لگنے والی آگ میں گاؤں کے دو درجن سے زائد مکانات جل کر راکھ ہو گئے تھے۔

کرناٹک میں داونگیرے جنوبی اور باگل کوٹ ضمنی انتخابات کانگریس-بی جے پی کی سمت طے کریں گے

بنگلورو، 3 مئی (یو این آئی) کرناٹک کی داونگیرے جنوبی اور باگل کوٹ اسمبلی نشستوں پر ضمنی انتخابات کے لیے پولنگ کا عمل مکمل ہو چکا ہے اور اب تمام نظریں کل آنے والے نتائج پر مرکوز ہیں۔ یہ نتائج نہ صرف ان دو نشستوں کے مستقبل کا فیصلہ کریں گے بلکہ ریاست میں برسر اقتدار انڈین نیشنل کانگریس اور اپوزیشن بی جے پی کے درمیان آئندہ سیاسی پیمانے کو بھی شکل دیں گے۔ کانگریس کے لیے یہ محض جیت یا ہار کا معاملہ نہیں بلکہ اپنی سیاسی رفتار برقرار رکھنے کا امتحان ہے۔ عددی لحاظ سے سدارامیا کی حکومت کو کوئی فوری خطرہ نہیں، تاہم اگر نتائج توقعات کے برعکس آتے ہیں تو اپوزیشن کو کانگریس کے 'گارنٹی ماڈل' پر سوال اٹھانے کا موقع مل سکتا ہے۔ ساتھ ہی وزیر اعلیٰ سدارامیا اور نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے درمیان قیادت کے توازن کو بھی انہی نتائج کی روشنی میں دیکھا جائے گا۔ دوسری جانب بی جے پی کے لیے یہ ضمنی انتخابات ریاست میں سیاسی واپسی کی سمت متعین کرنے کا موقع ہیں۔ 2023 کی اسمبلی شکست کے بعد پارٹی کو یہ ثابت کرنا ہے کہ وہ اب بھی ایک مضبوط متبادل ہے۔ خاص طور پر باگل کوٹ میں کامیابی بی جے پی کی شمالی کرناٹک میں، بالخصوص لنگایت ووٹ بینک میں، اپنی گرفت مضبوط کرنے میں مدد دے سکتی ہے، جبکہ داونگیرے جنوبی میں پارٹی کانگریس کے شہری و اقلیتی اتحاد میں دراڑ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مجموعی طور پر پیر کو آنے والے نتائج یہ واضح کریں گے کہ آیا کانگریس کی فلاحی اسکیموں کا اثر برقرار ہے یا بی جے پی حکومت مخالف رجحان کو اپنے حق میں موڑنے میں کامیاب رہی ہے۔ ان نتائج کا اثر نہ صرف ریاستی سیاست بلکہ آنے والے بلدیاتی انتخابات میں دونوں جماعتوں کے حوصلے اور حکمت عملی پر بھی پڑے گا۔

وارانسی منیش سنگھ قتل کیس: ملزمان کو پناہ دینے والے پانچ افراد گرفتار

وارانسی، 3 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع وارانسی کے پھول پور تھانہ علاقے کے تحت کھنکھاپور میں اتوار کی رات کاروباری منیش سنگھ کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اس قتل کے مرکزی ملزمان کی تلاش میں پولیس کی کئی ٹیمیں وارانسی اور آس پاس کے اضلاع میں مسلسل چھاپے مار رہی ہیں۔ اتوار کو پھول پور پولیس نے کھنکھاپور گاؤں کے قریب سے ان پانچ افراد کو گرفتار کر لیا جنہوں نے قتل کے ملزمان کو پناہ دی تھی۔ پولیس کے مطابق، بی این ایس کی سنگین دفعات کے تحت مفرور ملزمان پر مقدمہ درج ہے اور ان پر 25-25 ہزار روپے کا انعام بھی مقرر کیا گیا ہے۔ مخبر کی اطلاع پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ان پانچوں کو حراست میں لیا۔

تریپورہ حکومت مختلف سرکاری محکموں میں بھرتیاں کرے گی

اگرتلہ، 3 مئی (یو این آئی) تریپورہ میں وزیر اعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا کی صدارت میں منعقدہ کابینہ کے اجلاس میں مختلف محکموں میں 107 اسامیوں کی تخلیق اور بھرتیوں کی منظوری دی گئی ہے۔ عوامی بہبود کے اقدامات کو فروغ دیتے ہوئے، حکومت نے دوسری جنگ عظیم کے سابق فوجیوں کی 12 بیواؤں کے ماہانہ وظیفے میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔ یہ وظیفہ 10,000 روپے سے بڑھا کر 15,000 روپے کر دیا گیا ہے، جو کہ 2019 کے بعد پہلی ترمیم ہے۔ اس کے علاوہ، کابینہ نے دوران ملازمت شہید ہونے والے سی اے پی ایف اہلکاروں کے اہل غیر شادی شدہ لواحقین کے لیے 2,000 روپے ماہانہ امداد کی بھی منظوری دی، جو کہ قربانی دینے والے خاندانوں کے ساتھ حکومت کے تعاون کا عکاس ہے۔ کابینہ کے ترجمان اور وزیر سیاحت سُشانت چودھری نے اتوار کے روز بتایا کہ کابینہ کے فیصلے ملازمتوں اور سماجی تحفظ پر مرکوز ہیں۔ کابینہ نے محکمہ انتخاب کے تحت کل 15 اسامیوں کی منظوری دی گئی ہے، جن میں 11 لوئر ڈویژن کلرک اور 4 ملٹی ٹاسکنگ اسٹاف شامل ہیں۔ کلرک کی ان اسامیوں میں سے 6 براہ راست بھرتی کے ذریعے جبکہ 5 ترقی کے ذریعے پُر کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ کابینہ نے فارماسسٹوں، تکنیکی عملے اور سینئر کمپیوٹر اسسٹنٹس کی بھرتی کو بھی منظوری دے دی ہے، جس کے بعد منظور شدہ عہدوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 107 ہو گئی ہے۔

جونپور میں دلہن کے ممیرے بھائی نے کیا تھا دولہے کا قتل، آٹھ معاون گرفتار

جونپور، 3 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے جونپور ضلع میں کھیتا سرائے تھانہ علاقے میں جمعہ کی دیر رات دلہن کے ممیرے بھائی نے بارات لے جا رہے دولہے کا قتل کیا تھا۔ وہ اس کی لو میرج سے ناراض تھا اور خاندان والوں سے رشتہ توڑنے کے لیے کہہ رہا تھا۔ جب انہوں نے بات نہیں مانی تو اس نے دولہے کو ہی مار ڈالا۔ اس کی تصدیق ایس ایس پی کنور انوپم سنگھ نے کی ہے۔ پولیس نے اتوار کو ملزمان کے آٹھ مددگاروں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کنور انوپم سنگھ نے اتوار کو بتایا کہ دلہن سوتی کے ممیرے بھائی پردیپ بند نے جمعہ کی رات اپنے مددگار روی یادو کے ساتھ چہرہ ڈھانپ کر دولہے آزاد بند کی کار کو اوورٹیک کر کے روکا، پھر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ آزاد کے پیٹ میں دو اور جبڑے پر ایک گولی لگی، جس سے اس نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ پولیس نے واقعے کے بعد دلہن سوتی بند سے پوچھ گچھ کی تو اس نے پردیپ، روی اور بھولے راج بھر کے نام بتائے۔ پردیپ اور روی کو بھولے نے ہی دولہے کی لوکیشن شیئر کی تھی۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا کہ پولیس نے اہل خانہ کی شکایت پر ملزمان کے خلاف نامزد معاملہ درج کر لیا ہے اور ان پر 25-25 ہزار روپے کا انعام بھی مقرر کیا ہے۔ گرفتاری کے لیے تین ٹیمیں بنائی گئی ہیں؛ پولیس کو ملزم بائیک سواروں کا بھاگتے ہوئے ایک فوٹیج ملا ہے۔ دولہے آزاد کے بھائی آکاش اور دلہن سوتی نے ملزمان کی شناخت کی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ سی سی ٹی وی سے پتہ چلا کہ بائیک سوار ملزمان سرائے خواجہ کی طرف سے آئے تھے اور واقعے کو انجام دینے کے بعد کھیتا سرائے کی طرف بھاگ گئے۔ پولیس راستوں میں لگے مزید سی سی ٹی وی ریکارڈ کی جانچ کر رہی ہے اور روٹ میپ تیار کیا جا رہا ہے تاکہ ملزمان کا سراغ لگایا جا سکے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کنور انوپم سنگھ نے بتایا کہ کھیتا سرائے پولیس ٹیم نے گولی مار کر دولہے کا قتل کرنے والے مطلوب اور انعامی ملزمان کو پناہ دینے والے 8 سرپرستوں اور ساتھیوں کو، جن میں رام جیت بند، آدتیہ گوتم، کملیش یادو، گلشن راج بھر، ساحل راج بھر، چگن راج بھر، شطلے راج بھر اور برج موہن بند شامل ہیں، گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قتل کیس میں فرار تینوں انعامی ملزمان کے خلاف جلد ہی گینگسٹر اور نیشنل سیکورٹی ایکٹ کے تحت بھی کارروائی کی جائے گی۔

متحدہ عرب امارات میں فضائی آپریشن مکمل بحال، پروازیں معمول پر آ گئیں

دبئی 3 مئی (نمائندہ) متحدہ عرب امارات کی جنرل سول ایوی ایشن اتھارٹی نے ملک میں فضائی ٹریفک کی مکمل بحالی کا اعلان کر دیا، حکام کا کہنا ہے کہ حفاظتی اقدامات کے تحت لگائی گئی عارضی پابندیاں اب ختم کر دی گئی ہیں اور پروازیں اپنے مقررہ شیڈول کے مطابق جاری ہیں۔ سرکاری میڈیا کے مطابق سول ایوی ایشن اتھارٹی نے موجودہ حالات کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد فلائٹ آپریشنز کو دوبارہ فعال کرنے کی منظوری دی، اتھارٹی نے واضح کیا ہے کہ اگرچہ آپریشنز بحال کر دیئے گئے ہیں لیکن فضائی تحفظ کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے کیلئے نگرانی کا عمل ۲۴ گھنٹے جاری رہے گا کسی بھی غیر متوقع صورتحال سے نمٹنے کیلئے تمام متعلقہ اداروں کو الرٹ رکھا گیا ہے۔ حکام نے مسافروں اور عام شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ افواہوں اور غیر مصدقہ اطلاعات پر کان دھرنے کے بجائے معلومات کیلئے صرف سرکاری اور مستند ذرائع سے رجوع کریں، پروازوں کے اوقات میں کسی بھی ممکنہ تبدیلی کیلئے متعلقہ ایئر لائنز کے رابطے میں رہیں، ایوی ایشن ماہرین کا کہنا ہے کہ یو اے ای کی فضائی حدود کی بحالی سے ملک میں معمولاتِ زندگی کی واپسی کی ایک اہم علامت ہے، اس فیصلے سے نا صرف ہزاروں مسافروں کی سفری مشکلات کا خاتمہ ہو گا بلکہ بین الاقوامی ایوی ایشن انڈسٹری اور لاجسٹکس کے شعبے کو بھی بڑی راحت ملے گی۔ بتایا جا رہا ہے کہ فضائی آپریشنز کی مکمل بحالی کا سب سے زیادہ فائدہ ان مسافروں کو ہوا ہے جو گزشتہ کئی دنوں سے غیر یقینی صورتحال کا شکار تھے، دبئی سے گزر کر امریکہ، یورپ اور ایشیاء جانے والے ہزاروں ٹرانزٹ مسافروں کیلئے اب کنیکٹنگ فلائٹس کی دستیابی آسان ہو گئی ہے، پہلے پروازوں کے راستے طویل ہونے یا رخ تبدیل کرنے سے ایئر لائنز کے ایندھن کے اخراجات میں اضافہ ہو جاتا ہے، اب براہِ راست راستوں کی دستیابی سے فضائی کمپنیوں کے آپریشنل اخراجات میں بھی آسانی ہو گی۔

بارسلونا: 500 ر مظاہرین کا گلوبل صمود فلوٹیلا کے کارکنان کی رہائی کا مطالبہ

بارسلونا 3 مئی (ایجنسی) بارسلونا میں ۵۰۰ ر افراد نے ریلی نکال کر گلوبل صمود فلوٹیلا کے کارکنان کی رہائی کا مطالبہ کیا، مظاہرین نے غزہ کی ناکہ بندی کی مذمت کی، اور اپنی حکومت و یورپی حکام سے مداخلت کا مطالبہ کیا، ہسپانیہ کے شہر بارسلونا کے مرکزی علاقے میں تقریباً ۵۰۰ ر افراد نے فلسطینی پرچم اور بینرز لہراتے ہوئے کارکن سیت ابوکیشنک اور تھیاگو ایویلا کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔ یہ دونوں کارکن ۲ ر مئی ۲۰۲۶ ء کو گلوبل صمود فلوٹیلا پر حملے کے بعد حراست میں لیے گئے تھے۔ مختلف سماجی گروپوں کی جانب سے منظم کی گئی یہ ریلی یورپی کمیشن کے دفتر سے شروع ہو کر ہسپانوی حکومت کے وفد تک پہنچی، جہاں مظاہرین نے غزہ کی ناکہ بندی کی مذمت کی اور ہسپانوی و یورپی حکام سے مداخلت کی اپیل کی۔ بعد ازاں ریلی کے دوران، ابوکیشنک کی اہلیہ نے صورتِ حال کو "انتہائی مشکل لمحہ" قرار دیا اور بتایا کہ ان کے بچے ابھی تک واقعے سے بے خبر ہیں۔ انہوں نے اسرائیل میں حراست میں لی گئی فلسطینی خواتین کے ساتھ یکجہتی" کا اظہار بھی کیا اور عوام سے تحریک جاری رکھنے کی اپیل کی۔ واضح رہے کہ اسرائیلی افواج نے ۲۹ ر اپریل کی دیر شب بین الاقوامی پانی میں، کریت کے ساحل کے قریب، جو غزہ سے تقریباً ۶۰۰ بحری میل دور اور یونانی علاقائی بحری حدود سے بالکل باہر ہے، کشتیوں کو روک لیا تھا، تاہم اسرائیلی افواج کے حملے کے بعد کارکنوں کو حراست میں لے لیا گیا اور آپریشن کے دوران کشتیوں کو نقصان پہنچایا گیا، جبکہ اس امدادی بحری قافلے کو روکنے کے دوران کم از کم ۳۱ ر کارکن زخمی ہوئے، زخمیوں میں متعدد ممالک سے تعلق رکھنے والے کارکن شامل ہیں، ترک شہری اور مختلف قومیتوں کے دیگر کارکن، جو اسرائیل کی طرف سے بین الاقوامی پانیوں میں ضبط کیے گئے عالمی صمود فلوٹیلا (Global Sumud) انسانی ہمدردی امدادی کشتی پر سوار تھے، استنبول روانہ کر دیے گئے تھے۔ اس کے علاوہ، فلسطینی نژاد اسپینی شہری سیت ابوکشک اور برازیل کے شہری تھیاگو ایویلا کی حراست کے خلاف مزاحمت کرنے والے شرکا پر اسرائیلی فوجیوں نے طاقت کا استعمال کیا۔

سعودی عرب نے حج کیلئے ۱۵ ر سال عمر کی پابندی کا فیصلہ واپس لے لیا

ریاض 3 مئی (ایجنسی) سعودی عرب نے حج کیلئے عازمین کی کم از کم عمر کی حد ۱۵ ر سال مقرر کرنے کا فیصلہ کیا تھا لیکن یہ فیصلہ چند گھنٹوں بعد ہی واپس لے لیا گیا۔ نئی پالیسی کے تحت فیصلہ کیا گیا تھا کہ ۱۵ ر سال سے کم عمر افراد حج کیلئے سعودی عرب نہیں آسکتے، تاہم چند گھنٹے بعد ہی اس پابندی کے فیصلے کو واپس لے لیا گیا۔ نئی سعودی پالیسی سے متعلق خبروں میں پاکستان ایئر پورٹس اتھارٹی (پی اے اے) کے حوالے سے کہا گیا تھا کہ اب ۱۴ ر مئی ۲۰۲۶ ء سے ۱۵ ر سال سے کم عمر عازمین کو حج پروازوں میں سفر کی اجازت نہیں ہوگی۔ ابتدائی بیان میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ پابندی کے نفاذ کے بعد ۱۵ ر سال سے کم عمر تمام عازمین کے حج ویزے منسوخ قرار دے دیے گئے ہیں۔ ترجمان کے مطابق ۷ ر مئی ۲۰۲۶ ء تک ۱۵ ر سال کی عمر مکمل نہ کرنے والے عازمین حج سعودی عرب کے سفر کے اہل نہیں ہوں گے۔ بیان کے مطابق سعودی حکومت نے نئی حج پالیسی سے متاثرہ تمام عازمین کو مکمل رقم کی واپسی کی یقین دہانی بھی کروائی تھی۔ سعودی امیگریشن حکام نے تمام ایئر پورٹس کو ہدایت دی ہے کہ ۱۵ ر سال سے کم عمر عازمین کو ایئر پورٹ پر ہی حج پرواز میں سوار ہونے سے روک دیا جائے۔ تاہم چند گھنٹوں بعد پی اے اے کی جانب سے ایک اور بیان سامنے آیا جس میں کہا گیا کہ سعودی عرب نے حج کے لیے ۱۵ ر سال عمر کی پابندی واپس لے لی ہے۔ پی اے اے نے واضح کیا کہ ۱۲ ر سال سے زائد عمر کے بچوں کو حج کی اجازت بحال کر دی گئی۔ سابقہ پالیسی بحال کر دی گئی ہے اور ۱۲ ر سال یا زائد عمر کے عازمین کو حج کا اہل قرار دے دیا گیا ہے۔ خبروں کے مطابق ۱۵ ر سال کی پابندی کے تحت مسترد ویزوں کو دوبارہ پروسیس کیا جائے گا۔

پراسرار گمشدگی یا اغوا؟ مراکش میں دو امریکی فوجی غائب ہو گئے!

رباط 3 مئی (یو این آئی) مراکش میں افریقہ کی سب سے بڑی فوجی مشقوں کے دوران 2 امریکی فوجی لاپتہ ہو گئے۔ امریکی افریقہ کمانڈ کا کہنا ہے کہ امریکی فوجی جنوبی علاقے تان تان میں تربیتی مشق کے دوران لاپتہ ہوئے، دونوں اہلکار پہاڑی چوٹی کے قریب مشق کرتے ہوئے غائب ہوئے جن کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔ لاپتہ امریکی فوجیوں کی تلاش کے لیے ریکیوٹیمیں روانہ کر دی گئی ہیں اور واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ افریکوم نے کہا کہ امریکا، مراکش اور دیگر ممالک جو افریقی لیوائن کی سالانہ مشق میں حصہ لے رہے ہیں، نے زمینی، فضائی اور سمندری اثاثوں پر مشتمل تلاش اور بچاؤ کی کارروائیوں کا آغاز کیا ہے۔ افریقن لیوائن سب سے بڑی سالانہ مشترکہ فوجی مشق ہے، جس میں امریکا براعظم میں حصہ لیتا ہے۔ اس کی میزبانی مراکش، گھانا، سینیگال اور تیونس کر رہے ہیں، اور اس کا بیان کردہ مقصد "شراکاء کے درمیان باہمی تعاون کو مضبوط بنانا اور افریقا اور دنیا بھر میں بحرانوں اور ہنگامی حالات کا جواب دینے کے لیے تیاری" ہے۔

تل ابیب سے واشنگٹن تک ریڈ لائن بچھ گئی: عسکری قیادت کے مسلسل رابطے کسی بڑے فیصلے کا اشارہ؟

تل ابیب 3 مئی (یو این آئی) اسرائیلی ٹی وی نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے خلاف ممکنہ اقدام کے خلاف اسرائیل اور امریکی عسکری سربراہوں کے رابطوں میں تیزی آ گئی ہے۔ اسرائیلی ٹی وی کے مطابق اسرائیلی چیف آف سٹاف ایال زمیر اور سینٹ کام سربراہ بریڈ کوپر کے درمیان حالیہ دنوں میں متعدد رابطے ہوئے، ایران کے خلاف ممکنہ اقدامات پر بات چیت کی گئی۔ ٹی وی چینل 12 نے دعویٰ کیا کہ صیہونی فوج نئے حملے کی تیاری کر رہی ہے، ممکنہ حملے میں ایرانی توانائی نیٹ ورکس کو نشانہ بنایا جائے گا، ایرانی سرکردہ سمیت اہم انفراسٹرکچر کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ اسرائیلی ٹی وی کے مطابق صورتحال کے پیش نظر اسرائیل کی دفاعی تیاریوں میں بھی تیزی آ گئی، امریکہ بھی ایران کے اندر محدود حملے کے آپشن پر غور کر رہا ہے، ممکنہ حملے سے متعلق تاحال کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ ٹی وی رپورٹ میں کہا گیا کہ پاکستان کی ثالثی سے ہونے والی جنگ بندی کے باوجود خطے میں کشیدگی برقرار ہے، امریکی صدر ٹرمپ نے پاکستان کی درخواست پر جنگ بندی میں یکطرفہ توسیع کی۔ خیال رہے کہ ایران نے پاکستان کے ذریعے امریکہ کو نئی تجاویز بھیجی ہیں جن کے متعلق امریکی صدر ٹرمپ کو آگاہ بھی کر دیا گیا ہے، اس کے باوجود ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران پر دوبارہ حملے کا امکان موجود ہے۔

اب ٹرمپ کا کیوبا پر 'فوری قبضے' کی تیاریوں کا اعلان

فلوریڈا 3 مئی (ایجنسی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کو کیوبا پر 'فوری قبضے' کی تیاریوں کا اعلان کرتے ہوئے اشارہ دیا کہ "ایران کے ساتھ مشن مکمل ہونے کے بعد امریکہ اپنا بحری بیڑہ کیریبین ملک بھیج سکتا ہے۔" ٹرمپ نے یہ تبصرہ فلوریڈا میں ایک عوامی تقریب کے دوران کیا، اس سے کچھ دن پہلے کہ انہوں نے کیوبا کی حکومت اور اس سے منسلک اداروں کے خلاف پابندیوں میں توسیع کے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے تھے۔ ٹرمپ نے سامعین کو بتانے کے لیے کہا: "کیوبا نامی ایک جگہ ہے، جسے ہم تقریباً فوراً اپنے کنٹرول میں لے لیں گے۔ کیوبا کے اپنے مسائل ہیں۔ ہم پہلے ایک چیز ختم کریں گے... میں ایک چیز کو پہلے ختم کرنا چاہتا ہوں۔" انہوں نے اپنے پہلے بیان کا اعادہ کیا کہ کیوبا کے خلاف کوئی بھی کارروائی ایران کے ساتھ جاری امریکہ اسرائیل جنگ کے بعد ہی کی جا سکتی ہے۔ امریکی صدر نے تجویز پیش کی کہ امریکہ جزیرے والے ملک (کیوبا) کے قریب ایک طیارہ بردار بحری جہاز تعینات کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا: "ایران سے واپسی پر، ہمارے پاس اپنا ایک بڑا طیارہ بردار بحری جہاز ہوگا۔ شاید دنیا کا سب سے بڑا یو ایس ایس ابراہم لنکن۔ ہم اسے ساحل سے صرف ۱۰۰ میل کے فاصلے پر روک کر وہاں بھیجیں گے۔ وہ کہیں گے 'بہت بہت شکریہ۔ ہم ہتھیار ڈال دیتے ہیں'۔ مجھے کام کرنا پسند ہے۔" دریں اثنا، وائٹ ہاؤس کی طرف سے جاری کردہ ایک تفصیلی فیکٹ شیٹ میں کہا گیا ہے کہ نئی پابندیوں کا مقصد کیوبا کی حکومت اور اس کے حامیوں کو انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں، دشمن قوتوں کی حمایت، دہشت گردی اور علاقائی عدم استحکام کے لیے جوابدہ بنانا ہے۔

بیلاروس یوکرین جنگ میں شامل ہونے سے گریز کرے، صدر زیلنسکی کا انتباہ

کیف 3 مئی (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے بیلاروس کو ایک بار پھر خبردار کیا ہے کہ وہ روس کی جنگ میں شامل ہونے سے گریز کرے، جبکہ یوکرین نے دونوں ممالک کی سرحد پر مشکوک سرگرمیوں کی نشاندہی بھی کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق زیلنسکی نے سوشل میڈیا پر جاری اپنے ویڈیو بیان میں کہا کہ یوکرین بیلاروس کے ساتھ سرحدی علاقوں میں ہونے والی ہر پیش رفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یوکرین اپنی خودمختاری کے دفاع کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گا۔ یوکرینی صدر نے اس سے قبل بھی خبردار کیا تھا کہ بیلاروس کو روس کی جنگ میں شامل کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ یاد رہے کہ روس نے فروری 2022 میں یوکرین پر حملہ کیا تھا، جس کے دوران اس کی افواج نے بیلاروس کی سرزمین استعمال کرتے ہوئے کیف کی جانب پیش قدمی کی تھی، تاہم بیلاروس براہ راست جنگ میں شامل نہیں ہوا۔ زیلنسکی نے بتایا کہ سرحدی علاقوں میں نئی سڑکیں اور توپ خانے کی پوزیشنز قائم کی جا رہی ہیں، جبکہ یوکرین کا موقف ہے کہ روس بیلاروس میں رہائشی عمارتوں کو استعمال کرتے ہوئے حملے کر رہا ہے تاکہ یوکرینی دفاعی نظام کو چکمہ دیا جا سکے۔ دوسری جانب یوکرین کے مختلف شہروں میں روسی حملوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ جنوبی شہر خرسون میں ڈرون حملے کے نتیجے میں شہری ٹرانسپورٹ کو نشانہ بنایا گیا، جس میں کم از کم دو افراد ہلاک ہو گئے۔ اس کے علاوہ ڈنیپرو، اوڈیسا، سومی اور خارکیف میں بھی حملوں کی اطلاعات ہیں۔ یوکرینی حکام کے مطابق ایک ڈرون حملے میں توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچا، تاہم بجلی کی فراہمی بعد میں بحال کر دی گئی۔ مزید برآں یوکرین نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے روس کے تواپسے بندرگاہ کو گزشتہ 16 دنوں میں چوتھی بار نشانہ بنایا ہے۔ ادھر روسی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ اس کی افواج نے محاذ پر پیش قدمی کرتے ہوئے سومی کے علاقے میں ایک گاؤں کا کنٹرول حاصل کر لیا ہے، جبکہ ڈونیتسک ریجن میں بھی پیش رفت کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق یوکرین اور روس کے درمیان جاری جنگ میں بیلاروس کا ممکنہ کردار خطے کی صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا سکتا ہے، جبکہ حملوں میں شدت آنے سے تنازع کے مزید پھیلنے کے خدشات بھی بڑھ گئے ہیں۔

چینی وزارت تجارت کا 5 کمپنیوں کیخلاف امریکی پابندیاں تسلیم نہ کرنے کا اعلان

بیجنگ 3 مئی (یو این آئی) چینی وزارت تجارت کا کہنا ہے کہ وہ ایرانی تیل خریدنے کے الزام میں نشانہ بنائی گئی 5 کمپنیوں کے خلاف امریکی پابندیوں کی تعمیل نہیں کرے گی۔ جاری بیان میں چینی وزارت تجارت نے کہا کہ چین ایرانی تیل کا ایک بڑا خریدار ہے، خاص طور پر چھوٹی اور آزاد ریفائریوں کے ذریعے جنہیں ٹی پاٹس کہا جاتا ہے، یہ ریفائریاں کم قیمت پر فروخت ہونے والے ایرانی خام تیل پر انحصار کرتی ہیں۔ وزارت تجارت کا کہنا ہے کہ وہ امریکی پابندیوں کو تسلیم نہیں کرتی اور چینی کمپنیوں اور اداروں کو بھی ان پر عمل درآمد یا ان کی تعمیل نہیں کرنی چاہیے، چینی حکومت ہمیشہ ان یکطرفہ پابندیوں کی مخالفت کرتی آئی ہے جو اقوام متحدہ کی منظوری کے بغیر اور بین الاقوامی قانون کی بنیاد پر نہیں لگائی جاتیں۔ گزشتہ روز واشنگٹن نے ایک اور چینی گٹھن پر یہ کہتے ہوئے پابندی عائد کی کہ اس نے ایرانی خام تیل کے کروڑوں بیرل درآمد کیے اور ایران کو لاکھوں ڈالر کی آمدنی پیدا کی۔ یہ نئی پابندیاں ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں۔

اسرائیلی طرزِ عمل سے یورپ میں 'اسرائیلائزیشن' کا خطرہ: فرانسسکا البانیز کا انتباہ

ایتھنس 3 مئی (ایجنسی) اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ برائے مقبوضہ فلسطینی علاقے، فرانسسکا البانیز نے سپیچر کو خبردار کیا کہ یورپ میں "اسرائیلائزیشن" کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ ایتھنز میں فلسطینیوں کی مصائب اور مزاحمت کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے منعقدہ ایک تقریب میں گفتگو کرتے ہوئے البانیز نے زور دیا کہ اسرائیل پر عالمی عدالتوں (بین الاقوامی فوجداری عدالت اور بین الاقوامی عدالت انصاف) میں جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم اور نسل کشی کے الزامات ہیں، انہوں نے کہا کہ جب تک اسرائیلی قبضہ (جو بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی ہے) مکمل اور غیر مشروط طور پر ختم نہیں ہوتا، اقوام متحدہ کے رکن ممالک کو اسرائیل کی کسی بھی طرح مدد یا معاونت نہیں کرنی چاہیے۔ بعد ازاں البانیز نے کہا کہ یورپی ممالک نے اسرائیل سے تعلقات ختم کرنے کی بجائے اس کے ساتھ تجارت، ہتھیاروں کی فروخت، اور جاسوسی کے آلات کی خریداری جاری رکھی ہے، جس سے اپنے معاشروں میں یکجہتی کی گرفت مضبوط کی جا رہی ہے، کارکنوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے، اور بنیادی آزادی کو کچلا جا رہا ہے۔ انہوں نے اسے "ہمارے معاشروں کا "اسرائیلائزیشن" قرار دیا۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ جہاں معاشرے کا "اسرائیلائزیشن" ہوتا ہے، وہاں کچھ کی "فلسطینیت" بھی ہوتی ہے، جو پہلے سے شروع ہو چکی ہے۔ اسی تقریب میں، جہاں البانیز کی تقریر کا یونانی میں ترجمہ کیا گیا، یونان کے سابق وزیر خزانہ یانیس وارو فاکیس نے کہا کہ "آپ اس ملک میں ہیں جو "اسرائیلائزیشن" کی سب سے بڑی مثال پیش کرتا ہے۔ اس ملک کو یورپ کے کسی بھی دوسرے ملک سے زیادہ اسرائیلی بنایا جا چکا ہے۔" مزید برآں البانیز نے خاص طور پر اسرائیل کی طرف سے جمعہ کو غزہ کے لیے جانے والی امدادی بحری قافلے (صمود) کو یونان کے جزیرے کریت کے قریب روکے جانے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "یونانی حکام کا اسرائیلیوں کے ساتھ مل کر ایک انسانی مشن کو روکنا غلط ہے۔"

چین کی جانب سے آبنائے ہرمز کے تعلق سے ایران اور امریکہ دونوں کو نصیحت

بیجنگ 3 مئی (ایجنسی) اقوام متحدہ میں چین کے سفیر فو کونگ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران جنگ میں سیز فائر برقرار رکھنا ایک فوری ضرورت ہے، انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ اگر سمندری گزرگاہ کی بندش جاری رہی تو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے رواں ماہ دورہ چین کے دوران آبنائے ہرمز کا معاملہ دو طرفہ مذاکرات کے ایجنڈے میں سرفہرست ہوگا۔ فو کونگ نے اس ضرورت پر زور دیا کہ آبنائے ہرمز کو جلد از جلد دوبارہ کھولا جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چین ان حالیہ بیانات پر سخت تشویش محسوس کر رہا ہے جن میں کہا گیا ہے کہ سیز فائر عارضی ہے اور حملوں کے ایک نئے دور کی ضرورت ہے۔ انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا "ایران کو چاہئے کہ وہ آبنائے ہرمز پر عائد کردہ پابندیاں ختم کرے اور امریکہ کو اپنا بحری محاصرہ ختم کرنا چاہئے۔" سے اہم معاملہ سیز فائر کو برقرار رکھنا ہے۔ جنگ بندی جاری رہنی چاہیے اور دونوں فریقین کے درمیان نیک نیتی کے ساتھ مذاکرات ہونے چاہئیں۔" انہوں نے مزید کہا: "میرا خیال ہے کہ یہ عالمی برادری کا فرض ہے کہ وہ متحرک ہو اور دوبارہ لڑائی شروع ہونے کے خلاف آواز بلند کرے۔" رواں ماہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے طے شدہ دورہ چین کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر فو کونگ نے جواب دیا "مجھے یقین ہے کہ اگر صدر ٹرمپ کے دورہ چین تک آبنائے ہرمز بند رہا تو یہ معاملہ دو طرفہ بات چیت کے ایجنڈے میں سرفہرست ہوگا۔" فو کونگ نے بعض امریکی حکام کی جانب سے چین اور ایران کے درمیان فوجی تعاون کے الزامات کو 'جھوٹ' قرار دیا۔ فو کونگ نے یہ بریفنگ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ایک ماہ کی مدت کیلئے چین کی صدارت شروع ہونے پر دی اور بتایا کہ چینی وزیر خارجہ وانگ ای ۲۶ ر مئی ۲۰۲۶ ء کو کونسل کے اجلاس کی صدارت کریں گے۔

سفری معجزہ: افریقہ کا وہ پل جو زیمبیا، بوٹسوانا، زمبابوے اور نمیبیا کو ایک نظر میں جوڑ دیتا ہے

وِنڈ ہوک 3 مئی (یو این آئی) دنیا بھر میں متعدد متاثر کن برج موجود ہیں جن کا تعمیراتی انداز کافی مختلف ہوتا ہے۔ مگر دنیا کا ایک برج بہت زیادہ منفرد ہے کیونکہ وہاں سے آپ بیک وقت 4 ممالک کو دیکھ سکتے ہیں۔ یہ ہے افریقی ملک زیمبیا کا قازنگولا برج، جو تعمیراتی لحاظ سے دنیا کا خوبصورت ترین برج نہیں، مگر اس کی جغرافیائی پوزیشن اسے خاص بناتی ہے۔ دریائے زیمبیزی پر واقع یہ برج دنیا کے چند عجیب ترین مقامات میں سے ایک پر تعمیر کیا گیا ہے جو زیمبیا اور بوٹسوانا کو ایک دوسرے سے منسلک کرتا ہے۔ 3028 فٹ طویل اور 7.61 فٹ چوڑے برج میں 2 لینز موجود ہیں جبکہ ایک سنگل ریلوے ٹریک اور پیدل چلنے والوں کا راستہ بھی موجود ہے۔ یہ مئی 2021 میں عوام کے لیے کھولا گیا مگر زیادہ حیران کن بات یہ ہے کہ اگرچہ یہ زیمبیا اور بوٹسوانا کو جوڑتا ہے مگر 2 دیگر ممالک نمیبیا اور زمبابوے بھی دائیں بائیں موجود ہیں۔ تو اس برج کو 2 ممالک کی سرحدوں کو عبور کرنے کے لیے بنایا گیا مگر دیگر 2 کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیا گیا۔ البتہ اس پر سے گزرتے ہوئے آپ بوٹسوانا، نمیبیا، زیمبیا اور زمبابوے کی سرحدوں کو بیک وقت دیکھ سکتے ہیں اور اسے دنیا کی دوسری مختصر ترین سرحد بھی قرار دیا جاتا ہے۔ مگر اس غیر معمولی جغرافیائی مقام کے ساتھ چند دلچسپ حقائق اور بھی جڑے ہیں۔ نقشوں سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ دنیا کا واحد خطہ ہے جہاں 4 ممالک کی سرحدیں آپس میں ملتی ہیں۔

ساوتری میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ کا گرینڈ فائنل

دربھنگہ:3 0 مئی (نمائندہ) رودرا ساوتری میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ-2026 کا گرینڈ فائنل 2 مئی 2026 کو لہریا سرائے کے نہرو اسٹیڈیم میں منعقد ہوا۔ اس سال، مقابلے نے بلاک کی سطح سے اسمبلی کی سطح تک اپنا دائرہ کار بڑھایا، جس سے کھلاڑیوں کو ایک بڑے پلیٹ فارم پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا موقع ملا۔ فائنل میچ بہادر پور اور حیا گھاٹ اسمبلی حلقوں کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔ حیا گھاٹ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا 3.19 اوورز میں 117 رنز بنائے، منیش (25 رنز) اور انوراگ (20 رنز) نے نمایاں شراکت کی۔ بہادر پور کی جانب سے عامر، بھاسکر، مانی کانت، ترپوراری اور انکت نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کے تعاقب میں بہادر پور کی ٹیم نے ترپوراری (30 رنز)، راہول (29 رنز) اور سرفراز (25 رنز) کی شاندار اننگز کی بدولت 5.13 اوورز میں صرف 4 وکٹوں کے نقصان پر 6 وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ پسنجے، انوراگ اور توفیق نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ ترپوراری کو فائنل میچ میں شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کے لیے "مین آف دی میچ" قرار دیا گیا۔ ٹورنامنٹ کے دوران ان کی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر، ترپوراری کو "مین آف دی سیریز" اور "بہترین بلے باز" اور بھاسکر کو بہترین بولر سے نوازا گیا۔ اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی ودیک کمار سنگھ، چیئرمین، RERA بہار اور مہمانان خصوصی مسٹر ہمانشو کمار رائے، کمشنر دربھنگہ ڈویژن، ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، مسٹر منوج کمار تیواری، ضلع مجسٹریٹ، دربھنگہ، مسٹر کوشل کمار، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ریڈی کلاتھ، ریڈ کے اسسٹنٹ مسٹر جاپانا ٹھنگلسٹر نے شرکت کی۔ راوت، اور ڈاکٹر ایس پی سنگھ، متھیلا یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر۔ ضلع مجسٹریٹ مسٹر کوشل کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ ضلع انتظامیہ کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔

شاعر ثاقب کلیم نے ڈاکٹر پرویز کو شعری مجموعہ 'رنگِ سخن' پیش کیا

بھاگل پور:3 0 مئی (نمائندہ) دور جدید میں اردو کے آسمان ادب پر ابھرنے والے نوجوان شاعر ثاقب کلیم نے اپنا شعری مجموعہ "رنگ سخن" انجمن باغ و بہار، برہ پورہ، بھاگل پور کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز کو پیش کی۔ کتاب کے حوالے سے ڈاکٹر محمد پرویز نے کہا کہ ثاقب کلیم ایک معتبر نوجوان شاعر ہیں جنکا تعلق رام پاڑہ، کٹیہار سے ہے۔ شعری مجموعہ "رنگ سخن" انکا پہلا شعری مجموعہ ہے۔ انہیں شعروشاعری کا شوق طالب علمی کے زمانے سے تھا۔ 2006ء سے انہوں ادبی زندگی کا آغاز غزل سے کیا۔ انکی پہلی غزل 2006ء میں شائع ہوئی۔ انہوں نے غزل کے علاوہ اردو شاعری کی مختلف اصناف پر طبع آزمائی کی ہیں مگر ثاقب کلیم بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں۔ انکا اصل نام محمد ثاقب عالم اور قلمی نام ثاقب کلیم ہے۔ 25 فروری 1992 کو رام پاڑہ، ضلع کٹیہار بہار میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام حافظ محمد کلیم الدین جو اسکول اساتذہ تھے۔ شعری مجموعہ "رنگ سخن" 136 صفحات پر مشتمل ہے۔ جس کی سن اشاعت 2025، قیمت 70 روپے ہے۔ اس مجموعہ کا انتساب انہوں نے والدین کے نام کیا ہے۔ شعری مجموعہ کے صفحہ نمبر 11 سے 12 پر شارق ریاض، کولاٹا کا مضمون ثاقب کلیم بحیثیت شاعر، صفحہ نمبر 13 سے 16 پر معصوم رضا عادل کا مضمون منفرد لب و لہجہ کے نوجوان شاعر: ثاقب کلیم کے نام سے درج ہے۔ صفحہ نمبر 17 سے 19 ڈاکٹر وحید الدین کے تاثرات ہیں۔ اس طرح صفحہ نمبر 20 پر ڈاکٹر ہلال بدایونی کا شائستہ نظم کا شاعر: ثاقب کلیم کے عنوان سے ایک مختصر تاثرات ہے۔ صفحہ نمبر 21 سے 22 پر ڈاکٹر عادل عفان کا ثاقب کلیم کی شاعری احساسات کی ترجمانی کے عنوان سے انکی شاعری پر مضمون ہے۔ صفحہ نمبر 23۔ مناجات صفحہ نمبر 25 - 24 پر نعت ہیں، صفحہ نمبر 26 سے 27 پر حمد باری تعالی، صفحہ نمبر 133 سے 136 کو چھوڑ کر باقی تمام صفحات پر غزلوں کا راج ہے۔ صفحہ نمبر 133 سے 135 پر ایک نظم ہے ہم ہیں کٹیہار والے بڑی پیاری نظم ہے اور آخری صفحہ پر ایک آزاد نظم ہے۔ انکی شاعری کے مطالعہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ان کی غزلوں میں شگفتگی، اظہار میں ترقی اور زبان میں لطافت کے نمونے ملتے ہیں۔ شعری مجموعہ رنگ سخن کی زبان سادہ اور سلیس، بیان دلآویز ہیں۔ انکے کلام میں زندگی کے تجربات و مشاہدات فنکارانہ طریقے سے ملتے ہیں۔ غزل کے روایتی انداز میں حالات حاضرہ کی ترجمانی اس خوبصورتی سے کی ہے کہ کلاسکیت اور جدیدیت گلے ملتے لگتی ہیں۔ انکے یہاں حسن وعشق کا بانکپن ہے تو عصری مسائل کی عکاسی بھی ہے۔ انکے اشعار دل کے تاروں کو چھیڑنے اور انسانی جذبات کو متحرک کرنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔ امید کرتا ہوں کہ شعری مجموعوں کی بھیڑ میں "رنگ سخن" اپنی شناخت قائم کرنے میں کامیاب ہوگا۔

این ڈی اے کی اتحادی جماعتوں کی مشترکہ میٹنگ

سمستی پور:03 مئی (نمائندہ) جنتا دل یونائیٹڈ کے ضلع صدر ڈاکٹر درگیش رائے، بی جے پی ضلع صدر نیلم سہنی، ششی شیکھر جھا، ایل جے پی ضلع صدر انوپم سنگھ ہیرا، آر ایل ایس پی ضلع صدر ونود چودھری، ایچ اے ایم ضلع صدر دھیرج ٹھاکر، ایم پی کمبھوی چودھری، ایم ایل اے اشومیدھ دیوی، راجکمار پاسوان رائے، بیرسٹر کونسل کے صدر لیو، راج کمار، ڈاکٹر بیرسٹر راجہ۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے اشوک کمار منا، ودیا ساگر سنگھ نشاد، رامبالک سنگھ، سٹی صدر ڈاکٹر امیت کمار منتا، جیوتی نرملا، روبینہ کشواہا، رام بہادر سنگھ پرمود منڈل، کرشنا کمار سنگھ، راجیو سنگھ، دنیش سنگھ، سبودھ سنگھ، انس رضوان، اشرفی ساہنی، بریا دیوی، بنارسنگھ، اے ٹا کرسنگھ، پروڈیوسر سنگھ، ٹاکرسنگھ، اے ٹی وی اور دیگر شامل تھے۔ اشرف، ٹھاکر راجیو سنگھ، سریش پرساد، کشوری سنگھ، اکھلیش سنگھ، ارون ٹیکر کنور، راما شریا پرساد سنگھ، امیت سنگھ گلو، ڈاکٹر سمرن کمار، راجکمار سنگھ، تحلیش جھا، رویندرا پرساد، منجو کشواہا، کیلاش رائے، رنجیت سنگھ ٹنڈو، مانجیت کمار، وجینت سنگھ، سوکندر سنگھ، سوکندر سنگھ، راجیو سنگھ، راجیو ساہنی، وچپتی سنگھ، منیشا کماری، فارق رحمان بابی، توحید انصاری، رضا احمد وغیرہ موجود تھے۔

بچوں کو دسویں بار "بہار بال کلاشری ایوارڈ" سے نوازا گیا

حاجی پور:03 مئی (نمائندہ) بہار تعلیم و ثقافتی ترقی پریشد اور بہار کلاشری ایوارڈ پریشد پٹنہ کے مشترکہ اہتمام میں کالج، سازندگی اور رقص کے شعبوں سے وابستہ باصلاحیت بچوں کو "بہار بال کلاشری ایوارڈ" سے نوازا گیا۔ تقریب اعزاز کا افتتاح یادو مہا سبھا کے قومی صدر اور سماجی کارکن انجینئر ... نے کیا، جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر سینئر صحافی رضوی موجود تھے۔ مہمانوں کا استقبال سینئر ادیب ورنگ کرمی آٹوک چوڑا نے کیا۔ تقریب کی صدارت سینئر صحافی اور پریشد کے صدر و جنرل سکریٹری وشوموہن چودھری "سنت" نے کی۔ ایوارڈ حاصل کرنے والے بچوں میں ادویتا چوپڑا، سوار چودھری، سمرن راجپوت، ونش راج، نیوید چودھری، تجس موریہ، شوبھ راج، رشمی کماری اور شیوانش موریہ شامل ہیں، جنہیں ٹرافی اور اعزازی اسناد پیش کی گئیں۔ ثقافتی پروگرام میں معروف ملکی گلوکار ارون کمار گوتم کی ہدایت میں، اور سریندر پرساد و امیت کمار کی سنگت کے ساتھ نو سنگھ گیا، انجو سنگھ راجپوت، اشیکا کماری، شیوم کمار، شیوانش چودھری (کرشن کے روپ میں)، وشنوی کماری، انامیکا راج اور خوشی کماری وغیرہ نے شاندار پرفارمنس پیش کر کے تقریب کو چار چاند لگا دیے۔ اسی موقع پر بہار تعلیم و ثقافتی ترقی پریشد کی جانب سے سماجی خدمات میں نمایاں کردار ادا کرنے والی رنکی چودھری کو وداعہ "بہار سمان" سے بھی نوازا گیا۔ تقریب کے اختتام پر سورج کمار عرف منا نے شکریہ ادا کیا۔

سرحدی اضلاع کے ڈی ایم و ایس پی کو محکمۂ داخلہ کی ہدایت

سیتامڑھی:3 0 مئی (نمائندہ) ہند-نیپال سرحد سے جڑے اضلاع میں شادی کرنے والی نیپالی خواتین کی بھارتی شہریت کے معاملے پر حکومت نے سرگرمی تیز کر دی ہے۔ محکمہ داخلہ نے سیتامڑھی سمیت مشرقی چمپارن، مغربی چمپارن، کشن گنج، مدھوبنی، سپول اور ارریہ کے ضلع مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو مکتوب بھیج کر ایسی خواتین کو بھارتی شہریت حاصل کرنے کے لیے ترغیب دینے اور اس سلسلے میں ضروری کارروائی یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے۔ محکمہ داخلہ کے خصوصی سکریٹری انوپم کی جانب سے جاری خط میں کہا گیا ہے کہ سرحدی علاقوں میں برسوں سے بیٹی-روٹی کا رشتہ قائم ہے اور ہر سال بڑی تعداد میں بھارتی نوجوانوں کی شادی نیپالی خواتین سے ہوتی ہے۔ اس کے باوجود بیشتر خواتین شہریت حاصل کرنے کے معاملے میں سنجیدہ نہیں ہیں اور نہ ہی ضروری کاغذی کارروائی شروع کرتی ہیں۔ ضلع سطح پر مہم چلانے کی ہدایت: ہدایت میں کہا گیا ہے کہ نیپالی خواتین کو شہریت کے تئیں بیدار کرنے کے لیے ضلع سطح پر خصوصی مہم چلائی جائے۔ ساتھ ہی درخواست کے طریقہ کار کی معلومات فراہم کی جائے اور رجسٹریشن میں انتظامی تعاون بھی یقینی بنایا جائے۔ شہریت سے متعلق قوانین کی بہتر عمل آوری کے لیے سرکل افسر اور تھانیداروں کو بھی بیدار کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تاکہ نچلی سطح پر عمل درآمد مؤثر بنایا جا سکے۔ قانون کے تحت کارروائی ہوگی: محکمہ داخلہ نے شہریت ایکٹ 1955 کی دفعہ 5(1)(C) (شادی کی بنیاد پر شہریت) اور دفعہ 6 کے تحت کارروائی کرنے کو کہا ہے۔ ساتھ ہی اضلاع سے یہ بھی معلومات طلب کی گئی ہے کہ اب تک کتنی درخواستیں موصول ہوئیں اور کتنی مکمل کی گئی ہیں۔ انتظامیہ کو امید ہے کہ اس پہل سے سرحدی علاقوں میں رہنے والی خواتین کو قانونی شناخت ملے گی اور سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھانا بھی آسان ہوگا۔

اپوزیشن کو نہ تو جرائم سے کوئی سروکار اور نہ ہی عوام کے مفادات سے بلکہ اقتدار سے باہر رہنا: وجے چودھری

سمستی پور:03 مئی (نمائندہ) سمستی پور میں منعقدہ ایک پروگرام کے دوران، نائب وزیر اعلیٰ وجے چودھری نے بہار میں پولیس مقابلوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے بارے میں اپوزیشن کے سوالوں کا سخت جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو نہ تو جرائم سے کوئی سروکار ہے اور نہ ہی ریاست کے عوام کے مفادات سے، بلکہ ان کی واحد فکر اقتدار سے باہر رہنا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن اس وقت بھی احتجاج کرتی ہے جب جرائم کا ارتکاب ہوتا ہے اور جب پولیس جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائی کرتی ہے تو اس میں بھی مشکلات پیش آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے واضح کر دیا ہے کہ ان کی حکومت سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی طرح جرائم، بدعنوانی اور فرقہ پرستی پر زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل کرے گی۔ اقلیتی برادری کو یقین دلاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لوگوں کو خود سمجھنا چاہئے کہ 20 سال پہلے کی حکومت اور موجودہ این ڈی اے حکومت کے دور میں خاص طور پر معاشی ترقی کے شعبے میں ان کے لئے کتنا کام ہوا ہے۔ نشانت کمار کے دورہ بہار کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ یہ ایک مثبت اقدام ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نشانت کمار کا ریاست کے تمام اضلاع کا دورہ حکومت کے کاموں پر تبادلہ خیال اور پارٹی کارکنوں سے بات چیت قابل ستائش ہے۔ جے ڈی یو کارکنان بھی چاہتے ہیں کہ وہ سیاست میں زیادہ فعال کردار ادا کریں۔ مغربی بنگال کے انتخابی نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے وجے چودھری نے کہا کہ نتائج جلد ہی سامنے آئیں گے، لیکن حکمراں جماعت نے انتخابات سے پہلے اور اس کے دوران جس طرح سے افراتفری پھیلانے کی کوشش کی، اس نے انہیں بہار میں 2005 سے پہلے کے دور کی یاد دلا دی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس بار عوام نے بی جے پی کو زبردست حمایت دے کر جواب دیا ہے۔ وجے چودھری سمستی پور کے لوہیا آشرم میں جے ڈی یو کے دفتر میں این ڈی اے کارکنوں کی طرف سے منعقدہ ایک ایوارڈ تقریب میں شرکت کے بعد میڈیا سے بات کر رہے تھے۔ تقریب میں ایل جے پی (رام ولاس) کے ایم پی کمبھوی چودھری کے ساتھ سمستی پور ضلع کے تمام ساتوں این ڈی اے ایم ایل ایز اور پارٹی لیڈران اور کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔

بزم اتحاد نالندہ کی 199 ویں ماہانہ نشست کا شاندار انعقاد

بہار شریف:30 مئی (نمائندہ) بزم اتحاد نالندہ کی 199 ویں ماہانہ طرحی نشست زیر صدارت بے نام گیلانی نائب صدر بزم اتحاد نالندہ و زیر نظامت جواں سال شاعر و ادیب تنویر ساکت، سکریٹری تنظیم ہذا، بہ مقام دولت کدہ بزم کے رکن خاص اور شاعر شمیم سکوتوی منعقد ہوئی۔ مذکورہ نشست کا انعقاد ماہانہ نشست کے طور پر تو ہوئی ہی۔ اسی کے باہم ایک مشاورتی اور پروفیسر احمد سجاد صاحب کے سانحہ ارتحال پر ایک تعزیتی نشست بھی تھی۔ مرحوم کو بزم اتحاد کی جانب سے خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے شرکاء نے کہا کہ ان کا آبائی وطن بہار شریف تھا۔ ان کے جد محترم محلہ شیخانہ خرد سے جا کر محلہ سوہ ڈیہ میں آباد ہو گئے تھے۔ وہیں ڈاکٹر احمد سجاد کی پیدائش ہوئی۔ حصول تعلیم سے فراغت کے بعد وہ رانچی یونیورسٹی میں پہلے لیکچرر اور بعد میں صدر شعبہ اردو کے عہدے پر فائز ہوئے اور اسی عہدے سے سبکدوش ہوئے اور رانچی میں ہی مستقل طور پر مقیم ہو کر جھارکھنڈ کی سماجی تہذیبی علمی و ادبی سرگرمیوں کے روح رواں بن گئے۔ رانچی میں انہوں نے مرکز ادب و سائنس قائم کر کے مختلف علمی ادبی اور سائنسی سرگرمیوں کا مرکز بنایا۔ پروفیسر احمد سجاد 2006 میں بزم اتحاد نالندہ کی 125 ویں نشست کے موقع پر پنچایتی اسکول شیخانہ میں ہونے والے آل انڈیا مشاعرے میں بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے تھے اور اس موقع پر شائع ہونے والی میری کتاب "شعرائے نالندہ" کے لیے گراں قدر پیش لفظ بھی تحریر فرمایا۔ اس کتاب کی رسم اجرا انہیں کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ اس کے علاوہ ان کی مشہور زمانہ کتاب "بندہ مومن کا ہاتھ" جو کہ آل انڈیا مومن کانفرنس کے بانی مولوی علی حسین عاصم بہاری کی تقریباً سات سو صفحات پر مشتمل سوانح عمری ہے، کی بھی رسم اجرا اس آل انڈیا مشاعرے میں عمل میں آئی تھی۔ شعرائے نالندہ کے پیش لفظ کے سلسلے میں ان سے ملنے رانچی میں ان کے قیام گاہ پر بھی گیا تھا۔ وہ بڑے ہی خلوص اور شفقت سے پیش آئے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں مقام بلند عطا فرمائے۔ آمین۔ کیونکہ آئندہ نشست جو 200 ویں ہوگی اس کے خد و خال کو طے کرنا بھی تھا۔ کیونکہ مذکورہ بزم اپنی ہر 50 نشست کے بعد ایک کل ہند مشاعرہ منعقد کر کے اسے یادگار بناتی آئی ہے۔ چنانچہ مذکورہ نشست میں اس موضوع پر مشاورت ناگزیر تھی۔ مذکورہ بزم کی تاریخ رہی ہے کہ اس نے وطن عزیز کے بڑے سے بڑے شعراء کو نوازا ہے۔ اسی کے باہم نو آموز شعراء کو بھی بڑوں کے ساتھ غزل سرائی کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ اس بزم نے بزم شعر و ادب کو بھی قد آور شعراء و ادباء سے نوازا ہے جو کل ہند پیمانے پر ہی نہیں بلکہ عالمی طور پر اپنا پرچم بلند کئے ہیں۔ مذکورہ تنظیم نے جو 1988 سے شعر و ادب کی خدمات انجام دی ہیں وہ واقعی تاریخی کارنامہ ہے۔ انہیں عالم اردو شعر و ادب بھی فراموش نہیں کر سکتا۔ زمانے کے سرد و گرم سے یہ بزم یا اس کی نشستیں بھی متاثر نہیں ہوئیں اور یہ ہر حال میں اپنی پیش قدمی جاری رکھے رہی۔ انشاء اللہ عنقریب یہ بزم اپنی 200 ویں نشست کل ہند مشاعرے کی صورت میں منعقد کرنے جا رہی ہے۔ جس میں ملک کے کئی بلند قد شعراء کرام کی شرکت کے امکانات روشن ہیں۔ اس 199 ویں نشست میں شامل ہونے والے شعرا کرام کے اسمائے گرامی اور نمونہ کلام درج ذیل ہیں۔

بے نام گیلانی صاحب صدر
چہرہ ہے گرد گرد تو سانسیں رکی رکی
رہتی ہے اب تو زلف پریشاں ترے بغیر

اطہر بلسوی صدر بزم اتحاد نالندہ
نہ ملے گا تجھ کو یہاں سکوں دل مضطرب تجھے کیا کہوں
کہیں اور اطہر خستہ چل کہ فضا یہاں کی خراب ہے

پروفیسر امتیاز احمد ماہر
دل بھی دھوتے جائیے اشک ندامت سے ذرا
کیا فقط اعضاء کے دھونے سے وضو ہو جائے گا

آفتاب حسن شمس
گلشن خزاں دیدہ ہے کلیاں اداس ہیں
ہر کام دیکھتا ہوں نئے نوحہ گر کو میں

ڈاکٹر پرویز انجم
آپ کی نوازش نے خود نما بنا ڈالا
ہم تو برف تھے لیکن آگ سا بنا ڈالا

پروفیسر شکیل احمد انصاری
مینا شراب ساقی نہ ساغر تلاش کر
تجھ کو سنبھال دے جو وہ ٹھوکر تلاش کر

سبھاش چندر پاسوان
اک پل چھوڑنا آنا جانا
سو جاؤں تو سانس چلانا

ظفر عالم فردوسی
کشمکش کا عالم ہے جائیں تو کدھر جائیں
دو قدم بھی چلنے پر موت کے حوالے ہیں

ارشد رضا وارثی
مشکل نہیں ہے کچھ بھی جو انساں نہ کر سکے
آباد اپنا غم دل ویراں نہ کر سکے

تنویر ساکت
ان کے اندر بہت اندھیرا ہے
جو بنے ہیں ستارے دنیا کے

ڈاکٹر ضیاء الرحمن جعفری
پوچھا تھا اس نے حال بڑی مدتوں کے بعد
اک زخم تھا جو میرے بدن سے نکل گیا

وسیم الحق اصغر
دامن دل آتش اغراض سے
کس طرح آخر بچانا ہے بتا

ننگ ایوبی
مانگ کے دیکھو تو لے لو فون ذرا بچے سے
لاڈلا فرش پہ غصے میں پسر جائے گا

صاحب خان ساگر
مومن ہوں مرے پاس ہے ایمان کی دولت
نادار سمجھتے ہو میں نادار نہیں ہوں

شمیم سکوتوی
ابلیس تو پڑا ہے اب آرام گاہ میں
اس کا ہر ایک کام اب انسان کر رہا

آصف اعظم
کیا پھر سے عہد وفا ہے تو کب تک
رہیں گے وہ ثابت قدم دیکھتے ہیں

نونیت کرشن
میرا دل اک فسانہ بنا ہے
ٹوٹے دل کو لگانا پڑا ہے

مسرور اقبال
تو کبھی پیار کا سمندر تھا
اب ترے پاس صرف نفرت ہے

تپیش کمار تپش
ابھی امتحاں زندگی دے رہی ہے
ابھی ساتھ میں جو وفادار ہوں گے

آخر میں صاحب خانہ نے تمام شعراء کرام اور سامعین کے تہہ دل سے اظہار تشکر فرمایا اور بزم اتحاد کے لئے کچھ نیک مشوروں سے بھی نوازا۔ پھر صاحب صدر کی اجازت سے نشست کے اختتام کا اعلان عمل میں آیا۔ اس نشست میں کثیر تعداد میں سامعین بھی شریک تھے جن میں کچھ اہم اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ محمد مختار اعظمی، محمد زاہد انصاری، محمد ارشاد عالم، محمد شرف، حافظ زید، محفوظ عالم، نیاز احمد، محمد عالمگیر، اکرم رضا، ذکی انور، اقبال، محمد دانا فضل وغیرہ۔

حلیمی تقویم کے دوسرے ایڈیشن کا رسمِ اجراء

بھاگلپور:03 مئی (نمائندہ) مدرسہ دار العلوم اسعدیہ کھیری بانده بھاگل پور کی جانب سے معروف دینی و سماجی شخصیت اور مدرسہ دار العلوم اسعدیہ کھیری بانده بھاگل پور کے بانی و مہتمم مولانا زاہد حلیمی قاسمی کی سرپرستی میں عمدہ کاغذ اور بہترین خوبصورت طباعت سے تیار کی گئی دائمی حلیمی تقویم کے دوسرے ایڈیشن کا باوقار رسم اجرا، اسلامی اسکالر مولانا سید شاہ فخر عالم حسن، سجادہ نشین خانقاہ پیر دمڑیا بھاگل پور کے مبارک ہاتھوں سے انجام پایا۔ اس موقع پر مقررین نے "حلیمی تقویم" کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ تقویم بھاگلپور اور اطراف میں ایک معتبر اور قابل اعتماد شناخت رکھتی ہے۔ خصوصاً مساجد میں نماز کے درست اوقات کے تعین کے لیے اسے بڑے پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ عوام الناس اور ائمہ مساجد کے درمیان اس تقویم کو خاص اعتماد حاصل ہے۔ مولانا زاہد حلیمی نے اپنے خطاب میں سجادہ نشین مولانا سید شاہ فخر عالم حسن کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ نصرت ویلفیئر سوسائٹی اور مدرسہ دار العلوم اسعدیہ 20 سال سے زائد عرصے سے سماجی، اصلاحی اور تعلیمی میدان میں مسلسل خدمات انجام دے رہا ہے۔ 'حلیمی تقویم' کا دوسرا ایڈیشن بھی اسی خدمت خلق کے جذبے کا تسلسل ہے، جس کا مقصد نماز کے اوقات کو درست اور مستند طریقے سے عوام تک پہنچانا ہے۔ تقریب میں موجود لوگوں نے اس کاوش کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ تقویم آئندہ بھی اسی طرح امت کی رہنمائی کا ذریعہ بنتی رہے گی۔ مزید مولانا حلیمی نے کہا کہ اگر کسی مسجد یا کوئی اپنے گھر کیلئے تقویم لینا چاہتے ہیں 9430023514 پر رابطہ کر کے مفت حاصل کر سکتے ہیں۔

زیر التوا منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت

ارریہ:03 مئی (نمائندہ) ضلع مجسٹریٹ ونود دوہن کی صدارت میں تمام میونسپل باڈیز کے ایگزیکٹیو افسران اور BUIDCO کے پروجیکٹ ڈائریکٹر کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس میں مختلف شہری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ جائزہ کے دوران، ضلع مجسٹریٹ نے BUIDCO کے پروجیکٹ ڈائریکٹر کو ہدایت دی کہ وہ تمام زیر التوا پروجیکٹوں کو مقررہ مدت میں مکمل کریں اور تعمیراتی کام کے معیار کو یقینی بنائیں۔ اجلاس میں تمام میونسپل باڈیز کے ایگزیکٹیو افسران نے سوچھ بھارت مشن، مانسون سے پہلے کی تیاریوں، بس اور آٹو اسٹینڈ کے انتظامات، موکشدھام کی ترقی، ڈورسٹ مینجمنٹ اور اندرونی فنڈ کے انتظام کا جائزہ لیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ مانسون کے پیش نظر پانی جمع ہونے کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے ابھی سے ڈرین کی صفائی اور نکاسی کے مناسب انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے علاوہ ٹھوس اور مائع کچرے کے انتظام کے شعبے میں مؤثر اقدامات کرتے، شہروں میں بے قاعدہ ٹریفک جام کے مسئلے کو حل کرنے اور بس اور آٹو اسٹینڈز کے لیے موزوں جگہوں کی نشاندہی کر کے ایک نظام وضع کرنے پر خصوصی زور دیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام افسران کو اپنے اپنے علاقوں میں باقاعدگی سے معائنہ کرنے اور اسکیموں کی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی اداروں کے کام کاج کو بہتر بنانا اور عوامی مفاد سے متعلق کاموں پر مؤثر عمل درآمد انتظامیہ کی ترجیح ہے۔ میٹنگ میں BUDCO کے پروجیکٹ ڈائریکٹر، اسسٹنٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر اور میونسپل کونسل اور نگر پنچایتوں کے تمام ایگزیکٹیو افسران موجود تھے۔

نوجوان گرفتار

سنگھواڑہ:03 مئی (نمائندہ) مقامی تھانہ حلقہ کے نگر پنچایت بھرواڑہ میں شراب کے نشے میں اپنی بہن کے ساتھ گالی گلوج کر رہے ایک نشے کا عادی شخص کو سنگھواڑہ پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اس معاملے میں نگر پنچایت بھرواڑہ باشندہ محمد جابر کی اہلیہ سبینہ خاتون کی درخواست پر نشے کا عادی شخص محمد لقمان کے خلاف سنگھواڑہ تھانہ میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے بتایا گیا ہے کہ شام کے وقت خاتون اپنے گھر میں بیٹھی ہوئی تھی۔ اسی دوران شراب کے نشے میں دھت اس کا بھائی وہاں پہنچ گیا اور اس کے ساتھ گالی گلوج کرتے ہوئے ہنگامہ شروع کر دیا۔ فوراً اس کی اطلاع 112 نمبر ڈائل پولیس کو دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پہنچی پولیس نے اس نوجوان کو اپنی تحویل میں لے لیا۔

احمد سجاد جراتِ حق، خدمت ملت اور ادب اسلامی کے پیکر تھے: حسن رضا

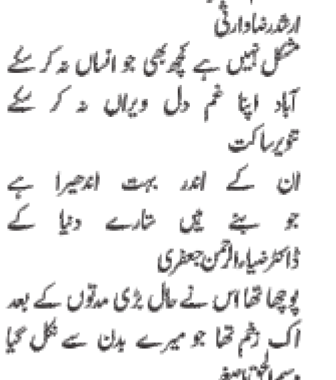

ارریہ:03 مئی (نمائندہ) پروفیسر احمد سجاد مرحوم بڑے مخلص، متحرک، فعال، درد آشنا، جہاں دیدہ اور جہاں آرا شخصیت کے مالک تھے۔ ان کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ وہ جہاں بھی رہے اپنے ماحول سے ہمیشہ برسرپیکار اور ستیزہ کار رہے۔ انہوں نے کبھی بھی اپنے ضمیر کا سودا نہیں کیا۔ جرأت مندی، بہادری اور حق گوئی ان کا شیوۂ خاص تھا۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر حسن رضا سابق صدر ادارہ ادب اسلامی ہند نے ادارۂ ادب اسلامی ہند کے زیر اہتمام ممتاز ادیب، محقق اور دانشور پروفیسر احمد سجاد کے سانحۂ ارتحال پر منعقدہ تعزیتی اجلاس میں کیا۔ یہ نشست مرکز جماعت اسلامی ہند کے میڈیا ہاؤس میں بعد نماز مغرب منعقد ہوئی۔ جماعت اسلامی ہند کے سابق نائب امیر مولانا محمد جعفر نے اپنے ایک تحریری پیغام میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم حقیقی معنوں میں ایک خودگر و خودنگر شخصیت کے مالک تھے۔ سکریٹری شریعہ کونسل ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے اظہار غم کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر احمد سجاد ادب اسلامی کے نقیب رہے ہیں۔ وہ ادارہ ادب اسلامی ہند کے رہنماؤں میں سے تھے۔ مشیر مالیات جماعت اسلامی ہند ڈاکٹر وقار انور نے ان کی دینی خدمات اور جماعت اسلامی ہند کی مرکزی مجلس شوریٰ میں ان کے فعال کردار کو سراہا۔ ترجمان آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ ڈاکٹر قاسم رسول الیاس نے احمد سجاد کی علمی بصیرت، اعتدال پسند فکر اور ملی مسائل پر ان کے دانشورانہ کردار کو اجاگر کیا۔ ادارۂ ادب اسلامی ہند کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر خالد مبشر نے کہا کہ انھوں نے ادارے کے استحکام اور اس کی فکری سمت کے تعین میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان کی تنقیدی و تحقیقی خدمات کو ادبی دنیا میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ سکریٹری ادارۂ ادب اسلامی ہند مصدق مبین نے کہا ان کی زندگی صحیح معنوں میں یقین محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم کی مصداق تھی۔ ماہ نامہ 'پیش رفت' کے معاون مدیر محمد ساجد ندوی نے کہا کہ مرحوم کے اندر مضطرب طبیعت، متجسس ذہن اور کچھ کر گزرنے کا جذبہ و ولولہ موجود تھا۔ اس موقع پر مرحوم کے صاحبزادے فیصل سجاد نے اپنے والد سے وابستہ کچھ ایسی یادیں بیان کیں، جس سے ان کی مثالی شخصیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس تعزیتی نشست میں دلشاد حسین اصلاحی نے ادارے کی جانب سے تعزیتی قرارداد پیش کی، جس میں پروفیسر احمد سجاد کی وفات کو علمی، ادبی اور دینی حلقوں کے لئے ایک ناقابل تلافی خسارہ قرار دیتے ہوئے مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی اور اسی دعائیہ شعر کے ساتھ تعزیتی نشست اپنے اختتام کو پہنچی۔

بیداری پھیلانے کے لیے جج سڑکوں پر

نکل آئے، 90 روزہ 'آؤٹ ریچ پروگرام' کا آغاز

دھنباد 3 مئی (نمائندہ): جھارکھنڈ ریاست کے قانونی اتھارٹی کی ہدایت پر لوگوں میں قانونی خواندگی اور آگاہی کو فروغ دینے کے مقصد سے اتوار کو ایک جامع 90 روزہ آؤٹ ریچ پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ اس سلسلے میں انچارج ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین ڈالسا (DALSA) درگیش چندر اوستھی کی قیادت میں سول کورٹ دھنباد سے ایک 'پربھات پھیری' (بیداری واک) نکالی گئی، جو رندھیر ورما چوک تک گئی اور پھر واپس سول کورٹ پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جج نے کہا کہ 90 دنوں تک عدالتی افسران کی قیادت میں ٹیمیں ہر علاقے میں جا کر قانونی بیداری پھیلائیں گی، جس کے تحت نالسا (NALSA) ہیلپ لائن نمبر 15100 اور ڈائن بساہی جیسے معاملات کے لیے ہیلپ لائن نمبر 181 سمیت دیگر سرکاری سہولیات کے بارے میں عوام کو آگاہ کیا جائے گا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ان نمبروں پر کال کر کے ان کی افادیت کو ضرور جانچیں۔ پروگرام کے بارے میں مزید تفصیلات بتاتے ہوئے جج کم سکریٹری ڈالسا میانک تشار ٹوپنو نے بتایا کہ ان 90 دنوں کے دوران لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل سسٹم، این جی اوز، پینل وکلاء اور پی ایل وی (PLV) پر مشتمل ٹیمیں گھر گھر جا کر لوگوں کو قانون اور مختلف سرکاری اسکیموں سے متعلق معلومات فراہم کریں گی۔ اس کے علاوہ مختلف اسکولوں اور کالجوں میں طلبا کے درمیان تقریری مقابلے، مضمون نویسی، پینٹنگ اور بیداری واک کا اہتمام کیا جائے گا تاکہ کم عمری کی شادی، سائبر فراڈ، منشیات، ڈائن بساہی اور چائلڈ لیبر جیسی سماجی برائیوں کے خلاف شعور بیدار کیا جا سکے۔ اس مہم کے تحت خواتین، معذور افراد، ایس ٹی-ایس سی اور بزرگ شہریوں کی خصوصی مدد کی جائے گی اور بنگلا ٹنک کے ذریعے بھی پیغام عام کیا جائے گا۔ اس موقع پر ایڈیشنل پرنسپل جج فیملی کورٹ اے معیز، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پارس کمار سنہا، پراشل کمار، کمار ساحیت، پی کیش، نرملا بارلا، سما روشنی کلو، پرمانند اپادھیائے، سنتوشی مرمو، سب ڈویژنل جوڈیشل مجسٹریٹ ابھیجیت پانڈے، ریلوے مجسٹریٹ منوج کمار، رشی کمار، شیوانی شرما، ارپتا نارائن سمیت تمام عدالتی افسران، ایل اے ڈی سی ایس چیف کمار وملیندو، اجے کمار بھٹ، نیرج گوئل، شیلیندر جھا، سمن پاٹھک، کنہیا لال ٹھاکر، ڈالسا اسسٹنٹ ارون کمار، این سی سی کی ٹیم اور پیرا لیگل رضاکاروں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

تائیکوانڈو اور اسکیٹنگ مقابلے میں

بچوں نے دکھایا دم، عمارہ قمر نے جیتا گولڈ میڈل

دھنباد 3 مئی (نمائندہ) دھنباد میں رائٹ ٹریک فزیکل ٹریننگ کے زیر اہتمام کوچ وشال پنڈت کی نگرانی میں سینٹر پوائنٹ پر تائیکوانڈو اور اسکیٹنگ مقابلے کے ساتھ ساتھ تقسیم انعامات کی ایک پروقار تقریب منعقد کی گئی جس میں شاہدہ قمر، کرشن نندن، سدھیش کمار سنگھ اور شاہد قمر نے بطور مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے بچوں کی ہمت افزائی کی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے دعائیں دیں جبکہ اس مقابلے میں شریک تمام بچوں نے اپنی بہترین کارکردگی سے حاضرین کے دل جیت لیے اور اسی دوران شاہدہ قمر کی صاحبزادی عمارہ قمر نے گولڈ میڈل حاصل کر کے یہ ثابت کر دیا کہ بیٹیاں کسی بھی میدان میں پیچھے نہیں ہیں اور وہ ہر شعبے میں کامیابی حاصل کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں اور پھر اس شاندار پروگرام کا اختتام فاتح کھلاڑیوں کے درمیان انعامات کی تقسیم اور تمام شرکاء کی بھرپور ستائش کے ساتھ ہوا۔

بابولال مرانڈی کو قومی امبیڈکر ایوارڈ سے نوازا گیا

دھنباد 3 مئی (نمائندہ): دھنباد امبیڈکر اسکول آف مارشل آرٹس کے صدر، متعدد بار لمکا بک آف ریکارڈز میں نام درج کرانے والے بین الاقوامی کھلاڑی اور بہوجن ساہتیہ اکیڈمی کے جھارکھنڈ ریاستی صدر انیل بانسفور نے اتوار کو معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ 15 مارچ 2026 کو آندھرا پردیش کے تروپتی میں منعقدہ بہوجن ساہتیہ اکیڈمی کی 18 ویں قومی کانفرنس میں جھارکھنڈ کے پہلے وزیر اعلیٰ اور بی جے پی قانون ساز پارٹی کے لیڈر بابو لال مرانڈی کو قومی امبیڈکر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ انیل بانسفور نے بتایا کہ انہوں نے یکم مئی 2026 کو رانچی میں واقع بابولال مرانڈی کی رہائش گاہ پر جا کر خود یہ ایوارڈ انہیں پیش کیا۔ یہ معزز ایوارڈ انہیں جھارکھنڈ ریاست کے دلت، غریب، پسماندہ، مظلوم، قبائلیوں، کھلاڑیوں اور خاص طور پر صفائی ملازمین کے خاندانوں کی فلاح و بہبود اور انہیں آگے بڑھانے کی مسلسل کوششوں کے اعتراف میں دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ ایوارڈ ان مخصوص شخصیات کو دیا جاتا ہے جو معاشرے کے محروم اور غریب طبقات کی بہتری کے لیے نمایاں خدمات انجام دیتے ہیں۔

سنجیو کمار کو قومی بھگوان بدھا ایوارڈ سے نوازا گیا

دھنباد 3 مئی (نمائندہ): دھنباد امبیڈکر اسکول آف مارشل آرٹس کے صدر اور بہوجن ساہتیہ اکیڈمی جھارکھنڈ کے ریاستی صدر انیل بانسفور نے یہ معلومات فراہم کی ہیں کہ گزشتہ 15 مارچ 2026 کو آندھرا پردیش کے شہر تروپتی میں بہوجن ساہتیہ اکیڈمی کے 18 ویں قومی اجلاس کے دوران جھارکھنڈ رانچی کے چیف کنزرویٹر آف فارسٹ (اعلیٰ افسر جنگلات) سنجیو کمار کو قومی بھگوان بدھا ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا۔ بہوجن ساہتیہ اکیڈمی کے ریاستی صدر انیل بانسفور نے یکم مئی 2026 کو بدھ پورنیما یعنی بھگوان بدھ کے یوم پیدائش کے پرمسرت موقع پر رانچی میں خود یہ ایوارڈ سنجیو کمار کو پیش کیا۔ یہ اعزاز انہیں جھارکھنڈ کے دلتوں، غریبوں، مظلوموں، قبائلیوں، کھلاڑیوں اور بالخصوص صفائی ملازمین کے بچوں اور خاندانوں کی فلاح و بہبود کے لیے کی جانے والی کوششوں کے اعتراف میں دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ ایوارڈ معاشرے کے پسماندہ اور محروم طبقات کی ترقی کے لیے کام کرنے والی ممتاز شخصیات کو دیا جاتا ہے۔

بی سی سی ایل کی منی ڈیھ کول واشری حادثے میں

چار مزدوروں کی موت کے بعد غم و غصہ بھڑک اٹھا، گیٹ پر لاشیں رکھ کر احتجاج شروع

دھنباد 3 مئی (نمائندہ) بی سی سی ایل کی منی ڈیھ کول واشری میں ہفتہ کی شام تقریباً پانچ بجے لوڈنگ کے دوران اچانک سلری گرنے سے چار مزدوروں کی دب کر موت ہو گئی جس کے بعد بی سی سی ایل انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کے دیر تک جائے وقوعہ پر نہ پہنچنے سے ناراض لواحقین اور حامیوں کا غصہ بھڑک اٹھا اور انہوں نے چاروں مزدوروں کی لاشیں واشری کے مرکزی گیٹ پر رکھ کر احتجاجی مظاہرہ شروع کر دیا جبکہ مظاہرین کا مطالبہ ہے کہ ہلاک ہونے والے ٹھیکہ مزدوروں کے خاندانوں کو مناسب معاوضہ اور ان کے زیر کفالت افراد کو ملازمت فراہم کی جائے اور دوسری جانب انتظامیہ کی جانب سے افسران کو بھیجنے کے دعوے کے باوجود تین گھنٹے تک کسی کے نہ پہنچنے پر صورتحال مزید کشیدہ ہو گئی جس کے پیش نظر سی آئی ایس ایف کے جوانوں نے کول واشری پروجیکٹ کو بند کر دیا ہے تاہم متاثرہ خاندان اب بھی لاشوں کے ساتھ دھرنے پر بیٹھے ہوئے ہیں جس سے پورے علاقے میں سخت تناؤ کا ماحول بنا ہوا ہے۔

دھنباد میں ایئرپورٹ کے لیے

اب ریاستی حکومت مرکزی حکومت کو خط لکھے گی

دھنباد 3 مئی (نمائندہ) دھنباد میں ایئرپورٹ کی تعمیر کے لیے اب ریاستی حکومت مرکزی حکومت کے ساتھ خط و کتابت کرے گی اور یہ باتیں نرسہ کے ایم ایل اے اروپ چٹرجی نے اتوار کو سرکٹ ہاؤس میں پریس کانفرنس کے دوران کہیں۔ اس معاملے میں وہ 7 مئی کو وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے ملاقات کریں گے۔ ایم ایل اے اروپ چٹرجی نے امید ظاہر کی ہے کہ اگلے ایک ماہ کے اندر ریاستی حکومت کی جانب سے دھنباد کے ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) کو خط ارسال کر دیا جائے گا جس کے بعد زمین کی نشاندہی کا عمل تیز کر دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ دھنباد کے توپ چانچی علاقے کو ترجیح دیتے ہوئے وہاں زمین تلاش کرنے کی کوششیں تیز کی جائیں گی۔ دھنباد میں ایئرپورٹ کے مطالبے کو لے کر 'مشن ایئرپورٹ دھنباد' مسلسل جدوجہد کر رہا ہے اور اسی سلسلے میں آج مشن ایئرپورٹ دھنباد اور ڈیلینا کے عہدیداروں نے سرکٹ ہاؤس میں ایم ایل اے اروپ چٹرجی کو ایک مطالباتی خط سونپ کر ایئرپورٹ کی تعمیر کو رفتار دینے میں تعاون کی درخواست کی۔ اروپ چٹرجی نے مزید کہا کہ ایئرپورٹ کے لیے ابتدائی مرحلے میں 110 ایکڑ زمین کی ضرورت پڑے گی جبکہ مشن ایئرپورٹ اور ڈیلینا کا بھی یہی مطالبہ ہے کہ ایئرپورٹ توپ چانچی کے علاقے میں بنے کیونکہ سیاحت کے لحاظ سے بھی یہ جگہ بہتر ہوگی۔ شری رام سینا کے قومی نائب صدر اور مشن ایئرپورٹ کے نائب صدر ادے پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ ایئرپورٹ کی تعمیر کے مطالبے کو لے کر مسلسل دستخطی مہم بھی چلائی جا رہی ہے اور اب تک ایئرپورٹ کی حمایت میں دس ہزار لوگوں کے دستخط کرائے جا چکے ہیں، یہ مہم 12 لاکھ لوگوں کے دستخط ہونے تک جاری رہے گی جو کہ ایک عالمی ریکارڈ (ورلڈ ریکارڈ) بھی بنے گا۔ سومناتھ پروہتی نے کہا کہ دھنباد میں ایئرپورٹ کی راہ ہموار کرنے کے لیے مشن ایئرپورٹ کے تمام عہدیدار اور ارکان این ڈی اے اور یو پی اے سمیت تمام متعلقہ رہنماؤں کو مطالباتی خط سونپیں گے۔ نرسہ ایم ایل اے کو میمورنڈم سونپنے کے دوران مشن ایئرپورٹ کے نائب صدر ادے پرتاپ سنگھ، خزانچی سومناتھ پروہتی، شری پارشوناتھ دھنباد ایئرپورٹ مشن کے رکن پروین گودھا، سکریٹری پوجا رتناکر، سمراٹ چودھری، اجے مکھرجی، اویناش پانڈے اور راکیش آنند بٹو سمیت مشن ایئرپورٹ کے دیگر ارکان موجود تھے۔

بغیر مقابلہ انتخاب اور 'نوٹا' پر اٹھے سوال

گرامین ایکتا منچ کا الیکشن کمیشن سے اصلاحات کا مطالبہ

دھنباد 3 مئی (نمائندہ): گرامین ایکتا منچ کے مرکزی صدر رنجیت سنگھ عرف بھولو سنگھ نے بھارت کے انتخابی کمیشن کو ایک خط لکھ کر انتخابی نظام میں جامع اور سخت اصلاحات کا مطالبہ کیا ہے اور انہوں نے کہا کہ بھارت جیسے بڑے جمہوری ملک میں منصفانہ، شفاف اور قابل بھروسہ انتخابات کرانا کمیشن کی اولین ذمہ داری ہے لیکن حالیہ برسوں میں انتخابی عمل میں دباؤ، دولت کی طاقت اور ہیرا پھیری کے الزامات نے جمہوریت کی ساکھ کو متاثر کیا ہے جبکہ اپنے خط میں انہوں نے خاص طور پر 'بغیر مقابلہ انتخاب' کے بڑھتے ہوئے رجحان پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ کئی لوک سبھا اور اسمبلی حلقوں میں امیدواروں کو رائے دہی کے بغیر ہی بلا مقابلہ کامیاب قرار دے دیا جاتا ہے جو کہ جمہوری اقدار کے سراسر منافی ہے۔ رنجیت سنگھ نے اس بات کی وضاحت کی کہ انتخابات میں 'ان میں سے کوئی بھی نہیں' یعنی (نوٹا) بھی ایک قانونی اور جائز متبادل ہے۔ ایسی صورت میں رائے دہندگان کو ووٹ ڈالنے کا موقع دیے بغیر کسی بھی امیدوار کو فاتح قرار دینا درست نہیں ٹھہرایا جا سکتا اور انہوں نے سن 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں گجرات کی سورت نشست کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ وہاں بی جے پی امیدوار مکیش دلال کو بلا مقابلہ رکن پارلیمنٹ قرار دیا گیا حالانکہ ووٹروں کے پاس نوٹا کا انتخاب موجود تھا جبکہ ان کا استدلال ہے کہ اگر وہاں پولنگ کرائی جاتی تو ممکن تھا کہ عوام نوٹا کو زیادہ ووٹ دیتے اور انتخابی نتائج مختلف ہو سکتے تھے لہٰذا رائے دہی کا موقع نہ دینا ووٹروں کے حقوق کو محدود کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کمیشن کو تجویز پیش کی کہ اگر کسی انتخابی حلقے میں صرف ایک ہی امیدوار میدان میں رہ جائے تب بھی نوٹا کو ایک متبادل امیدوار مانتے ہوئے رائے دہی کرانا لازمی قرار دیا جائے تاکہ عوام کی حقیقی رائے سامنے آ سکے اور انتخابی عمل کی شفافیت برقرار رہے جبکہ خط کے ذریعے انتخابی کمیشن سے پرزور مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس طرح کی خامیوں کو دور کرنے کے لیے ضروری پالیسی سازی کی جائے اور مستقبل میں کسی بھی صورت میں نوٹا کو نظرانداز نہ کیا جائے اور ساتھ ہی انہوں نے درخواست کی ہے کہ اس معاملے پر کی جانے والی کارروائی سے تنظیم کو بھی مطلع کیا جائے۔

میتھن ڈیم کا یاٹ کلب طوفانی بارش کی نذر، لاکھوں کا نقصان

میتھن 3 مئی (نمائندہ): میتھن ڈیم کے کنارے قدرتی حسن کے درمیان واقع ڈی وی سی کا مشہور میتھن یاٹ کلب جمعرات کی دیر شام آنے والی تیز آندھی اور بارش میں تاش کے پتوں کی طرح بکھر گیا۔ عالم یہ تھا کہ کلب کی چھت پر لگی اسٹیل کی چادریں اڑ کر ڈیم کے پانی میں جا گریں، کلب میں نصب لائٹیں ادھر ادھر بکھری ہوئی ملیں جبکہ شیشے کے دروازے ٹوٹ کر چکنا چور ہو گئے، جس کی وجہ سے کلب کو لاکھوں روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈی وی سی کے افسران نے ہفتہ کو یاٹ کلب کا معائنہ کیا اور یقین دہانی کرائی کہ جلد ہی کلب کی مرمت کر کے اسے دوبارہ درست کر لیا جائے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ ایک سال سے اس کلب کی تزئین و آرائش کا کام جاری ہے جس کے تحت اسے ایک نئی شکل دی جا رہی ہے تاکہ سیاحوں کے لیے اسے مزید پرکشش بنایا جا سکے، مگر مکمل ہونے سے پہلے ہی ہوا کے ایک جھونکے نے پورے کلب کو تہس نہس کر دیا۔ اب اسے قدرتی آفت کہا جائے یا ٹھیکیدار کی ناقص کارکردگی، لیکن کلب کا بھاری نقصان ہو چکا ہے اور افسران کی یقین دہانی کے باوجود لاکھوں کی مالیت کا فرنیچر اور تعمیرات ضائع ہو چکی ہیں۔ یاد رہے کہ کلب کی خوبصورتی کے منصوبے پر تقریباً 50 لاکھ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں، جس کے تحت کلب کو نئی شکل دینا، رسائی والی سڑک کی نئے سرے سے تعمیر، رنگ روغن اور دیگر کئی تعمیراتی کام شامل ہیں۔ اس پروجیکٹ پر سنجے کنسٹرکشن، ساہنی کنسٹرکشن اور صدام کنسٹرکشن کے لوگ کام کر رہے ہیں۔

سینٹ زیویئر اسکول میں مفت طبی معائنہ کیمپ

کا انعقاد، 500 افراد کی آنکھوں کی جانچ

جھریا 3 مئی (نمائندہ): اے ایس جی آئی اسپتال کے زیر اہتمام بھوس بنگلہ میں واقع سینٹ زیویئر اسکول کے احاطے میں ایک روزہ مفت طبی معائنہ کیمپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ کا بنیادی مقصد حکومت جھارکھنڈ کے 'سب کی صحت، سب کی ترقی' کے تصور کو عملی جامہ پہناتے ہوئے معاشی طور پر کمزور طلبہ، والدین اور قریبی ضرورت مند لوگوں کو آنکھوں کے معائنے کی مفت سہولت فراہم کرنا اور انہیں آنکھوں کی صحت کے تئیں بیدار کرنا تھا۔ کیمپ میں اسکول کے طلبہ و طالبات کے ساتھ ساتھ ان کے والدین اور مقامی لوگوں نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی اور تقریباً 500 افراد نے رجسٹریشن کروا کر اپنی آنکھوں کی جانچ کروائی۔ ماہر ڈاکٹروں نے معائنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو آنکھوں کی دیکھ بھال، وقت پر جانچ کی ضرورت اور آنکھوں کی عام بیماریوں سے بچاؤ کے طریقے بھی بتائے۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل بینیٹ شاہ نے کہا کہ اس طرح کے کیمپ معاشرے کے ان طبقات کے لیے بہت اہم ہیں جو مالی تنگدستی کی وجہ سے بروقت علاج نہیں کروا پاتے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس کیمپ کا مقصد صرف علاج تک محدود نہیں بلکہ لوگوں میں شعور بیدار کرنا بھی ہے تاکہ وہ اپنی بصارت کے تئیں محتاط رہیں۔ انہوں نے اس بات کو بھی یقینی بنایا کہ طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو، جس کے لیے اسکول کے تمام اساتذہ اور عملے کو منظم طریقے سے ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ اس موقع پر استاد لوچن وشوکرما، روبن سنگھ، نذیر علی خان، منوج سنگھ سمیت دیگر اراکین عملہ موجود تھے جنہوں نے کیمپ کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

صحافی پر حملے کے خلاف کوئلانچل جرنلسٹ یونین کا احتجاج، وزیر صحت عرفان انصاری کا پتلا نذرِ آتش

جھریا 3 مئی (نمائندہ) جھارکھنڈ کے شہر ہزاری باغ میں ایک صحافی پر ہونے والے حملے کے خلاف کوئلانچل جرنلسٹ یونین (کوئلانچل پترکار سنگھ) نے جھریا میں شدید احتجاج کیا اور وزیر صحت عرفان انصاری کا پتلا نذر آتش کیا۔ جمعرات کی شام یونین کے صدر سنیل سنگھ کی قیادت میں ایک احتجاجی مارچ نکالا گیا جو شہر کے مختلف راستوں سے ہوتا ہوا اندرا چوک پہنچا، جہاں مظاہرین نے نعرے بازی کرتے ہوئے اپنے غم و غصے کا اظہار کیا۔ احتجاج کے دوران صحافیوں نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا کہ صحافیوں کے تحفظ کا قانون (پترکار سرکشا قانون) فوری طور پر نافذ کیا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر صحافیوں پر ہونے والے حملوں اور ان کے استحصال کو نہ روکا گیا تو یہ تحریک مزید شدت اختیار کر جائے گی۔ یونین کے صدر سنیل سنگھ نے اس واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہزاری باغ کا واقعہ محض ایک صحافی پر حملہ نہیں بلکہ جمہوریت کے چوتھے ستون کو کچلنے کی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکمران جماعت اور ان کے حامی صحافیوں کی آواز دبانے کے لیے تشدد کا سہارا لیں گے تو عام عوام کے مسائل کون اٹھائے گا؟ انہوں نے مزید کہا کہ صحافی معاشرے کا آئینہ ہوتے ہیں اور ان پر ظلم کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مظاہرے میں شریک صحافیوں نے واضح کیا کہ ان کا کام سچائی کو سامنے لانا ہے نہ کہ کسی کی خوشامد کرنا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جھارکھنڈ میں صحافیوں کو خوف اور تشدد کے بجائے عزت اور تحفظ ملنا چاہیے۔ اس احتجاجی پروگرام میں یونین کے سرپرست سی ڈی مشرا، ایگزیکٹو صدر کاجل رائے، سکریٹری ارون کمار، خزانچی محمد احسان، سنی شرما، نعیم حسین، گڈو ورما، کارتک ورما، گلزار عالم، راجیش سنہا، آشیش گھوش، منوج یادو، وکاس کمار، منوج شرما، جان مرزا، ابھیمنیو کمار، پون گپتا، جھریا پریس کلب کے سکریٹری شیلیندر جیسوال، دیپک گپتا، مظہر الاسلام انصاری، راجندر شرما، شابر، دلیپ گپتا، اخلاق انصاری اور خورشید سمیت سینکڑوں اراکین موجود تھے۔

جھریا: ڈینوبلی اسکول ڈگواڈیہ کا شاندار رزلٹ، تمام طلبہ سو فیصد کامیاب

جھریا 3 مئی (نمائندہ): ڈگواڈیہ میں واقع ڈینوبلی اسکول، ایف آر آئی نے اس سال کے بورڈ امتحانات کے نتائج میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سو فیصد کامیابی حاصل کی ہے۔ اسکول کے تمام طلبہ نے امتحان میں کامیابی حاصل کر کے ادارے کا نام روشن کیا ہے۔ دسویں جماعت میں کل 169 طلبہ امتحان میں شامل ہوئے تھے اور تمام 169 طلبہ کامیاب رہے، جس طرح دسویں جماعت کا نتیجہ 100 فیصد رہا۔ دوسری جانب بارہویں جماعت (سائنس) میں 19 طلبہ نے امتحان دیا جن میں تمام 19 طلبہ کامیاب ہوئے۔ اسی طرح بارہویں جماعت (کامرس) میں 25 طلبہ شامل ہوئے تھے اور وہ سب کے سب کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ اس طرح اسکول نے تینوں شعبوں میں سو فیصد نتائج درج کر کے اپنی تعلیمی مہارت کا ثبوت دیا ہے۔ نتائج کے اعلان کے ساتھ ہی والدین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے اسکول انتظامیہ اور اساتذہ کو فون کر کے مبارکباد پیش کی۔ اساتذہ نے بھی طلبہ سے رابطہ کر کے انہیں نیک خواہشات دیں اور ان کے روشن مستقبل کے لیے دعا کی۔ اسکول کے پرنسپل فادر سیل سمن کرکیٹا نے تمام کامیاب طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ڈینوبلی اسکول ڈگواڈیہ کے طلبہ مستقبل میں بھی مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوائیں گے۔ وائس پرنسپل سریش چکرورتی اور کوآرڈینیٹر مدھومیتا سرکار نے بھی طلبہ کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

خبر ایکسپریس پرائیویٹ لمیٹیڈ کے لیے پرنٹر اور پبلشر ایس. جسیم رضوی کے ذریعہ خبر ایکسپریس پرائیویٹ لمیٹیڈ پلاٹ نمبر-03 اور 04، بالمقابل موریش فوڈ کوکر انڈسٹریل ایریا، کوکر رانچی (جھارکھنڈ) سے چھپوا کر آفس خبر ایکسپریس رامین مارکیٹ، پہلی منزل، اردو لائبریری، مین روڈ، رانچی سے شائع۔ ایڈیٹر تنویر عباس، پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کیلئے ذمہ دار
खबर एक्सप्रेस प्राइवेट लिमिटेड के लिए मुद्रक एवं प्रकाशक एस. जसीम रिज़वी द्वारा खबर एक्सप्रेस प्राइवेट लिमिटेड प्लॉट सं० - 03 एवं 04, मॉरिश फूड के सामने कोकर इण्डस्ट्रियल एरिया, कोकर रॉची, (झारखण्ड) से मुद्रित कर कार्यालय "खबर एक्सप्रेस" रामीन मार्केट, प्रथम तल्ला, उर्दू लाइब्रेरी, मेन रोड, रॉची से प्रकाशित, सम्पादक- तनवीर अब्बास, पी आर बी एक्ट के अंतर्गत समाचारों के चयन के लिए उत्तरदायी।
For News:-email : kexpressnews@gmail.com For Advt:-email : khabarexpress786@gmail.com

بے قابو موٹر سائیکل ریلنگ سے ٹکرائی

دو نوجوان کی دردناک موت

پلامول، 3 مئی (وس) ہفتہ کی دیر رات، پلامول ضلع کے میدینی نگر سٹی تھانہ علاقے میں ریڈما اوور برج پر ایک موٹر سائیکل ریلنگ سے ٹکرا گئی، جس میں سوار دو نوجوان ہلاک ہو گئے۔ دونوں نوجوان شاہ پور اور چین پور کے رہنے والے تھے، دونوں چین پور تھانہ علاقہ میں واقع ہیں۔ اس واقعے پر ان کے اہل خانہ سوگوار ہیں۔ ان کی شناخت منو کمار (22) ولد اجے رام ساکن شاہ پور اور بٹو عرف گوپی انت (21) ولد پرجھوٹھا کرساکن چین پور کے طور پر کی گئی ہے۔ ایم ایم سی ایچ میں پوسٹ مارٹم کے بعد لاشیں ان کے لواحقین کے حوالے کر دی جائیں گی۔ معلومات کے مطابق بٹو عرف گوپی کے نانا بدھ ٹھا کر لیلی گنج تھانہ علاقے کے کوٹ گاؤں میں ایک شادی میں شریک تھے۔ ہفتے کی رات بٹو اور منو شادی میں شرکت کے لیے موٹر سائیکل پر گئے تھے۔ واپسی کے دوران ان کی موٹر سائیکل بے قابو ہو کر ریڈما اوور برج کی ریلنگ سے ٹکرا گئی۔ اطلاع ملنے پر تھانہ سٹی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور دونوں زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے علاج کے لیے ایم ایم سی ایچ میں داخل کرایا، جہاں انہیں مردہ قرار دے دیا گیا۔ پولیس پورے واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ متوفی منو کے دو بھائی اور ایک بہن ہے جبکہ بٹو اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا۔ اس کی پانچ بہنیں ہیں۔ دونوں گریجویٹ طالب علم تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی، ضلع نذیر رام راج رام سماجی کارکن مہیش پاسوان، پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم وینڈر موہن چندر اونشی سمیت شاہ پور علاقے کے لوگوں کی بڑی تعداد اتوار کو ایم ایم سی ایچ پہنچی اور اس واقعہ پر غم کا اظہار کیا۔

خفیہ اطلاع کی بنیاد پر افیم کے ساتھ ایک گرفتار

کھونٹی، 3 مئی (وس)۔ ضلع میں غیر قانونی منشیات کے خلاف جاری مہم میں پولیس کو کامیابیاں ملی ہیں۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، این ڈی پی ایس پولیس اسٹیشن، کھونٹی نے ایک شخص کو تقریباً ایک کلوگرام غیر قانونی افیون بیچنے کا ارادہ کر رہا ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد سب ڈویژنل پولیس آفیسر کی قیادت میں این ڈی پی ایس تھانے کی ایک ٹیم نے فوری طور پر چھاپہ مارا۔ پولیس کی ٹیم جیسے ہی جائے وقوعہ پر پہنچی تو ملزم نے پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ تاہم موٹر سائیکل سٹارٹ نہ ہو سکی جس کے بعد وہ گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ پولیس فورس نے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ لیا۔ گرفتاری کے بعد جب موٹر سائیکل کی تلاشی لی گئی تو سیٹ کے اندر چھپائے گئے سیاہ پولی تھین بیگ سے تقریباً ایک کلوگرام ناجائز افیون برآمد ہوئی۔ برآمد ہونے والی افیون کی مالیت تقریباً پانچ لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ گرفتار مشتبہ شخص کی شناخت منی منڈا (25) کے طور پر کی گئی ہے، جو کھونٹی ضلع کے مرہو تھانہ علاقے کے ہنگتو گاؤں کا رہنے والا ہے۔ این ڈی پی ایس ایکٹ (مقدمہ نمبر 06/2026) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس اپنے دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں اس کا اعلان کیا۔ ایس پی نے بتایا کہ پولیس کو اطلاع ملی کہ ایک شخص پلسر موٹر سائیکل پر سوار صدر اسپتال سے اتھے جانے والی مین سڑک پر غیر قانونی افیون بیچنے کا ارادہ کر رہا ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد سب ڈویژنل پولیس آفیسر کی قیادت میں این ڈی پی ایس تھانے کی ایک ٹیم نے فوری طور پر چھاپہ مارا۔ پولیس کی ٹیم جیسے ہی جائے وقوعہ پر پہنچی تو ملزم نے پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ تاہم موٹر سائیکل سٹارٹ نہ ہو سکی جس کے بعد وہ گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ پولیس فورس نے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ لیا۔ گرفتاری کے بعد جب موٹر سائیکل کی تلاشی لی گئی تو سیٹ کے اندر چھپائے گئے سیاہ پولی تھین بیگ سے تقریباً ایک کلوگرام ناجائز افیون برآمد ہوئی۔ برآمد ہونے والی افیون کی مالیت تقریباً پانچ لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ گرفتار مشتبہ شخص کی شناخت منی منڈا (25) کے طور پر کی گئی ہے، جو کھونٹی ضلع کے مرہو تھانہ علاقے کے ہنگتو گاؤں کا رہنے والا ہے۔ این ڈی پی ایس ایکٹ (مقدمہ نمبر 06/2026) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس دیگر ممکنہ منشیات فروشوں کی گرفتاری کے لیے بھی چھاپے مار رہی ہے۔ ایس پی رشبھ گرگ نے کہا کہ پولیس ضلع میں منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف مسلسل سخت کارروائی کر رہی ہے اور اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔

خاتون کی موت کے بعد مچا ہڑکمپ

پولس نے لاش کو قبضہ میں لیکر کرایا پوسٹ مارٹم

سمریا 03 مئی (نمائندہ) سمریا تھانہ علاقہ کے کساری نوادہ گاؤں میں 38 سالہ رنکی دیوی کی مشتبہ موت اب کوئی معمولی حادثہ نہیں ہے بلکہ سوالوں میں گھری ایک پہیلی ہے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق یہ حادثہ کنویں میں گرنے سے ہوا تھا۔ تاہم، جیسے جیسے وقت آگے بڑھا، کیس کی پرتیں کھلنا شروع ہوئیں، اور شکوک و شبہات مزید گہرے ہوتے گئے۔ سب سے بڑا سوال اس وقت پیدا ہوا جب گھر والوں نے پوسٹ مارٹم کرانے سے صاف انکار کر دیا۔ اس انکار نے اب پورے معاملے کو مزید مشکوک بنا دیا ہے۔ وہ کون سی چیز ہے جسے منظر عام پر آنے سے روکا جا رہا ہے؟ اگر یہ شخص حادثہ تھا تو پوسٹ مارٹم سے کیوں گریز کیا گیا؟ آخر کار سمریا پولس اسٹیشن کے انچارج سوریہ پرتاپ سنگھ کی کوششوں سے رنکی کی لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے چترا بھیج دیا گیا۔ رنکی کے شوہر انیل یادو نے سمریا پولیس اسٹیشن میں خود کو پیش کر دیا۔ اس کے بعد سمریا پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی۔ تاہم پولیس کے پہنچنے سے پہلے ہی رنکی کی لاش کو کنویں سے نکال کر اس کے گھر لایا گیا۔ پولیس کے جانے کے بعد ہی نعش نکالی جا سکی۔ رنکی کی چتا اور پنڈی کوٹ ابھی تک کنویں میں ڈوبے ہوئے ہیں جو گھر سے تقریباً 300 فٹ کے فاصلے پر آم کے باغ میں واقع ہے۔ تاہم گاؤں والوں میں مختلف قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ کچھ ایک حادثہ، کچھ قتل، اور بہت سے دوسرے نظریات سامنے آ رہے ہیں۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی، ہر زاویے سے معاملے کی جانچ کرنے کی کوشش کی۔ یہ واقعہ صبح 6 بجے پیش آیا۔

متوفی رنکی نے اپنا گھر چھوڑ کر آم کے باغ میں گائے کا گوبر پھینکا، اپنا موبائل اپنے بیٹے کو دیا اور خود بھی اسی باغ میں کنویں میں چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔ دوسری جانب رونے سے اہل خانہ کا برا حال ہے لیکن ان کے اس فیصلے نے پورے واقعے کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ اب سب کی نظریں اس بات پر لگی ہوئی ہیں کہ پولیس اس راز سے کیسے پردہ اٹھائے گی۔ کیا واقعی یہ حادثہ تھا یا قتل، کیا اس کے پیچھے کوئی گہری سازش چھپی ہوئی ہے، جس کی وجہ سے مقتولہ رنکی اپنے سسرال والوں کی دہشت سے جان دینے پر مجبور ہو گئی۔ متوفی کی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا بھی ہے۔ رنکی کی ماں یعنی باپ نے ابھی تک کسی کو قتل یا کسی اور قسم کا الزام نہیں لگایا ہے۔

مولانا نے غیر مسلم بزرگ کو پہنچایا اسپتال

آج بھی زندہ ہے گنگا جمنی تہذیب

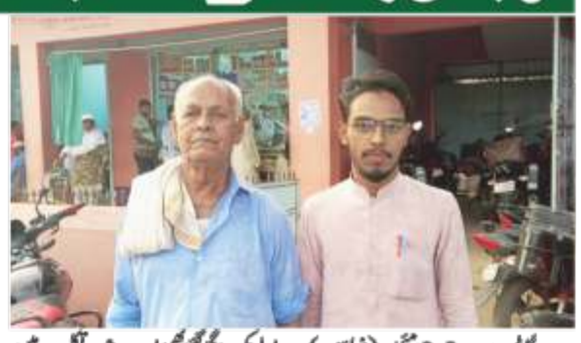

گانڈے 03 مئی (نمائندہ) گانڈے اسمبلی حلقہ کے تحت گنگٹہ پنچایت میں آج بھی باہمی محبت، رواداری اور انسانیت کی وہی روشن روایتیں زندہ ہیں جنہیں ہماری مشترکہ تہذیب، یعنی گنگا جمنی تہذیب کی پہچان کہا جاتا ہے۔ اسی تہذیب کا ایک دلکش اور متاثر کن منظر اُس وقت دیکھنے کو ملا جب گنگٹہ کے معروف سماجی و دینی شخصیت، مولانا مرتضیٰ ماہر نے ایک بیمار غیر مسلم بزرگ، انیا مہتو کو فوری طور پر اہیا پور ہاسپٹل پہنچا کر انسانیت کا حق ادا کیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، بزرگ شہری کی طبیعت اچانک بگڑ گئی تھی اور وہ شدید تکلیف میں مبتلا تھے۔ ایسے نازک وقت میں مولانا مرتضیٰ ماہر نے بلا تفریق مذہب و ملت فوری اقدام کرتے ہوئے انہیں اہیا پور ہاسپٹل منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں کی نگرانی میں ان کا علاج شروع کیا گیا۔ اس بےلوث انسانی خدمت نے نہ صرف ایک جان کو سہارا دیا بلکہ علاقے میں ایک مثبت پیغام بھی عام کیا، اور لوگوں کے دلوں میں احترام و عقیدت کے جذبات کو تازہ کر دیا۔ اس موقع پر مولانا مرتضیٰ ماہر نے کہا کہ ہندوستان ایک کثیر المذاہب ملک ہے، جہاں مختلف مذاہب کے ماننے والے صدیوں سے ساتھ رہتے آئے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ گزشتہ چند برسوں میں بعض عناصر کی جانب سے نفرت اور تفریق کا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے حالیہ ایک افسوسناک واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مولانا توصیف رضا کو سفر کے دوران محض مذہبی شناخت کی بنیاد پر تشدد کا نشانہ بنایا گیا، جو نہایت دردناک اور قابل مذمت ہے۔ ان کے بقول ایسے واقعات اس سرزمین کی اصل روح کے خلاف ہیں، کیونکہ ہندوستان کی بنیاد ہمیشہ محبت، رواداری اور باہمی احترام پر قائم رہی ہے۔ مولانا مرتضیٰ ماہر نے مزید کہا کہ انسانیت سب سے بڑا مذہب ہے، اور مصیبت کے وقت کسی کی مدد کرنا ہی اصل دین اور دھرم کی تعلیم ہے۔

گھر واپس لوٹ رہی لڑکی کا اغوا

اہل خانہ نے رشتہ داروں پر لگایا الزام، جانچ میں جٹی پولس

پاکوڑ 03 مئی (نمائندہ) پاکوڑ ضلع کے گاؤں رام چندر پور سے ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے جہاں 15 سالہ عالیہ خاتون پراسرار حالات میں لاپتہ ہو گئی۔ اہل خانہ نے اغوا کا براہ راست الزام لگاتے ہوئے سات افراد کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ اطلاعات کے مطابق رام چندر پور کی رہائشی امیبا بی بی کی بیٹی عالیہ خاتون 6 اپریل کی شام 5 بجے کے قریب الامی میں اپنی بہن کے سسرال سے واپس اپنے گھر آ رہی تھی۔ اور وہ اچانک راستے سے ہی غائب ہو گئی۔ جب کافی تلاش کرنے کے بعد لڑکی کا کوئی سراغ نہیں ملا تو اہل خانہ متعلقہ پولیس اسٹیشن پہنچے اور شکایت درج کرائی۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ ان کے بیٹے کے سسرال والوں نے لڑکی کو منصوبہ بند طریقے سے اغوا کیا ہے۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے ساتوں ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

پولیس اسٹیشن انچارج گورو کمار نے بتایا کہ لڑکی کی بازیابی کے لیے ممکنہ مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ہر پہلو سے تفتیش جاری ہے۔

فائرنگ معاملے میں دو ملزمان اسلحہ سمیت گرفتار

مشرقی سنگھ بھوم 3 مئی (وس)۔ بستو پور تھانہ علاقے کے دھنکیڈیہ کے قریشی محلے میں اتوار کی دوپہر دن کی روشنی میں فائرنگ کے واقعے نے علاقے میں ہلچل مچا دی۔ گاما ہوٹل کے قریب مجرموں نے ہوائی فائرنگ کی جس سے آس پاس کے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ لوگ اپنی حفاظت کے لیے بھاگ کھڑے ہوئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بستو پور تھانے کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور آس پاس کے علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی جانچ شروع کر دی۔ فوٹیج کی بنیاد پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس واقعہ میں گرفتار مجرم کا نام بھی سامنے آ رہا تھا۔

ہزاری باغ میں سوشل میڈیا پوسٹ پر تنازع

میئر اروندر انا نے دو افراد کے خلاف ضلع انتظامیہ سے قانونی کارروائی کی مانگ

فرقہ وارانہ ہم آہنگی خراب کرنے اور عوامی جذبات بھڑکانے کی کوشش کا الزام، پولیس اور سائبر سیل جانچ میں مصروف

ہزاری باغ 03 مئی (نمائندہ) ہزاری باغ میں سوشل میڈیا فیس بک پر کی گئی ایک مبینہ اشتعال انگیز اور قابل اعتراض پوسٹ کو لے کر سیاسی و سماجی حلقوں میں زبردست ہلچل پیدا ہو گئی ہے۔ معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ہزاری باغ نگر نگم کے میئر اروندر انا سنیچر کی دیر رات اپنے حامیوں اور ساتھیوں کے ساتھ صدر تھانہ پہنچے، جہاں انہوں نے دو افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کی کارروائی شروع کر دی۔ ذرائع کے مطابق پورا معاملہ فیس بک پر وائرل ایک پوسٹ سے جڑا ہوا ہے، جس میں میئر اروند رانا کے خلاف نہ صرف نازیبا اور توہین آمیز الفاظ استعمال کیے گئے بلکہ مذہبی جذبات کو بھڑکانے والی باتیں بھی لکھی گئی ہیں۔ پوسٹ میں الزام عائد کیا گیا کہ میئر نے وارڈ نمبر 16 کے پارشد جمیل احمد عرف بلو قریشی کے ساتھ مل کر قصائی محلہ سے سلیمان کالونی تک نالہ صفائی اور بند پڑے سلاٹر ہاؤس کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے پانچ کروڑ روپے کے فنڈ کی تجویز منظور کرائی ہے۔ پوسٹ میں اس معاملے کو ہندو مسلم رنگ دیتے ہوئے عوامی جذبات کو مشتعل کرنے کی کوشش کی گئی۔ ساتھ ہی میئر پر مخصوص طبقے کی خوشنودی حاصل کرنے اور ہندو ووٹروں کے ساتھ دھوکہ کرنے جیسے سنگین الزامات بھی لگائے گئے۔ معاملے میں بی جے پی لیڈر اور سابق میئر امیدوار سدیش چندر ونشی و ایک بی جے پی کارکن ہتیش رنگن کا نام سامنے آیا ہے۔ میئر اروند رانا نے الزام لگایا ہے کہ سوشل میڈیا کے ذریعے جان بوجھ کر ان کی سماجی اور سیاسی شبیہ کو خراب کرنے، شہر کے امن و امان کو متاثر کرنے اور فرقہ وارانہ نفرت پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے متعلقہ پوسٹ کے اسکرین شاٹس بھی پولیس کو سونپتے ہوئے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس معاملے میں سائبر تھانہ میں بھی الگ سے شکایت درج کرائی گئی ہے تاکہ سوشل میڈیا پر پھیلائے گئے مواد کی تکنیکی جانچ کی جا سکے۔ فی الحال صدر تھانہ پولیس اور سائبر سیل پورے معاملے کی باریکی سے تفتیش کر رہے ہیں۔

پولیس کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا پوسٹ کی حقیقت، اس کے اثرات اور قانونی پہلوؤں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی غیر مصدقہ یا اشتعال انگیز مواد کو سوشل میڈیا پر شیئر کرنے سے گریز کریں تاکہ شہر کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور امن و امان برقرار رہے۔

بینک آف مہاراشٹر امیں لوٹ معاملے کا انکشاف

ہزاریباغ 03 مئی (نمائندہ) ہزاریباغ پولیس نے اتر پردیش ایس ٹی ایف کے تعاون سے بین الریاستی جرائم پیشہ گینگ کے تین اہم ارکان کو وارانسی سے گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمان کے قبضہ سے تقریباً 912 گرام سونا، 20 لاکھ روپے نقد، ایک اسکارپیو گاڑی، چھ موبائل فون اور دیگر اہم سامان برآمد کیا گیا ہے۔ مذکورہ باتیں ہزاریباغ کے ایس پی امن کمار نے اتوار کو پریس کانفرنس کے ذریعے صحافیوں سے بتائی، ان کے مطابق گرفتار ملزمان کی شناخت بہار کے نوادہ باشندہ محمد افضل، گورکھپور کے پنچ سنگھ عرف روشن سنگھ اور منو کے سور بھر یادو عرف سونو کے طور پر ہوئی ہے۔ تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ محمد افضل اس گینگ کا اہم رکن ہے اور اس کے خلاف کئی سنگین مجرمانہ مقدمات پہلے سے درج ہیں۔ پولیس کے مطابق جیل کے دوران ہی اس کی ملاقات دیگر جرائم پیشہ افراد سے ہوئی تھی، جس کے بعد اس نے ایک منظم بین الریاستی گینگ تیار کیا۔ واضح ہو کہ 24 اپریل کو بری واقع بینک آف مہاراشٹر شاخ میں دن دہاڑے مسلح مجرم داخل ہوئے تھے۔ ملزمان نے بینک منیجر اور عملہ کو اسلحہ کے زور پر یرغمال بنا لیا اور تقریباً 4 کلو سونا اور لاکھوں روپے نقد لوٹ کر فرار ہو گئے تھے۔ واردات کے بعد ضلع بھر میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہو گیا تھا، پولیس تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ ملزمان نے واردات سے قبل کئی دنوں تک بینک کی ریکی کی تھی۔ سوشل میڈیا، لوکل معلومات اور بینک کے اطراف کی تکنیکی نگرانی کے ذریعے گینگ تک پہنچا گیا۔ ایس پی نے بتایا کہ گینگ منصوبہ تیار کیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ گینگ انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں کام کرتا تھا اور مختلف ریاستوں میں بینکوں اور گولڈ لون کمپنیوں کو نشانہ بنا چکا تھا، ہزاریباغ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے مطابق اس گینگ کے دیگر ساتھیوں کی تلاش میں بھی چھاپہ ماری جاری ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ اس واردات میں مزید کئی افراد شامل تھے۔ گرفتار ملزمان سے مسلسل پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے تاکہ دیگر ریاستوں میں پیش آئے ایسے معاملات کا بھی انکشاف ہو سکے۔

لکڑی اور 282 کلوگرام ڈوڈا کے ساتھ ایک اسمگلر گرفتار

چترا، 3 مئی (وس) جھارکھنڈ کے چترا ضلع میں پولیس نے اسمگلنگ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے دو الگ الگ معاملات میں لکڑی اور 282 کلو گرام ڈوڈا ضبط کیا۔ ایک ملزم کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ پولس سب ڈویژنل آفیسر (ایس ڈی پی او) سندیپ سمن نے اتوار کو ایک پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ پہلی کارروائی ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پرتاپ پور تھانے کے علاقے میں سہارا یہ چوک کے قریب کی گئی۔ پولیس کو اطلاع ملی کہ مناتو سے بہار کے راستے لکڑی اسمگل کی جا رہی ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے نیلے رنگ کے ٹریکٹر کو روکا۔ تلاشی کے دوران ٹرالی سے لکڑی کے 24 بنڈوے برآمد ہوئے۔ تاہم پولیس کو دیکھ کر ڈرائیور ٹریکٹر کو کھیت میں چھوڑ کر فرار ہو گیا۔

ہماری مردم شماری ہماری ترقی

گرہ منتالیہ بھارت سرکار

(مردم شماری 2027 کا پہلا مرحلہ)

خود شماری (Self Enumeration) سے متعلق عام سوالات اور جوابات (حصہ۔2)

خود-شماری کیا ہے؟

خود۔ شماری ایک آن لائن عمل ہے جس میں آپ شمار کنندہ کا انتظار کیے بغیر خود، SE پورٹل (se.census.gov.in) پر اپنے پریواری کی جانکاری بھر سکتے ہیں

خود۔ شماری کے کیا فائدے ہیں؟
- اپنی سہولت سے جانکاری بھر سکتے ہیں۔
- راز داری یقینی۔
- مردم شماری عمل کو تیز اور مضبوط بناتی ہے۔

خود شماری پورٹل میں لاگ ان کیسے کریں؟
- ریاست / یونین ریاست حلقہ چنیں۔
- مکھیا کا نام، موبائل نمبر اور ای میل ضرور بھریں۔
- اوٹی پی کے ذریعہ تصدیق کریں۔
- خود شماری شروع کریں۔

اپنے گھر کی صحیح جگہ کیسے شناخت کریں؟
- ضلع / پن کوڈ چنیں۔
- حلقہ / لینڈ مارک درج کریں۔
- میپ پر زوم کریں اور گھر کے پاس لوکیشن مارک کریں (ستیک پتہ نہ دکھنے پر گھبرائیں نہیں)
- صحیح لوکیشن شناخت کرنا ضروری ہے۔

کیا میں اپنی جانکاری بعد میں ترمیم کر سکتا / سکتی ہوں؟
- سب میٹ کرنے سے پہلے ایڈٹ کر سکتے ہیں۔
- سب مشن کے بعد شمار کنندہ کے آنے پر ہی بدلاؤ ممکن ہوگا۔

کیا خود شماری (SE) پورٹل کو بھارت کے باہر سے ایکسیس کیا جا سکتا ہے؟
- نہیں، یہ سہولت صرف بھارت کی جغرافیائی حد کے اندر دستیاب ہے

اگر سب مشن کے بعد غلطی پتہ چلے تو کیا کریں؟
- شمار کنندہ کے آنے پر SE ID کے ساتھ سدھار کروایا جا سکتا ہے

کیا میں فارم سیو کر کے بعد میں پورا کر سکتا / سکتی ہوں؟
- ہاں، آپ پروگریس سیو کر سکتے ہیں اور مقررہ وقت کے اندر فارم پورا کر سکتے ہیں

CBC 19108/13/0080/2627

1855-ٹول فری

چلو نبھائیں اپنی ذمہ داری، کریں مردم شماری میں حصہ داری

CensusIndia2027